بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡعَظِیۡم

اِنَّ اللّٰـہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا۔(احزاب۔۵۶)

وسیلہء رحمت

فی الصلوٰۃ علی خاتم النبیین

اَسۡمَعُ صَلٰوۃَ اَھۡلِ مَحَبَّتِیۡ وَ اَعۡرِفُھُمۡ

محبت والوں کا درود میں خود سنتا ہوں اور میں انہیں پہچانتا ہوں

اَقۡرَبُ مَا یَکُوۡنُ اَحَدُ کُمۡ مِنِّیۡ اِذَا ذَکَرَنِیۡ وَصَلّٰی عَلَیَّ

تم میں سے کوئی میرے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ میرا ذکر کرتا اور مجھ پر درود پڑھتا ہے

بفیضان نظر :

حضرت سید علی بن عثمان ہجویری الجلابی المعروف داتا گنج بخش رحمتہ اللہ علیہ

تالیف:

فقیرالحاج مجاھد حسین وڑائچ نقشبندی، چشتی، نظامی غفرلہ

کتاب: **وسیلہء رحمت** فی الصلوۃ علی خاتم النبیین

پسندفرمودہ: سید علی بن عثمان ھجویری الجلابی المعروف داتا گنج بخش رحمتہ اللہ علیہ

مولف: فقیر الحاج مجاہد حسین وڑائچ نقشبندی نظامی غفرلہ

معاون خصوصی: پروفیسر حافظ محمود الحسن زید شرفہ (ایم فل اسلامیات)

نظر ثانی و تصحیح: مفتی، قاری، حافظ علی نواز غفرلہ (ایم فل اسلامیات)

خصوصی معاونت: حضرت علامہ قاری حافظ محمد حسان صاحب غفرلہ

نظر ثانی و تصحیح: مفتی حضرت علامہ ظہیر شاہد صاحب کان اللہ لہ

پروف ریڈنگ: چشتی کتب خانہ

waseelarehmat@yahoo.com

انتساب

بنام آقا و مولیٰ نبی آخر الزماں محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
پنجتن پاک رضی اللہ عنہم، امہات المومنین رضی اللہ عنہن و جمیع اصحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین۔

ایصال ثواب!

اللہ تعالیٰ اپنے ولیوں کے طفیل اس ادنیٰ سی کاوش کو قبول فرمائے اور اس کاوش کے اجر عظیم کے صلہ میں اس امت کے مرحومین کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

من احب قوما فحشر اللہ فیہم یو م القیامة

دنیا میں جس سے محبت کرو گے قیامت کے دن تمہارا حشر نشر اسی کے ساتھ ہوگا

حمد

دل رفتہ جمال ہے اس ذوالجلال کا
مستجمع جمیع صفات و کمال کا

ادراک کو ہے ذات مقدس میں دخل کیا
ادھر نہیں گزر گمان و خیال کا

حیرت سے عارفوں کو نہیں راہ معرفت
حال اور کچھ ہے یاں انہوں کے حال وقال کا

ہے قسمت زمین و فلک سے غرض نمود
جلوہ وگرنہ سب میں ہے اسکے جمال کا

مرنے کا بھی خیال رہے میر اگر تجھے
ہے اشتیاق جان جہاں کے وصال کا

(میر تقی میر)

نعت

مرحبا سید مکی مدنی العربی
دل و جان باد فدائیت چہ عجب خوش لقبی
من بیدل بجمال تو عجب حیرانم
اللہ اللہ چہ جمال است بدین بو العجبی
چشم رحمت بکشا سوئے من انداز نظر
اے قریشی لقبی ہاشمی و مطلبی
نسبتے نیست بذات تو بنی آدم را
بہتر از آدم و عالم تو چہ عالی نسبی
ماہمہ تشنہ لبانیم توی آب حیات
رحم فرما کہ ز حد می گزرد تشنہ لبی
نسبت خود بہ سگت کردم بس نفعلم
زانکہ نسبت بہ سگ کوئے تو شد بے ادبی
عاصیانیم زما نیکی اعمال مرس
سوی ماروئے شفاعت بکن ازبے سببی
سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی
آمدہ سوئے تو قدسی پے درمان طلبی

(از قدسی مشھدی)

یا صاحب الجمال و یا سید البشر ﷺ

من و جهک المنیر لقد نور القمر

لا یمکن الثنا ء کما کان حقه

بعد از خدا بزرگ توئی قصه مختصر

(حافظ شیرازی)

ورفعنا لک ذکرک

بلغ العُلٰے بکمالہٖ کشف الدجٰے بجمالہٖ

حسنت جمیع خصالہٖ صلوا علیه و آله

(شیخ سعدیؒ)

صلی الله علی حبیبه سیدنا محمد و آله وسلم

جمادات،نباتات،حیوانات کا درودوسلام پڑھنا

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نبوت کے بعد فرمایا کرتے تھے میں مکہ مکرمہ کے اس پتھر کو بھی جانتا ہوں جو اعلانِ نبوت سے پہلے مجھے سلام کیا کرتا تھا۔

(صحیح مسلم ۵۹۳۹ عن جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں مکہ شریف میں سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اطراف و اکناف میں جس طرف بھی تشریف لے جاتے جو درخت، پتھر یا پہاڑ سامنے آتا عرض کرتا

السلام علیک یا رسول اللہ

(سنن ترمذی: کتاب المناقب: جلد ۵ ص ۳۵۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفُ الصَّلٰوتِ وَاَفْضَلُ التَّحِیَّاتِ وَ اَزْکَی التَّسْلِیمَاتِ۔

ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سفر میں ایک جگہ آرام فرما تھے کہ ایک درخت نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر سایہ کرنے کے لیے پاس آ گیا اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر سایہ کر کے واپس چلا گیا جب نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نیند سے بیدار ہوئے تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ

وسلم کے سامنے سارا واقعہ بیان کیا گیا

تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس درخت نے اللہ تعالیٰ سے اجازت مانگی تھی کہ مجھے آ کر سلام کرے تو اس کو اجازت مل گئی۔ (مشکوۃ ۵۹۲۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَامُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

حضرت عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ فلاں فلاں وادی میں داخل ہوا نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس بھی پتھر یا درخت کے پاس سے گزرتے تو وہ کہتا **السلام علیک یا رسو ل اللہ** آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام ہو میں یہ تمام سن رہا تھا۔

(سنن ترمذی: کتاب المناقب: جلد ۵ ص ۳۵۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔

حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں ایک دن نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سارا دن گھر تشریف نہ لائے اور جب شام تک گھر تشریف نہ

لائےتو ہم چراگاہ کا راستہ تکنے لگے

یہاں تک کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم خراماں خراماں تشریف لاتے نظر آئے انوار وتجلیات نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے آگے آگے تھے اور بکریاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر قربان ہو رہی تھیں ایک دوسری سے بڑھ کر نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی قربت چاہتی تھیں ایک بکری کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بھائی

حمزہ نے مارا جس سے اس کی ٹانگ ٹوٹ گئی وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے پناہ کی طالب ہوئی گویا کہ فریاد کر رہی ہو۔رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے دست شفاء سے مس کیا تو ٹانگ ٹھیک ہوگئی (درد) دور ہو گیا گویا کچھ ہوا ہی نہیں۔ (نزهت المجالس جلد ۲/ ۳۸۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ۔

پھر حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت حمزہ سے دریافت کیا آپ نے اپنے قریشی بھائی کو کیسا پایا؟ تو وہ کہنے لگے پتھر، روڑے، زمین، درخت، پہاڑ، جانور، درندے، پرندے غرضیکہ جس چیز کے پاس سے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا گزر ہوتا وہ پکار اٹھتی!

الصلوۃوالسلام علیک یا رسول اللہ

اور جہاں نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قدم مبارک رکھتے سبزہ ظاہر ہو جاتا حضرت ابن ابی حمزہ فرماتے ہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس جانور پر سوار ہوتے اس کا قدم جہاں پڑتا وہیں سبزہ ظاہر ہوجاتا ہم جب کسی کنوئیں سے پانی لینے کی نیت کرتے پانی خود بخود اوپر آجاتا۔ (نزھت المجالس جلد دوم ص ۳۸۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ۔

ایک دفعہ ہم ایسی وادی میں داخل ہوئے جہاں درندے بکثرت پائے جاتے ہیں کیا دیکھتے ہیں ایک بہت بڑا شیر چلا آرہا ہے اور ہم پر بڑی تیزی سے حملہ کرنے والا ہے لیکن جونہی اس کی نظر ہمارے بھائی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے نرم پڑ گیا اپنے آپ کو زمین پر گرادیا اور بڑے سوز وگداز سے پڑھنے لگا

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے بڑھے۔ اس کے کان میں کچھ کہا تو وہ تیزی سے جنگل میں چھپ (بھاگ) گیا نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کبھی مکہ مکرمہ سے

باہر تشریف لے جاتے تو جو درخت اور پتھر سامنے آتا نبی پاک صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی خدمت میں وہ صلوۃ وسلام پیش کرتا۔

(نزھت المجالس جلد دوم ص ۳۸۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

جس دن اعلان رسالت کے لیے جبرئیل امین حاضر ہوئے اس دن بھی نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جدھر جدھر سے گزر رہوا شجر وحجر نے **صلوۃ و سلام** کا نذرانہ پیش کیا۔ (نزھت المجالس جلد دوم ص ۳۸۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَہ سَمْعُکَ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَا اَحَاطَ بِہٖ بَصَرُکَ۔

حضرت داؤد علیہ السلام اپنے حجرے میں بیٹھے زبور پڑھ رہے تھے دیکھا کہ مٹی میں سے ایک سرخ کیڑا نکلا انہوں نے اپنے دل میں کہا کہ اس کیڑے کو اللہ تعالیٰ نے کِس بات کیلئے بنایا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے کیڑے کو حکم دیا اور وہ بول پڑا! اے اللہ کے نبی! میرا دن ایسا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں یہ بات ڈال دی ہے کہ ہر روز ایک ہزار بار یہ پڑھا کروں۔

سبحان اللہ و الحمداللہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر

اور میری رات اسطرح گزرتی ہے کہ میرے اندر اللہ تعالیٰ نے یہ بات ڈال

دی ہے کہ ہر شب ایک ہزار بار پڑھا کروں۔

اللھم صل علی محمد النبی الامی و علی آلہٖ واصحابہ وسلم

آپ کیا کہتے ہیں؟ تاکہ میں آپ سے مستفید ہوسکوں (آپ سے فائدہ اٹھا سکوں)؟ داؤد علیہ السلام نے شرم محسوس کی کہ آپنے کیڑے کو حقیر تصور کیا آپ نے اللہ تعالیٰ سے ڈر کر توبہ کی اور اسی پر بھروسہ کیا۔

(مکاشفۃ القلوب ص ۲۵ مصنف امام غزالیؒ)

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدِنَا مُحَمَّدًا مَا ھُوَاَھْلُہٗ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَامُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

محمد بن اسمعیل انظا کی نے اپنی کتاب مطلع الانوار فی الصلوٰۃ علی انبیالمختار میں ابن بشکوال کی کتاب القربت سے ابوعلی الصدفی کی زبانی عبداللہ الروزبادی کی یہ حکایت نقل کی ہے کہ میں جنگل میں جارہا تھا کہ میرا اونٹ پھسل گیا میرے منہ سے نکلا اللہ! اونٹ نے (باذن اللہ) کہا اللہ وصلی اللہ علیٰ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) (سعادۃ الدارین جلد اول ص ۴۰۵)

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدِنَا مُحَمَّدًا مَا ھُوَاَھْلُہٗ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَامُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

درود پاک کے معنی

درود فارسی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں صلوٰۃ سلام پیش کرنا اور صلوٰۃ وسلام کے معنی ہیں رحمت وسلامتی اگر یہ الفاظ اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب ہوں تو معنی ہوگا رحمت وسلامتی نازل فرمانا اور اگر ان الفاظ کی نسبت (فرشتوں، انسانوں یا کسی اور مخلوق) کی طرف کی جائے تو مطلب ہوگا

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت وسلامتی کے نزول کے لیے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرنا اللہ تعالیٰ کے درود بھیجنے سے مراد درود پڑھنے والے پر رحمت نازل کرنا ہے اور فرشتوں کا درود بھیجنے سے مراد درود پڑھنے والے کے لیے نزول رحمت کے لئے اللہ تعالی سے دعا کرنا ہے یہاں (نازل کرتا ہے یا نازل کرے گا) ایک ہی معنی میں آئے گا

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْاصَلُّوْاعَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۔(احزاب۔٥٦)

(بے شک اللہ اور اسکے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس نبی پر اے ایمان والو تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو) پر غور کریں کہ کیا درود ابراہیمی پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کے حکم کی تکمیل ہوتی ہے یا اس کے ایک جز پر عمل ہوتا

ہے؟ قرآن کریم کی آیت مبارکہ میں
صلوۃ کے ساتھ سلام کا بھی حکم ہے اور تسلیما فرما کر سلام کہنے کی زیادہ تاکید کی گئی ہے جب کہ درود ابراہیمی میں سلام کا لفظ نہیں ہے کیا درود ابرہیمی پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہوتی ہے؟ درود ابراہیمی تشہد کا جز ہے سلام کہنے کی جو تاکید ہے اسکی تکمیل تشہد میں **السلا م علیک ایھاالنبی** سے سلام بھیج کر ہوتی ہے حدیث شریف میں ہے کہ جب آیت **اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہ'** نازل ہوئی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا
یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلا شک وشبہ ہم نے آپ کی خدمت میں (تشہد یعنی التحیات میں السلا م علیک ایھاالنبی) سلام عرض کرنا جان لیا ہے، آپ پر درود کس طرح پڑھیں؟ تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درود ابراہیمی کی تعلیم دی دوسری حدیث میں درود ابراہیمی ارشاد فرمانے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے خود ہی فرمایا (اور سلام جیسا کہ تم نے جان لیا ہے) (التحیات میں السلا م علیک ایھاالنبی) اس سے ثابت ہوا کہ یہ روایت کردہ درود ابراہیمی نماز ہی سے خاص ہے اور نماز سے باہر جو درود شریف بھی پڑھا جائے اس میں سلام کا لفظ ضرور آئے تا کہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل پوری اور

اگرنماز سے باہر بھی

درود ابراہیمی ہی پڑھنا ہوتو اس کے آخر پر السلام علیک ایھاالنبی و رحمۃ اللہ و برکاتہ پڑھنا چاہیے اس سے درود وسلام کی تکمیل ہوتی ہے ۔(سعادۃ الدارین)

جب بھی کوئی شخص مجھ پر سلام پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح کو اسکی طرف متوجہ کر دیتا ہے حتیٰ کہ میں اسے سلام کا جواب دیتا ہوں ۔

(ابو دائود رقم حدیث: ۲۰۴۱)

(مسند احمد حدیث رقم:۱۰۸۲۳)(شعب الایمان للبیھقی حدیث رقم: ۱۵۸۱)

اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے زمین میں سیر وسیاحت کرتے ہیں جو میری امت کا سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں. (سنن الد ارمی ۲/۹۶۴حدیث:۲۸۱۶)

(مصنف عبد الرزاق، ۲/۸۰۷حدیث:۳۱۱۶) (مشکوۃ،کتاب الصلاۃ، ۱/۱۸۹،حدیث:۹۲۴)

رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم ایک دن تشریف لائے چہرہ انور پر بشاشت (خوشی) معلوم ہوتی تھی آپ نے فرمایا ابھی میرے پاس جبرئیل علیہ السلام نے حاضر ہوکر عرض گزار ہوئے

آپ کا رب فرماتا ہے اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ آپ کا جو بھی امتی آپ پر ایک بار درود پاک پڑھے تو میں اس پر

دس بار رحمت بھیجوں اور اگر وہ آپ پر ایک بار سلام بھیجے تو میں اس پر دس بار سلام بھیجوں۔ (نسائی حدیث رقم: ۱۲۸۴)

ان احادیث مبارکہ میں سلام پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے کتنی خوش بختی کی بات ہے عام انسان سلام پڑھے اور نبی علیہ السلام کی روح مبارک اسکی طرف متوجہ ہو اور آپ اسکے سلام کا جواب

ارشاد فرمائیں اور اللہ تعالیٰ اس پر سلامتی بھیجے درود شریف کے ایسے صیغے مل جاتے ہیں جن میں درود و سلام کے الفاظ اکٹھے مل جاتے ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

رسول اکرم روح عالم شفیع معظم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان کے پاس کوئی ایسی چیز نہ ہو کہ وہ صدقہ کر سکے تو وہ یوں کہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَتِ. تو یہ اس کا صدقہ (زکوۃ) ہوگا۔ (ادب المفرد، ص ۷۶۹ حدیث: ۶۴۰)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا

اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے یہ پسند ہو کہ اسے اجر کا پیمانہ لبالب بھرا ہوا ملے تو وہ جب ہم اہل بیت پر درود پڑھے تو اسے یوں درود پڑھنا چاہیے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَکَ وَ بَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ. (ابوداؤد حدیث رقم: ۹۸۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

حضرت سیدنا رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو شخص یوں درود پاک پڑھے "**اَللّٰھُمَّ صَلِّی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ**" اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (مسند احمد، ۶۸/۷ حدیث: ۱۷۱۱۶)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَانَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا

اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَضَآءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ۔

ان تینوں احادیث مبارکہ میں درود ابراہیمی نہیں ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے کہا کہ جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھو تو بڑے خوبصورت انداز سے پڑھا کرو تم اس حقیقت کو نہیں جانتے تمہارا

درود بارگاہ رسالت میں پیش کیا جاتا ہے حاضرین نے عرض کی آپ ہمیں ایسا درود سکھایئے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یوں درود شریف پڑھا کرو

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَرَحْمَتَکَ وَبَرَکَتَکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ،وَخَاتَمِ النَّبِیّنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَاِمَامِ الْخَیْرِ وَقَائِدِ الْخَیْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًایَغْبِطُ بِهِ الْاَوَّلُونَ وَالْاٰخِرُوْنَ،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰاهِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰاهِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

۔(سعادۃالدارین ۶۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ہم نے عرض کیا ہمیں معلوم ہو گیا ہے کہ (نماز میں) آپ پر کس طرح سلام پڑھیں آپ ہی بتلایئے کہ آپ پر درود کس طرح پڑھا کریں؟

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یوں کہو **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ** (صیحح مسلم ۱/۳۲۵حدیث:۹۰۷)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم آپ پر کس طرح درود بھیجا کریں تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا تم یوں کہا کرو۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط
وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط۔ (بخاری ۶۳۶۰)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَانَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے یہ کہا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَ تَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ . تو اس کے لیے میں قیامت کے دن گواہی دوں گا اور اسکے لئے شفاعت کروں گا۔
(ادب المفرد ص ۴۴۴ حدیث: ۶۴۱)

سبحٰن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خواب میں بہت بڑا باغ دیکھا جس کے درختوں کے پتوں پر لکھا ہوا تھا لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ آپ نے جبرائیل علیہ السلام سے اسکی حقیقت پوچھی تو انہوں نے تمام ماجرا سنایا اس وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام نے عرض کی یااللہ میرا ذکر بھی امت محمدیہ کی زبانوں پر جاری فرما اللہ تعالیٰ نے انکی دعا قبول فرمائی اسی وجہ سے درود شریف میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ذکر کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر کے ساتھ فرمایا۔

(فیوض الرحمن اردو ترجمہ تفسیر روح البیان سورہ احزاب آیۃ ۵۶ پارہ ۲۲،۲۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

جب حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نور مبارک آدم علیہ السلام کی پیشانی میں چمکتا تھا جسے دیکھ کر فرشتوں نے صلوۃ سلام عرض کیا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا میں تشریف لائے تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا یہ وہی نور مبارک ہے جو تم نے آدم علیہ السلام کی

پیشانی میں دیکھا تھا اس پر تم نے درود شریف پڑھا تھا اس معنے پر وہ ہر عالم میں موجود بالفعل رہے اسی لیے تم ان پر درود شریف پڑھو۔

(فیوض الرحمن اردو ترجمہ تفسیر روح البیان سورہ احزاب آیة ۵۶ پارہ ۲۲. ۲۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُ وْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُونَ۔

سلیم بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ فرشتے آتے جاتے اٹھتے بیٹھتے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھتے ہیں حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے ہم تم کو بھی اسکی دعوت دیتے ہیں اگر تم چاہو تو تم پر بھی فرشتے درود بھیجیں گے۔

(المستدرک ۴۰۶/۳ کتاب تفسیر القرآن حدیث:۳۵۶۵)

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے

مَنْ رَآنِیْ فِی الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِیْ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَتَمَثَّلُفِیْ صُوْرَتِیْ.

یعنی جس نے مجھے خواب میں دیکھا، اسنے دراصل مجھ کو ہی دیکھا کیونکہ شیطان کبھی میرا روپ نہیں دھار سکتا۔

(بخاری، کتاب الادب، من سمی باسماء الانبیاء، ۱۵۴/۴، حدیث: ۶۱۹۷)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے

مَنْ رَآنِیْ فِی الْمَنَامِ فَسَیَرَانِی فِی الْیَقَظَةِ

یعنی جس نے مجھے خواب میں دیکھا، وہ عنقریب بیداری میں بھی مجھے دیکھے گا۔

(بخاری، کتاب التعبیر، باب من رأی النبی فی المنام، ۴۰۶/۴، حدیث: ۶۹۹۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَامُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ .

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍوَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِاَجْمَعِیْنَ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍعَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُ وْ نَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُو نَ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَہٗ سَمْعُکَ.اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَااَحَاطَ بِہٖ بَصَرُکَ.

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدِنَا مُحَمَّدًامَا ھُوَاَھْلُہٗ.اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَامُحَمَّدٍ وَّ بَا رِکْ وَسَلِّمْ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍاَشْرَفُ الصَّلٰوتِ وَاَفْضَلُ التَّحِیَّاتِ وَ اَزْکَیَ التَّسْلِیمَاتِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍعَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَ شْجَارِ.اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍعَدَدَ قَطْرَاتِ الْاَمْطَارِ.

درود شریف کے متعلق احادیث مبارکہ اور حکایات

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالىٰ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ رَدَّ اللّٰهُ عَلَيَّ رُوحِي حَتّٰى اَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ .

ترجمہ: جب بھی کوئی شخص مجھ پر سلام پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح کو اسکی طرف متوجہ کر دیتا ہے حتیٰ کہ میں اسے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

(ابو دائود رقم حدیث: ۲۰۴۱)

(مسند احمد حدیث رقم: ۱۰۸۲۳)(شعب الایمان للبیہقی حدیث رقم: ۱۵۸۱)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا كَا نَ وَ مَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَضَآءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ۔

بزرگوں نے لکھا ھے کہ تین سو تیرہ(۳۱۳)بار درود پاک پڑھنا درود پاک کی کثرت میں شمار ھوتا ھے.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالىٰ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ أَنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً.

ترجمہ: رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن

لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب وہ ہوگا جس نے دنیا میں مُجھ پر درُود پاک زیادہ پڑھا ہوگا۔ (ترمذی حدیث رقم: ۴۶۲)

(مسند ابی یعلی ۴/۱۴۱، حدیث:۵۰۵۸) (شعب الایمان ۲ حدیث رقم: ۱۵۶۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔

شیخ امام عبدالوھاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۹۷۳ھ) فرماتے ہیں کہ ہمارے شیخ محترم وررہبر ولی اللہ شیخ نورالدین شونی رحمۃ اللہ علیہ روزانہ دس ہزار مرتبہ اور شیخ احمد ابزوروی رحمۃ اللہ علیہ روزانہ چالیس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا کرتے تھے اورانہوں نے ایک مرتبہ مجھے فرمایا کہ ہمارا طریقہ یہ ہے کہ ہم بہت ہی کثرت سے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھتے ہیں

یہاں تک کہ بیداری میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ساتھ تشریف فرما ہوتے ہیں ہم آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مانند مجلس میں حاضر رہتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے دین کے متعلق پوچھتے ہیں اور ان احادیث کے متعلق جنہیں حفاظ حدیث نے ضعیف قرار دیا ہے دریافت کرتے ہیں اور پھر حضور نبی کریم صلی

اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد گرامی
کے مطابق عمل کرتے ہیں اور جب تک ہماری یہ کیفیت نہ ہو ہم اپنے آپ
کو کثرت سے درود شریف پڑھنے والوں میں شمار نہیں کرتے اے میرے
بھائی تجھے معلوم ہونا چاہیے کہ بارگاہ خداوندی میں پہنچنے کا قریب اور آسان
ترین راستہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا ہے۔(افضل الصلوات
از امام نبہانیؒ ۱۶)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یَا اَیُّھَا النَّاسُ اَنْجَاکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مِنْ اَھْوَالِھَا وَمَوَاطِنِھَا اَکْثَرُکُمْ عَلَیَّ صَلَاۃً فِی دَارِالدُّنْیَا.

ترجمہ۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگو قیامت کے دن
اس کی وحشتوں اور دشوار گزار گھاٹیوں سے نجات پانے والا تم میں سے وہ
شخص ہوگا جو دنیا میں مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھتا ہوگا۔

(جمع الجوامع حرف الیاء ۹/۱۲۹، حدیث: ۲۷۶۸۲)

(کنز العمال ۱/۲۵۴، حدیث: ۲۲۲۵) (الترغیب والترہیب ۲/۳۲۶، حدیث: ۲۵۹۱)

حضرت ابن عربی رحمتہ اللہ علیہ نے خود لکھا ہے کہ انہوں نے کئی بار بیداری اور خواب میں نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فتویٰ دریافت کیا۔

(مقالات مرضیہ المعروف بہ ملفوظات مہریہ سے ماخوذ)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ۔

حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے قیامت کے دن کسی مسلمان کی نیکیاں میزان یعنی ترازو میں ہلکی ہو جائیں گی تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک پرچہ نکال کر نیکیوں کے پلڑے میں رکھ دیں گے اور کہیں گے بسم اللہ تو اس سے نیکیوں کا پلڑا وزنی ہو جائے گا وہ عرض کرے گا آپ کا چہرۂ انور کتنا حسین ہے

آپ کی شکل وصورت کتنی خوبصورت ہے آپ نے میری لغزشوں کو معاف فرمایا اور میرے آنسوؤں پر رحم فرمایا (آپ کون ہیں)؟ تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمائیں گے میں تیرا نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں اور یہ تیرا درود ہے جو تو مجھ پر بھیجتا تھا اور میں نے تیری وہ تمام حاجات پوری

کردیں ہیں جن کا تومحتاج تھا۔ (موسوعة ابن ابی دنیا ۱/ ۹۱،حدیث:۹۷ مختصراً)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

حضرت زید بن تیمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک صاحب (شخص) نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں اپنے وظائف کے نصف (آدھا) حصہ کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے (یعنی درود پڑھنے) کے لئے مخصوص نہ کرلوں؟ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہو (تو ایسا کرلو)

اس نے عرض کی کیا میں اپنے تمام وظائف کو آپ پر (درود شریف پڑھنے) کے لئے مخصوص نہ کرلوں؟ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس صورت میں اللہ تعالیٰ دنیاوی اوراخروی پریشانیوں کے حوالے سے تمہارے لئے کافی ہوگا۔

(مصنف عبدالرزاق ۱/ ۸۰ ۷حدیث: ۳۱۱۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَہٗ سَمْعُکَ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَا اَحَاطَ بِہٖ بَصَرُکَ۔

حضرت سیدنا کعب رضی اللہ عنہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما کی خدمت کی حاضر ہوئے لوگوں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تذکرہ

کیا تو حضرت سیدنا کعب رضی اللہ عنہ
نے فرمایا روزانہ صبح فجر کے وقت ستر ہزار فرشتے نازل ہوتے ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک کو گھیر کر اپنے پروں کے ذریعے قبر انور کو چھوتے ہیں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ہدیہ درود پیش کرتے رہتے ہیں شام تک ایسا کرتے ہیں اور شام کو آسمان پر چڑھ جاتے ہیں اور مزید ستر ہزار فرشتے نازل
ہوتے ہیں جو قبر انور کو گھیر کر اپنے پروں کو قبر مبارک سے مس کرتے ہیں اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ہدیہ درود پیش کرتے ہیں گویا ستر ہزار فرشتے رات اور ستر ہزار فرشتے دن میں ہدیہ درود پیش کرتے ہیں یہاں تک کہ قیامت کے دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ستر ہزار فرشتوں کے جلوس میں قبر انور سے باہر تشریف لائیں گے۔

(جلاء الافهام ص ۱۱۰) (شعب الایمان ۳/۳۹۱)

سبحن الله وبحمده سبحان الله العظيم

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُه ‘ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ۔

حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ بیداری میں جاگتے ہوئے

75بار سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوئے، خود فرماتے ہیں کہ ''میں اب تک بیداری کی حالت میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت سے 75 بار نوازا گیا ہوں اور جن احادیث مبارکہ کو محدثین نے ضعیف کہا ہے میں انکے بارے میں رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے پوچھ لیا کرتا ہوں''۔

(سعادة الدارین)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرَاتِ الْاَمْطَارِ۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرمایا

قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اُکْثِرُ الصَّلاۃَ فَکُمْ اَجْعَلُ لَکَ مِنْ صَلاتِیْ فَقَالَ مَا شِئْتَ قُلْتُ الرَّبُعَ قَالَ مَاشِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَھُوَ خَیْر'' لَکَ قُلْتُ النِّصْفَ قَال مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَھُوَ خَیْر'' لَکَ قُلْتُ فَالثُّلُثَیْنِ قَال مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَھُوَ خَیْر'' لَکَ قُلْتُ اَجْعَلُ صَلاتِیْ کُلَّھَا قَالَ اِذاً اَیُّکْفٰی ھَمُّکَ وَیُغْفَرُلک ذَنْبُکَ.

ترجمہ: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے دربار نبوت میں عرض کیا یارسُول اللہ! (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) میں آپ پر کثرت سے دُرود پاک پڑھتا ہوں تو کتنا پڑھوں؟ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا تو جتنا چاہے پڑھ میں نے عرض کی
(باقی اورادو وظائف میں سے) چوتھا حِصہ دُرود پاک پڑھ لیا کروں؟ تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جتنا چاہے پڑھ اور اگر اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لیے بہتر ہے میں نے عرض کیا میرے آقا! اگر زیادہ کرنے میں بہتری ہے تو میں نصف دُرود پاک پڑھ لوں؟ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا تیری مرضی اور اگر اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لیے بہتر ہے عرض کی میرے آقا! دوتہائی دُرود
پاک پڑھ لیا کروں؟ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا تیری مرضی اور اگر اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لیے بہتر ہوگا عرض کی اے آقا! تو میں سارا ہی دُرود پاک نہ پڑھ لیا کروں؟ یہ سُن کر نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اگر تو ایسا کرے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے اور تیرے سب گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (جامع ترمذی حدیث رقم: ۲۴۵۷)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفُ الصَّلٰوتِ وَاَفْضَلُ التَّحِیَّاتِ وَ اَزْکیٰ

التَّسۡلِیۡمَاتِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَنۡ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ عَشۡرًا.

ترجمہ: نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے.

(مسلم، حدیث: ۹۱۲) (سنن نسائی حدیث: ۱۲۹۷) (جامع ترمذی حدیث: ۴۸۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوۡحِ مُحَمَّدٍ فِی الۡاَرۡوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الۡاَجۡسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبۡرِ مُحَمَّدٍ فِی الۡقُبُوۡرِ۔

حضرت شیخ محمد چشتی بدایونی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۱۰۲۴ھ) روزانہ دس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتے تھے درود شریف کی برکت سے آپ رحمۃ اللہ علیہ کو طے الارض حاصل تھا اسلئے آپ رحمۃ اللہ علیہ ہر جمعہ کو بیت اللہ کے طواف کیلئے مکہ مکرمہ جاتے تھے۔ (افضل الصلوات از امام نبہانیؒ ص ۲۰)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَانَ وَ مَا یَکُوۡنُ وَعَدَدَ مَا اَظۡلَمَ عَلَیۡہِ اللَّیۡلُ وَاَضَآءَ عَلَیۡہِ النَّھَارُ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَنۡ

صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَةً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا صَلَوَاتٍ وَ حُطَّ عَنْہُ عَشْرَ خَطَایَا.

ترجمہ: جومجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور اسکی دس خطائیں معاف کرے گا۔

(ادب المفرد ص ۲۸۰ حدیث:۶۴۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔

سید خواص رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ بندہ مقام عرفان میں کامل نہیں ہوتا یہاں تک کہ جس وقت چاہے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرلے آپ رحمتہ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ سلف میں جن مشائخ کی نسبت ہمیں یہ خبر ملی ہے کہ وہ حالت بیداری میں بالمشافہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ملاقات کرتے تھے

وہ یہ ہیں شیخ ابو مدین رحمۃ اللہ علیہ، شیخ الجماعہ رحمۃ اللہ علیہ، شیخ الرحیم قنادی رحمۃ اللہ علیہ شیخ موسیٰ زونی، شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ ابوالعباس المرسی رحمۃ اللہ علیہ، شیخ ابوالسعود بن ابی العاشر رحمۃ اللہ علیہ اور سید ابراہیم صیوتی رحمۃ اللہ علیہ شیخ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے

ستر مرتبہ بحالت بیداری نبی پاک
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی ہے سید ابراہیم متبولی رحمۃ اللہ علیہ
کی ملاقات کا تو شمار ہی نہیں ہوسکتا کہ وہ اپنے تمام حالات میں زیارت نبی
اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ سوائے نبی
اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
کے میرا کوئی شیخ نہیں شیخ ابو العباس المرسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ نبی
اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ایک لمحہ بھی مجھ سے پوشیدہ رہیں تو میں اپنے
آپ کو مومن شمار نہیں کرتا۔

(لواقع الانوار القدسیہ)(تذکرہ مشائخ نقشبندیہ ص ۵۰۰)

حسن یار نے عجب رنگ جما رکھا ہے بزم کونین کو دیوانہ بنا رکھا ہے
اے رخ یار تیرے حسن پہ مٹنے کے لئے دل بیتاب نے ہنگامہ مچا رکھا ہے

سبحن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ۔

حضرت یعقوب بن زید تیمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے پروردگار کی طرف سے ایک پیغام رساں

میری طرف آیا اور بولا جو بھی بندہ آپ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل کرے گا۔ (مصنف عبدالرزاق، ۱/۸۰/۷ حدیث: ۳۱۱۴)

اَلــلّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَ کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ

ترجمہ: جس نے مجھ پر ایک بار پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔ (ترمذی ۲/۲۸ حدیث ۴۸۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

الیافعی رحمتہ اللہ علیہ نے روض الریاحین میں لکھا ہے کہ مجھے بعض حضرات نے بتایا کہ وہ خانہ کعبہ کے گرد فرشتوں اور انبیا علیہ السلام کو دیکھتے ہیں یہ منظر اکثر جمعرات اور پیر کی رات کو نظر آتا ہے

انہوں نے میرے سامنے بہت سے انبیا علیہ السلام کا نام لیا اور بتایا کہ خانہ کعبہ کے گرد ہر نبی علیہ السلام کو مخصوص مقام پر بیٹھے دیکھا انکے ہمراہ ان کے

رشتہ دار، اہل وعیال اور صحابہ ہوتے ہیں

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور انکی آل اولاد کعبۃ اللہ کے دروازے کے بالمقابل مقام ابراہیم پر بیٹھتے ہیں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور انبیاء علیہ السلام کی ایک جماعت رکن یمانی وشامی کے درمیان اور حضرت عیسی علیہ السلام اور آپکے پیروکاروں کی ایک جماعت حجراسود کی طرف بیٹھتے ہیں ہمارے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے

گرد اتنی تعداد میں اولیاء اللہ جمع ہوتے ہیں کہ ان کا شمار نہیں کیا جا سکتا ان کی تعداد اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے اتنی تعداد باقی انبیاء علیہ السلام کے گرد جمع نہیں ہوتی ہم نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم، اہل بیت رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور اولیائے امتؒ کے ہمراہ رکن یمانی کے پاس بیٹھے دیکھا۔ (زیارت نبی بحالت بیداری ۲/۸۶)

سبحن الله وبحمده سبحان الله العظيم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَهٗ سَمْعُکَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَااَحَاطَ بِهٖ بَصَرُکَ۔

حضرت البراء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ کَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَ مَحَاعَنْهُ بِهَا

عَشْرَ اسَیِّئَاتٍ وَرَفَعَه' بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ وَكَانَ لَه'عَدْلَ عَشْرَ رِقَابٍ.

ترجمہ: نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مُجھ پر ایک بار دُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اسکے لیے دس ۱۰ نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اسکے دس ۱۰ گناہ مٹا دیتا ہے اور اسکے دس ۱۰ درجے بلند کرتا ہے اور ایک بار درود پڑھنا دس ۱۰ غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔ (الترغیب و الترھیب، ۱/ ۲۶۹)

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا مَا هُوَاَهْلُه'۔اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ۔

شیخ عبدالغفار بن نوح القومی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب التوحید میں شیخ ابو یحیی ابوعبداللہ اسوانی مقیم اخیمؒ کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہر وقت دیکھا کرتے تھے یہاں تک کہ لحمہ بہ لحمہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خبریں بھی بتایا کرتے تھے۔۔ (زیارت نبی بحالت بیداری ۲/ ۸۵)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفُ الصَّلَوٰتِ وَاَفْضَلُ التَّحِيَّاتِ وَ اَزْكَى التَّسْلِيمَاتِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا فرمان ہے

مَنْ صَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً صَلَّى

اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَ مَلَائِكَتُهُ بِهَا سَبْعِیْنَ صَلَاةً.

ترجمہ: جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ایک بار درُود پاک پڑھے، اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس کے بدلے ستر درود (رحمتیں) بھیجیں گے۔ (مسند امام احمد ۳/۵۸۴ حدیث: ۶۷۵۴) (الترغیب و الترهیب ۱/۲۶۹)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

حاجی سید محمد انور (یو پی بھارت) حج سے واپس آئے تو ان پر ایسی کیفیت طاری ہوگئی کہ لوگوں کو گمان ہوا کہ وہ دیوانے ہو گئے ہیں اپنی چیزیں لوگوں کو مفت دے دیتے کھانے بکثرت پکوا کر لوگوں میں مفت تقسیم کر دیتے اور ہر وقت ایک سکر کی سی کیفیت رہتی اسی زمانے میں حاجی سید عابد تشریف لائے

تو حاجی محمد سید انور نے ان سے تنہائی میں فرمایا کہ میں آپ سے ایک بات کہتا ہوں جو آج تک میں نے ظاہر نہیں کی آپ بھی میری زندگی میں یہ بات ظاہر نہ کریں بات یہ ہے کہ میں نے حرم شریف میں بعض انبیاء علیہ السلام کی بیداری میں زیارت کی ہے میری یہ جو موجودہ حالت

ہے یہ ان ہی انبیاء علیہ السلام کی نظر کا اثر ہے۔

(اشرف السوانح ص ۱۴۹ تا ۱۵۱ باب دوازدھم)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

حضرت سیدنا ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ جَآءَ ذَاتَ یَوْمٍ وَالْبُشْرٰی تُرٰی فِیْ وَجْھِہٖ فَقَالَ اِنَّہٗ جَاءَ نِیْ جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَام فَقَالَ اَمَا یُرْضِیْکَ یَا مُحَمَّدُ اَنْ لَا یُصَلِّیَ عَلَیْکَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِکَ اِلَّا صَلَّیْتُ عَلَیْہِ عَشْرًا وَلَا یُسَلِّمَ عَلَیْکَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِکَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَیْہِ عَشْرًا.

ترجمہ: رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم ایک دن تشریف لائے چہرہ انور پر بشاشت (خوشی) معلوم ہوتی تھی آپ نے فرمایا ابھی میرے پاس جبرئیل علیہ السلام نے حاضر ہو کر عرض گزار ہوئے

آپ کا رب فرماتا ہے اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ آپ کا جو بھی امتی آپ پر ایک بار درود پاک پڑھے تو میں اس پر دس بار رحمت بھیجوں اور اگر وہ آپ پر ایک بار سلام بھیجے تو میں اس پر دس بار

سلام بھیجوں۔ (السنن الدارمی، ۲/۴۹۵حدیث:۲۸۱۵)

(نسائی حدیث رقم:۱۲۸۴)(مشکاۃ کتاب الصلاۃ ۱/۱۸۹،حدیث:۹۲۸)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

حضرت حسن رسول نما رحمتہ اللہ علیہ دہلوی اورنگ زیب عالمگیر کے زمانے کے بزرگ ہیں آپکو رسول نما رحمتہ اللہ علیہ کے معزز لقب سے اس لئے یاد کیا جاتا ہے کہ آپ روزانہ گیارہ سومرتبہ درود شریف اللھم صلی علی محمد و عترتہ بعدد کل معلوم لک پڑھا کرتے تھے جسکی برکت سے آپ رحمتہ اللہ علیہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
کی محفل میں حضوری تھے (ہر وقت نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر رہتے تھے) جو شخص بھی آپکا مرید ہو جاتا اس کو بھی نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوجاتی آپکی جانب سے یہ درود پڑھنے کی عام اجازت ہے۔

(عاشقان رسول کو خواب میں زیارت نبی ۴۴۸) (افضل الصلوات از امام نبہانیؒ ص ۲۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ۔

حضرت ابی کاہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَا اَبَا کَاھِلٍ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ کُلَّ یَوْمٍ ثَلاثَ مَرَّاتٍ وَکُلَّ لَیْلَۃٍ ثَلاثَ مَرَّاتٍ حُبًّا لِیْ وَشَوْقًا اِلَیَّ کَانَ حَقًّا عَلَی اللّٰہِ اَنْ یَغْفِرَلَہٗ ذُنُوبَہٗ تِلْکَ اللَّیْلَۃَ وَ ذَالِکَ الْیَوْمَ.

ترجمہ: سیدنا ابو کاہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اے ابو کاہل جو شخص مُجھ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین مرتبہ میری محبت اور میری طرف شوق کی وجہ سے درُود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہو جاتا ہے کہ اس کے اس دن اور رات کے گناہ بخش دے۔

(مجمع الذوائد ھیتمی،۴:۲۱۸) (الترغیب و الترغیب ۱/۲۷۲)(معجم کبیر حدیث:۹۲۸)

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدِنَا مُحَمَّدًا مَا ھُوَاَھْلُہٗ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَامُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

حضرت شیخ ابراہیم متبولی رحمتہ اللہ علیہ (المتوفی تقریبا ۸۸۰ھ) ولایت میں بڑا اونچا مقام رکھتے تھے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے سوا آپکا کوئی شیخ نہیں تھا آپ رحمتہ اللہ علیہ قاہرہ (مصر) کے محلّہ حسینیہ میں جامع مسجد امیر شریف الدین کے دروازے کے قریب بھنے ہوئے چنے بیچا کرتے

تھے کثرت درود شریف کی وجہ سے آپ
رحمتہ اللہ علیہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو کثرت سے خواب میں دیکھتے تھے آپ رحمتہ اللہ علیہ اپنی والدہ کو اس کی اطلاع دیتے تو وہ فرماتیں بیٹا مرد وہ ہے جسے بیداری میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت ہو جب آپ رحمتہ اللہ علیہ
بیداری میں حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے ملنے لگے اور مختلف معاملات میں مشورے کرنے لگے تو آپکی والدہ محترمہؒ فرمانے لگیں کہ اب تم جوان ہوئے ہو اور مردانگی کے میدان میں پہنچے ہو۔ (افضل الصلوات از امام نبہانیؒ ص ۱۵)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَہ' سَمْعُکَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ علٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَا اَحَاطَ بِہٖ بَصَرُکَ۔

حضرت سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ عَشْرًا مِنْ اَوَّلِ النَّھَارِ وَ عَشْرًا مِنْ اٰخِرِہٖ نَالَتْہُ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیَا مَۃِ۔

ترجمہ: جس نے مجھ پر صبح شام دس دس بار درود پاک پڑھا اسے قیامت کے

دن میری شفاعت ملے گی۔ (مجمع الزوائد ۱۰/۱۶۳ حدیث:۱۷۰۲۲)

(الترغیب و الترھیب منذری ۱/۲۶۱،رقم ۹۸۷)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

حضرت بابا ماہی شاہ قادری نوشاہی ہوشیا پوری رحمۃ اللہ علیہ(المتوفی ۱۰۸۰ء مدفون موضع جھنگی شاہ تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیار پور بھارت مشرقی پنجاب)انہوں نے دریائے بیاس کے کنارہ پر بارہ سال میں ایک کروڑ باردرود ہزارہ پڑھا **اللھم صل علی سیدنا محمدبعدد کل ذرۃ مائۃ الف الف مرۃ** اور نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی حضوری سے مشرف ہوئے۔ (افضل الصلوات از امام نبھانیؒ ص ۲۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً وَّاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ عَشْرًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ مِائَۃً وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِائَۃً کَتَبَ اللّٰہُ بَیْنَ عَیْنَیْہِ بَرَاءَ ۃً مِّنَ النِفَاق بَرَاءَ ۃً مِنَ النَّارِ وَاَسْکَنَہٗ یَوْمَ

الْقِیَامَۃ مَعَ الشُّھَدَاءِ.

ترجمہ: جو مُجھ پر ایک بار دُرود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس پر دس ۱۰ رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مُجھ پر دس ۱۰ بار دُرود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس پر سو ۱۰۰ سو رحمتیں نازل فرماتا ہے

اور جو مجھ پر سو بار دُرود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور دوزخ کی آگ سے برَی ہے اور اس کو قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔ (مجع الزوائد ۱۰/۱۶۳)

(معجم صغیر للطبرانی، ص ۵۶۴ حدیث: ۹۶۴)(الترغیب و الترغیب ۱/۲۶۸ حدیث: ۲۶۸)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَانَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

شیخ احمد بن ثابت رحمتہ اللہ علیہ ایک بزرگ تھے جو مکہ مکرمہ میں رہتے تھے 60 سال تک مدینہ شریف نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت پاک کیلئے تشریف لاتے رہے زیارت مبارک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد ہر سال واپس چلے جاتے تھے

ایک سال کسی مجبوری کی وجہ سے حاضر نہ ہو سکے نیم بیداری میں اپنے حجرے میں بیٹھے تھے کہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت بابرکت سے

مشرف ہوئے اور نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
نے ارشاد فرمایا ''ابن ثابت تم ہماری ملاقات کو نہ آئے اسلئے ہم تم سے ملنے
آئے ہیں''

(عاشقان رسول کی ۱۳۰ حکایات)(الحاوی،تجلیات مدینہ ص ۱۱۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔

رسُول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ خَمْسِیْنَ مَرَّۃً صَافَحْتُہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ.

ترجمہ: جو مُجھ پر دن بھر میں پچاس (۵۰) بار درُود پاک پڑھے قیامت کے دن میں اس سے مصافحہ کروں گا۔

(القربة الى رب العلمين،لا بن بشكوال ص ۹۰ حديث ۹۰)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ۔

شیخ اکبر حضرت محی الدین ابن العربی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ محض دلیل و برہان سے نہیں بلکہ دیکھتی آنکھوں سے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت بابرکت سے مشرف ہوتا ہوں یعنی فرمایا کہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی جامعیت اور تعارف پر قرآن مجید اور حدیث شریف

میں جو دلائل وعلامات مذکور ہیں ان کی روشنی

میں نہیں اور نہ ہی خواب میں نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار انور سے مشرف ہوتا ہوں یعنی فرمایا کہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی جامعیت اور تعارف پر قرآن مجید اور حدیث شریف میں جو دلائل وعلامات مذکور ہیں ان کی روشنی میں نہیں اور نہ ہی خواب میں نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار انور سے مشرف

ہوتا ہوں یہ مقام تو میرے بہت سارے پیر بھائیوں کو بھی حاصل ہے بلکہ میں بیداری میں زیارت رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہوتا ہوں جیسے سیدی احمد الرفائی قدس سرہ اس دولت سے مالا مال ہوئے اور رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو جنت میں تخت پر بٹھایا۔

(عاشقان رسول کو خواب میں زیارت نبی ص ۱۰۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ مِائَۃَ مَرَّۃٍ قَضَی اللّٰہُ لَہٗ مِائَۃَ حَاجَۃٍ سَبْعِیْنَ مِنْھَا لِاٰخِرَتِہٖ وَ ثَلَاثِیْنَ مِنْھَا لِدُنْیَاہُ.

ترجمہ: جوشخص روزانہ مجھ پرسو۱۰۰بار درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی سوحاجات پوری فرمائے گا ان میں ستر۷۰ آخرت کی اور تیس۳۰ دنیا کی۔

(کنز العمال ۱/۲۵۵،الجزء الاول،حدیث: ۲۲۲۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍعَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُ وْ نَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

حضرت خواجہ غلام علی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک دن مجھے زیادہ فکر لاحق ہوئی کہ پتہ نہیں قیامت کو کیا حال ہوگا؟ آنکھ لگ گئی تو قسمت جاگ اُٹھی زیارت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نصیب ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا غلام علی جو ہم سے محبت کرتا ہے وہ دوزخ نہیں جائے گا.(آب کوثر)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَہ' سَمُعُکَ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَااَحَاطَ بِہٖ بَصَرُکَ۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اِنَّـکُمْ تُعْرِضُوْنَ عَلَیَّ بِاَسْمَآئِکُمْ وَسِیْمَاکُمْ فَاَحْسِنُوْا الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ.

ترجمہ: بے شک تم اپنے ناموں اور چہروں کے ساتھ مجھ پر پیش کیے

جاتے ہو لہذا مجھ پر احسن (یعنی بہترین الفاظ کیساتھ) درود پاک پڑھو۔ (مصنف عبد الرزاق، ۱/۷۷۹حدیث: ۳۱۱۱)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

جَـزَی الـلّٰـہُ عَـنَّا سَیِّدِنَا مُحَمَّدًا مَا ھُوَاَھْلُہٗ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَامُحَمَّدٍ وَّ بَا رِکْ وَسَلِّمْ۔

حضرت شیخ بن موسی النہرالمکی رحمتہ اللہ علیہ کی یہ بہت بڑی کرامت تھی آپ سوتے جاگتے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کیا کرتے تھے جب وقت وصال قریب آیا تو زبان پر کلمہ طیبہ کا ورد جاری تھا فرمانے لگے یہ دیکھو میرے سامنے حضور الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آپکے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم تشریف فرما ہیں

مجھ پر رحمتوں کا نزول ہو رہا ہے فرشتے موجود ہیں جن کو بہت جلدی ہے کہ وہ مجھے لے کر اللہ تعالیٰ کے پاس جائیں جب نماز جنازہ کا وقت آیا تو غیب سے بہت بلند آواز آئی ترجمہ مسلمانو! اللہ کے دوست کی نماز جنازہ جلد ادا کی جانے والی ہے فرشتے بھی نماز جنازہ

ادا کرنے کے لیے موجود تھے آپ رحمتہ اللہ علیہ کو نہر الملک میں دفن کیا گیا جو بغداد کے مغرب میں ہے۔ (جامع کرامات اولیاء ۲/۲۹۷)

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

... بے شک جبرائیل علیہ السلام نے مجھے بشارت دی جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھتا ہے اللہ عزوجل اس پر رحمت بھیجتا ہے اور جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر سلامتی بھیجتا ہے۔

(مسند احمد ۱/ ۶۶۲ حدیث: ۱۶۶۴)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرَاتِ الْاَمْطَارِ.

حضرت مولانا سلطان اعظم قادری رحمۃ اللہ علیہ (۱۹۶۷ء) مدفون موضع موسیٰ والا مضافات پپلاں شریف ضلع میانوالی درود کبریت احمد ہمیشہ بکثرت پڑھتے تھے آپ رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس درود شریف کی برکت سے مجھے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار اقدس تک رسائی حاصل ہوئی۔

(افضل الصلوات از امام نبہانیؒ ص ۴۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفَ الصَّلَوٰتِ وَاَفْضَلُ التَّحِيَّاتِ وَ اَزْكَى التَّسْلِيمَاتِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ صَلُّوْا عَلَيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكُمْ.

ترجمہ: شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا مجھ پر درود پڑھو اللہ تعالیٰ تم پر درود (رحمت) بھیجے گا۔ (الکامل لابن عدی ج۵ ص ۵۰۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَامُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

حضرت علی بن محمد بن حسین الحبشی باعلوی قدس سرہ سادات خاندان کے عظیم بزرگ سیون میں مقیم تھے مشہور ولی اور بہت بڑے عالم دین تھے آپکو نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے بے حد محبت تھی زیادہ تر وقت نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی مداح، ذکر اور
نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر صلوٰۃ وسلام میں بسر ہوتا تھا آپ رحمتہ اللہ علیہ بیداری میں رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت با برکت سے مشرف ہوتے تھے۔ (جامع کرامات اولیا جلد۳ ص۵۳۸ تا ۵۳۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍوَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِاَجْمَعِیْنَ۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ خَمْسَ مِائَۃَ مَرَّۃٍ لَمْ یَفْتَقِرْ اَبَدًا

جو مجھ پر روزانہ پانچ سو (۵۰۰) بار درود شریف پڑھ لیا کرے گا وہ کبھی محتاج

نہ ہوگا۔ (روح البیان،پارہ۲۲،الاحزاب،تحت الآ یۃ ۵۶ ،۷/۲۳۱)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفَ الصَّلَوٰتِ وَاَفْضَلُ التَّحِیَّاتِ وَ اَزْکَی التَّسْلِیْمَاتِ۔

ایک نیک آدمی جو مفلس اور حاجت مند تھا اسنے جب یہ حدیث شریف سنی کہ جو مجھ پر روزانہ پانچ سو(۵۰۰) بار درود شریف پڑھ لیا کرے گا وہ کبھی محتاج نہ ہوگا تو غلبہ شوق کے ساتھ روزانہ پانچ سو بار دورد شریف پڑھنا شروع کردیا اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اسے غنی کردیا اور ایسی جگہ سے رزق عطا فرمایا کہ اسے پتہ بھی نہ چلا۔ (سعادۃ الدارین)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ لَمْ یَمُتْ حَتّٰی یَرٰی مَقْعَدَہٗ فِی الْجَنَّۃِ.

ترجمہ: جو مُجھ پر ایک دن میں ہزار بار درُود پاک پڑھے گا وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانا دیکھ لے گا۔ (الترغیب والترھیب ۱/۶۷۲)

(جلاء افھام ص۲۷) (کنز العمال ھندی :۲۲۳۳)

ایک پیرزادے حضرت مولانا شاہ فضل الرحمٰن گنج مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آتے ہی بے ہوش ہو گئے جب ہوش آیا تو شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے بے ہوشی کی وجہ دریافت کی انہوں نے بتایا کہ میں نے آپکے پاس سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو دیکھا نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم

کا جمال وکمال دیکھ کر ضبط نہ کر سکا اور بے ہوش ہو گیا شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرمانے لگے ایک جھلک سے تمہارا یہ حال ہو گیا ہے معلوم ہوتا ہے شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو اکثر سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت بحالت بیداری نصیب ہوتی تھی۔

(رفع الوسوسة والاحتمال عن روية النبی بعد الارتحال باهتمام ابو الحسنات قطب الدين احمد حكايت ۱۳ ص ۲)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفُ الصَّلَوٰتِ وَاَفْضَلُ التَّحِيَّاتِ وَ اَزْكَى التَّسْلِيمَاتِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِيْ كِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلٰئِكَةُ يَسْتَغْفِرُوْنَ لَهٗ مَادَامَ اِسْمِيْ فِيْ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ.

ترجمہ: جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا، تو جب تک میرا نام

(مُبارک) اس کتاب میں رہے گا، فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے۔ (معجم اوسط، ۱/۴۹۶ حدیث ۱۸۳۵)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا ایک پسندیدہ عمل ہے جس کے ذریعے گناہوں کے دفتر مٹا دیے جاتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

حضرت محمد صوفی رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑے عارف اور محقق تھے فرمایا کرتے تھے جب بھی چاہتے ہیں عالم بیداری میں نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت عالیہ میں حاضر ہو جاتے ہیں۔

(جامع کرامات اولیاء ۱/۲۱۷)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

حضرت سیدنا فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

بَیْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَاعِد'' اِذْ دَخَلَ رَجُل'' فَصَلّٰی فَقَالَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ فَقَالَ النَّبِیّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ عَجَّلْتَ اَیُّھَا الْمُصَلِّیْ

اِذَا صَلَّیْتَ فَقَعَدْتَّ فَاحْمَدِ اللّٰہَ بِمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ثُمَّ صَلِّ عَلَیَّ ثُمَّ ادْعُہٗ قَالَ ثُمَّ صَلّٰی رَجُلٌ اٰخَرُ بَعْدَ ذَالِکَ فَحَمِدَ اللّٰہُ وَ صَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ اَیُّھَاالْمُصَلِّی ادْعُ تُجَبْ.

ترجمہ: رسول اکرم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جلوہ افروز تھے کہ ایک نمازی آیا اس نے نماز سے فارغ ہوتے ہی دُعا مانگنا شروع کی یا اللہ مُجھے بخش دے اور مُجھ پر رحم فرما یہ سُن کر حضُور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اے نمازی! تو نے جلد بازی کی ہے

جب تو نماز پڑھا کرے تو بیٹھ کر پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کیا کر جو اس کی شان کے لائق ہے اور مُجھ پر دُرود پاک پڑھ کر دُعا مانگ پھر ایک اور نمازی آیا اُس نے نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی اور پھر دُرود پاک پڑھا تو سرکارِ دو عالم نُورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اے نمازی! تو دُعا کر تیری دُعا قبول ہوگی۔ (نسائی حدیث: ۱۲۸۵)

(جامع ترمذی حدیث رقم: ۳۴۷۶) (سنن ابی داؤد حدیث رقم: ۱۴۸۱)

حضرت مولانا غلام محی الدین قصوری رحمۃ اللہ علیہ(المتوفی ۱۸۵۴ء)صاحب حضوری ہیں آپ حضرت شاہ غلام علی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ(المتوفی ۱۲۴۰ھ) کے خلیفہ مجاز ہیں آپ رحمۃ اللہ علیہ کا معمول تھا کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ قرآت سے درود پاک پڑھا کرتے تھے مولانا نبی بخش حلوائی لاہوری فرماتے ہیں کہ میں نے کئی مرتبہ آپکی قبر پر حاضر ہوکر خود یہ کیفیت دیکھی ہے کہ آپکی قبر سے خوشبو کی لپٹیں آتی تھی اور مجھے یوں محسوس ہوتا تھا جیسے خوشبو والے نے اپنی ساری خوشبوؤں کو بکھیر دیا ہے میں نے تپتی دھوپ میں بھی حاضری دی لیکن آپ رحمۃ اللہ علیہ کی قبر کے پاس تمام پتھروں اور اینٹوں کو ٹھنڈا پایا۔

(افضل الصلوات از امام نبہانیؒ ۲۸)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔

حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

قَالَ کُنْتُ اُصَلِّی، وَالنَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ وَاَبُوبَکْرٍ وَعُمَرُ مَعَہٗ فَلَمَّا جَلَسْتُ بَدَاْتُ بِالثَّنَآءِ عَلَی اللّٰہِ تَعَالٰی ثُمَّ الصَّلٰوۃُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ

وَسَلَّمَ ثُمَّ دَعَوتُ لِنَفُسِی فَقَالَ النَّبِیُّ سَلُ تُعُطَه، سَلُ تُعُطَه، .

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما تھے جب میں بیٹھ گیا تو اللہ تعالیٰ کی ثناء کی ، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھا پھر اپنے لئے دعا مانگی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مانگ تجھے ملے گا مانگ تجھے ملے گا .

(ترمذی حدیث رقم:۵۹۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُ وُ نَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنُ ذِکُرِہِ الُغَافِلُونَ۔

حضرت سید محمد جان رحمتہ اللہ علیہ المتوفی ۱۰۶۴ھ صاحب حضوری ولی تھے جو شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہوتا آپ رحمتہ اللہ
علیہ اسے بازو سے پکڑ کر دربار نبوی کی سیر کروا دیتے آپ نے ایک دو نہیں ہزاروں لوگوں کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرائی۔

(تذکرہ اولیائے لاہور ص ۲۲۹)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ

"اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا يَقُوْلُ ثُمَّ صَلُّوْا عَلَيَّ فَاِنَّه' مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلاَةً صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا ثُمَّ سَلُوْاا للّٰهَ تَعَالَى لِيَ الْوَسِيْلَةَ فَاِنَّهَا مَنْزِلَةٌ" فِى الْجَنَّةِ لاَ تَبْنَغِىْ اِلاَّ لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاَرْجُوْ اَنْ اَكُوْنَ هُوَاَنَا فَمَنْ سَأَلَ اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ حَلَّتْ لَه' الشَّفَاعَتِىْ.

ترجمہ: انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جب تم موذن کی اذان سُنو تو اسی طرح کہو جیسے موذن کہتا ہے پھر مُجھ پر دُرود پاک پڑھو جو مُجھ پر ایک مرتبہ دُرود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر اس دُرود پاک کے بدلے دس رحمتیں نازل فرمائے گا

پھر اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کا سوال کرو وسیلہ جنت میں ایک مکان ہے جو صرف اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے ایک بندے کو ملے گا میں اُمید رکھتا ہوں کہ وُہ اللہ تعالیٰ کا بندہ میں ہی ہوں جو شخص میرے لیے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کی دُعا کرے گا اس کے لیے میری شفاعت واجب ہے۔

(مسلم، کتاب الصلوٰۃ ۱/ ۳۰۹ حدیث: ۸۴۷)

(جامع ترمذی حدیث: ۳۶۱۴)(سنن ابی داؤد حدیث: ۵۲۳)(نسائی حدیث: ۶۷۹)

عارف باللہ امام شعرانی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے جو انعام واکرام عطا فرمایا اس میں ایک یہ بھی ہے کہ مجھے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے شدید قربت ہے اور اکثر میرے اور نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی قبر اقدس کے درمیان

والی جگہ (باذن اللہ) لپیٹ دی جاتی ہے (لپٹ جاتی ہے) یہاں تک کہ بسا اوقات میں مصر میں ہوتے ہوئے بھی نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے روضہ مبارک پر ہاتھ رکھ کر حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے اس طرح ہم کلام ہوتا ہوں جیسے انسان اپنے ساتھی سے باتیں کرتا ہے۔

(زیارت نبی بحالت بیداری ۲/ ۸۶)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبۡدِکَ وَرَسُوۡلِکَ وَصَلِّ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنَاتِ وَالۡمُسۡلِمِیۡنَ وَالۡمُسۡلِمَاتِ ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالیٰ عَلَیۡهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّم صَلُّوا عَلَیَّ فَاِنَّ الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ زَکَاۃٌ لَکُمۡ.

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر درود پڑھو بے شک مجھ پر درود پڑھنا تمہارے لیے زکوۃ (پاکیزگی) ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ۳/۱۴۴۲ حدیث:۸۷۹۶)(مناوی فیض القدیر ۴/۲۰۴)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔

ایک بزرگ کو بیداری میں حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت با برکت کا شرف حاصل ہوا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کیا میں بیداری میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہو رہا ہوں؟ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہاں! ہم نے پردہ ان سے کیا ہے جو ہمارے قریب نہیں آتے لیکن دوستوں سے پردہ نہیں۔ (ربیع المجالس ص ۲۸۷)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلاۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ فَاکْثِرُوْا اَوْ اَقِلُّوا.

ترجمہ: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر رحمت نازل کرتا ہے، تو (اب تمہاری یہ مرضی ہے) کہ کم

بھیجتے ہو یا زیادہ۔ (مصنف عبدالرزاق ۱/۸۰۷حدیث:۳۱۱۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً لَمْ تَزَلِ الْمَلٰئِکَۃُ تُصَلِّیْ عَلَیْہِ مَا صَلّٰی عَلَیَّ فَلْیُقِلَّ عَبْدٌ مِنْکُمْ اَوْلِیُکْثِرْ.

ترجمہ: بندہ جب تک مُجھ پر درُود پاک پڑھتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں تم میں سے کوئی بندہ کم پڑھے یا زیادہ (اس کی مرضی)۔ (ابن ماجہ ۱/۲۷۱حدیث:۹۵۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَہٗ سَمْعُکَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَا اَحَاطَ بِہٖ بَصَرُکَ۔

حضرت سید محمد وارث رسول نما بنارسی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۱۷۵۳ء) کے ایک مرید غالباً ابوالحیات قادری پھلواری بہاری رحمۃ اللہ علیہ مئولف کتاب تذکرہ القرآن (فارسی) روزانہ دس لاکھ مرتبہ درود شریف پڑھا کرتے تھے غالباً آپ رحمۃ اللہ علیہ کی ہتھیلی پر جلی کے نیچے سبز کلمات میں نبی پاک صلی

اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
کا نام مبارک لکھا ہوا تھا جس کو ہر شخص آسانی سے پڑھ سکتا تھا آپ رحمۃ اللہ علیہ کے بدن سے ہر وقت خوشبو آتی تھی اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کو نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے بے پناہ عشق تھا۔ (افضل الصلوات ص ۲۴)

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُهٗ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ.

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

زَيِّنُوْ امَجَالِسَكُمْ بِاالصَّلٰاةِ عَلَيَّ فَاِنَّ صَلٰوتَكُمْ عَلَيَّ نُوْر" لَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ترجمہ: رسُول اکرم شفیع اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنی مجلسوں کو مُجھ پر درُود پاک پڑھ کر مزین کرو، تمہارا مجھ پر درُود پاک پڑھنا قیامت کے دن تمہارے لیے نور رہو گا۔

(جامع صغیر، حرف الزای، ص ۲۸۰، حدیث: ۴۵۸۰)(فردوس الاخبار ۱/ ۲۲۴، حدیث: ۳۱۴۹)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

مجھ پر درود پڑھو بے شک مجھ پر درود پڑھنا تمہارے گناہوں کے لیے مغفرت ہے۔ (ابن عساکر ج ۶۱ ص ۳۸۱)

حضرت احمد احمدی صعیدی رحمتہ اللہ علیہ درود شریف کی کثرت کیا کرتے تھے خود کہتے ہیں کہ وہ جب نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت با برکت کیلئے جاتے ہیں تو سید کل نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم آپکے سوال کا جواب ارشاد فرماتے ہیں۔ (زیارت نبی بحالت بیداری ۲/۴۹)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

حضرت سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ وَکُلَّ بِقَبْرِیْ مَلَکًا اَعْطَاہُ اَسْمَاعَ الْخَلَائِقِ فَلَا یُصَلِّیْ عَلَیَّ اَحَدٌ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَتِ اِلَّا اَبْلَغَنِیْ بِاِسْمِہٖ وَ اِسْمِ اَبِیْہِ ھٰذَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ قَدْ صَلّٰی عَلَیْکَ.

ترجمہ: رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ میری قبر پاک پر مقرر کر رکھا ہے جس کو ساری مخلوق کی باتیں سننے کی قدرت عطا کر رکھی ہے پس جو شخص بھی مجھ پر قیامت تک درود پاک بھیجتا ہے وہ فرشتہ مجھ کو اس کا اور اس کے باپ کا نام لے کر بتاتا ہے کہ فلاں شخص

جوفلاں کا بیٹا ہے اس نے آپ پر درود بھیجا ہے۔

(مسند بزار،حدیث رقم:: ۱۴۲۵) ((الترغیب والترھیب ج ا ص ۷۱۶)

(مجمع الزوائد حدیث رقم: ۱۷۲۹۱)(المستند للقاسمی ص۲۴۶ حدیث: ۱۲۶۴)

سبحن الله وبحمده سبحان الله العظيم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبۡدِکَ وَرَسُوۡلِکَ وَصَلِّ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنَاتِ وَالۡمُسۡلِمِیۡنَ وَالۡمُسۡلِمَاتِ۔

سلطان العارفین حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ عالم بیداری میں حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے حضور پہلی مرتبہ حاضری کا واقعہ یوں بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ بچپن میں ایک بارُعب نورانی شخص گھوڑے پر سوار میرے سامنے آئے

اور مجھے ہاتھ سے پکڑ کر اپنے پیچھے گھوڑے پر بٹھا لیا اور ایڑی لگا کر اسے اڑا دیا میں نے دریافت کیا آپ کون ہیں اور مجھے کہاں لے جا رہے ہیں ؟انھوں نے فرمایا میں علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہوں اور تمہیں بزم (محفل) سرور کائنات

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم میں پیش کرنے کیلئے لے کر جا رہا ہوں کیونکہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے تمہیں یاد فرمایا ہے تھوڑی دیر بعد مجھے سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے دربار میں پیش کر دیا گیا اس وقت

وہاں نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
کے علاوہ جملہ انبیاو مرسلین، تمام صحابہ خصوصا چار یار رضی اللہ تعا لیٰ عنہم، حضرات حسنین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور حضرت عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ موجود تھے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم آفتاب عالم کی طرح کرسی صدارت پر جلوہ افروز تھے اور باقی خاصان اور پاکان نظام شمسی کی طرح نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
کے اردگرد اپنے اپنے مخصوص مقام پر جلوہ گر تھے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم اس فقیر کی دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور مجھے گود میں لے کر سب حاضرین مجلس سے اس فقیر کو روشناس فرمایا اور فرمایا یہ فقیر باہو ہمارا نوری حضوری فرزند (بیٹا) ہے خصوصا چاروں
صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے مجھے باری باری گود میں بٹھایا حضرات حسنین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور پیران پیر شیخ عبدالقادار جیلانی رحمتہ اللہ علیہ نے کمال شفقت اور محبت پدرانہ کا اظہار فرمایا اور اپنی توجہ وفیض سے مشرف وسرفراز فرمایا۔(سلطان الاوراد ص ۲۰۶)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم جہاں بھی ہو مجھ پر درود پڑھو کہ تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے۔ (معجم کبیر للطبرانی، ۳/۸۲ حدیث: ۲۷۲۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرَاتِ الْاَمْطَارِ۔

علامہ احمد بن قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ کو نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت بیداری کی حالت میں ہوئی نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ کیلئے دعا فرمائی اور فرمایا کہ ''اے احمد حق جل شانہ تیرے ہاتھ کو تھامے''۔ (اشعۃ اللمعات ۳/ ۶۴۰ ،مواھب لدنیہ)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعا مروی ہے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَءَ الْقُرْآنَ وَحَمِدَ الرَّبَّ وَصَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ وَاسْتَغْفَرَ رَبَّہٗ فَقَدْ طَلَبَ الْخَیْرَ مِنْ مَظَانِہٖ۔

ترجمہ: رسُول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن

کریم پڑھااوراپنے ربِ کریم کی تعریف کی

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درُود پاک پڑھااوراپنے رب سے مغفرت طلب کی تو اس نے خیرکواسکی جگہوں سے ڈھونڈ لیا۔

(شعب الایمان ،۲/۳۵۲ حدیث ۲۰۸۴)

(در منثور،پ۳۰ ذکر دعا ختم القرآن ۸/۶۹۸)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

امام عبدالوہاب قطب شعرانی قدس سرہ لکھتے ہیں کہ اخلاص،شرط وآداب اور معانی سمجھ کر ہر روز اس کثرت سے درود شریف پڑھے کہ رذائل سے پاک ہوکر نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے مشاہدے کا مقام حاصل ہوجائے شیخ احمد ازرواری رحمتہ اللہ علیہ کا بیان ہے فرماتے ہیں کہ مجھے حالت بیداری میں رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت اس وقت تک نصیب نہ ہوئی جب تک کہ میں نے

پورے ایک سال شب و روز پچاس ہزار مرتبہ درود شریف کا ورد جاری نہ رکھا (یعنی مجھے بیداری کی حالت میں زیارت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت نصیب ہوئی جب میں نے پورے ایک سال دن رات پچاس ہزار مرتبہ درود شریف کا ورد کیا) (لواقع الانوار القدسیہ)(تذکرہ مشائخ نقشبندیہ ص

۵۰۰)

اَلـــلّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِيْنَ.

حضرت سیدنا رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ اَللّٰهُمَّ صَلِّى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجَبَتْ لَهٗ شَفَاعَتِىْ .

ترجمہ: رسُول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص یوں درُود پاک پڑھے "اَللّٰهُمَّ صَلِّى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ" اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوجاتی ہے۔ (مسند احمد،۶۸/۷ حدیث :۱۷۱۱۶)(معجم کبیر ۲۶/۵

حدیث: ۴۴۸۰)

جَــزَى الــلّٰـــهُ عَـــنَّا سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا مَا هُوَاَهْلُهٗ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ.

حضرت سید مخدوم جہانیاں جہان گشت رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جن دنوں میں گوگا زروں میں خانقاہ شیخ امین الدین رحمتہ اللہ علیہ میں تھا تو ان کے بھائی

کے پاس چند طالبین ہندوستان اور
دوسرے ملکوں کے تنہائی میں مشغول عبادت تھے ایک مراقی نوجوان جو عبادت میں مصروف تھا اپنے حجرہ سے نکل کر شیخ امام الدین رحمتہ اللہ علیہ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا میں نے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کی ہے شیخ رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا
کہ اب تو نزدیک پہنچ گیا ہے کہ مقام وصال حاصل ہو جائے جب وہ چلا گیا تو میں اس کے حجرے میں گیا اور پوچھا کہ میرے عزیز تو نے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو خواب میں دیکھا ہے یا بیداری میں؟ اسنے کہا کہ میں نے بیداری میں نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو دیکھا ہے اور خوب دیکھا ہے۔

(ملفوظات جهانیاں جهاں گشت ۲/۵۹۹)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفَ الصَّلٰوتِ وَاَفْضَلُ التَّحِيَّاتِ وَ اَزْكَى التَّسْلِيمَاتِ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ

جَزَی اللّٰہُ عَنَّامُحَمَّدًا مَّاھُوَا اَھْلُہٗ اَتْعَبَ سَبْعِیْنَ کَاتِبًا اَلْفَ صَبَاحٍ.

ترجمہ: نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ پڑھے جَزَی اللّٰہُ عَنَّامُحَمَّدًا مَّاھُوَا اَھْلُہٗ تو ستر (۷۰) فرشتے ایک ہزار دن تک اس کے لیے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔

(الترغیب والترھیب۔ ۱/۷۴۲)(معجم اوسط، ۱/۲۰۹ حدیث ۲۳۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَہٗ سَمُعُکَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَا اَحَاطَ بِہٖ بَصَرُکَ.

ڈاکٹر حاجی نواب دین امرتسری رحمۃ اللہ علیہ (المتوفیٰ ۱۹۷۲ء) سابق ویٹرنری سرجن مدفون لاہور طالب علمی کے زمانے میں حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ کے مرید ہو گئے تھے حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ نے آپکو درود خضری پڑھنے کی اجازت دی تھی

آپ رحمۃ اللہ علیہ روزانہ تین ہزار مرتبہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھا کرتے تھے اور اس کی برکت سے ہر رات زیارت نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہوتے تھے.

(افضل الصلوات از امام نبہانیؒ ص۴۳)

حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰہِ مَلَائِکَۃً سَیَّاحِیْنَ فِی الْاَرْضِ یُبَلِّغُوْنِیْ مِنْ اُمَّتِی السَّلَامَ.

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے زمین میں سیر و سیاحت کرتے ہیں جو میری امت کا سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں. (سنن الدارمی ۲/۴۹۶حدیث:۲۸۱۶)

(مصنف عبد الرزاق، ۱/۲۸۰حدیث:۳۱۱۶) (مشکوۃ، کتاب الصلاۃ، ۱/۱۸۹، حدیث:۹۲۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ.

شیخ عبدالقادر جیلانیؒ فرماتے ہیں

اگر میرے جسم کا ریزہ ریزہ قبر کی مٹی میں مل جائے، تب بھی آپ میرے جسم کے تمام ذروں سے درود وسلام کی آوازیں سنیں گے۔

میرا ہر سانس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام پڑھتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے کرم سے میرے اس درود وسلام کو قبول فرمالیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ.

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے

مَا مِنْ عَبْدَيْنِ مُتَحَابَّيْنِ فِي اللّٰهِ يَسْتَقْبِلُ أَحَدُ هُمَا صَاحِبَه' فَيُصَافِحُهُ وَ يُصَلِّيَانِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالىٰ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّم اِلَّا لَمْ يَفْتَرِقَا حَتّٰى تُغْفَرَ ذُنُوْبُهُمَا مَا تَقَدَّمَ مِنْهُمَا وَمَاتَاَ خَّرَ.

ترجمہ: جو دو بندے اللہ کی رضا کے لئے آپس میں محبت کرتے ہیں جب ملتے ہیں اور آپس میں مصافحہ کرتے ہیں اور حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درُود پاک پڑھتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کے جُدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیتا ہے۔ (مجمع الذوائد ھیتمی ۱۰: ۲۷۵)

(مسند ابی یعلی ۲/ ۶۹۵ حدیث ۲۹۵۱) (شعب الایمان، ۶/ ۳۹۶ حدیث: ۸۹۴۴)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

امام الاطباء حکیم سید ببر علی موہانی رحمتہ اللہ علیہ اپنے وقت میں یکتائے عصر سمجھے جاتے تھے آپ رحمتہ اللہ علیہ مولانا فضل رسول بدایونی رحمتہ اللہ علیہ (المتوفیٰ ۱۲۸۹ھ) کے اساتذہ میں سے تھے غریب مریضوں پر بہت زیادہ توجہ فرماتے تھے آپ رحمتہ اللہ علیہ کئی پشتوں سے مذہباً ایسے فرقے سے تعلق

رکھتے تھے جن کی عقیدت صحابہ کرام
رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے نہیں تھی لیکن کثرت درود شریف کی وجہ سے دربار نبوت کے فیض نے آپ رحمتہ اللہ علیہ کو اپنی طرف کھینچا آپ رحمتہ اللہ علیہ ایک عجیب ذوق وشوق کی حالت میں کثرت سے درود شریف پڑھتے تھے آخر ایک دن یہ مبارک شغل (وظیفہ) رنگ لایا اور سویا ہوا نصیب جاگ اٹھا خواب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی زیارت سے مشرف ہوئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرضع تخت پر جلوہ افروز ہیں اور چاروں خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم ساتھ کھڑے ہیں صبح کو بیدار ہوئے تو فوراً عقائد باطلہ سے تائب ہوئے (اپنا عقیدہ چھوڑ دیا) اور مذہب حق اہلسنت قبول کیا اکبر آباد بھارت میں وصال ہوا۔ (افضل الصلوات از نبہانیؒ ص ۲۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

ثَلاَ ثَۃٌ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِ اللّٰہِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ یَوْمَ لاَ ظِلَّ اَلاَّ ظِلُّہٗ قِیْلَ مَنْ ھُمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ مَنْ فَرَّجَ عَنْ مَکْرُوْبٍ مِّنْ

اُمَّتِیْ وَاَحْیٰی سُنَّتِیْ وَاَکْثَرَالصَّلٰوۃَ عَلَیَّ .

ترجمہ :رسُول اکرم شفیعِ اعظم رحمتِ دو عالم نُور مُجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ''قیامت کے دن تین شخص عرشِ الٰہی کے سایہ میں ہوں گے جس دن کہ اس کے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا یارسُول اللہ!

(صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) وُہ خوش نصیب کون ہیں؟ فرمایا ایک وُہ جس نے میرے کسی مصیبت زدہ اُمتی کی پریشانی دُور کی، دوسرا وُہ جس نے میری سُنت کو زندہ کیا، تیسرا وہ شخص جس نے مُجھ پر درُود پاک کی کثرت کی .

(بستان الواعظین لابن جوزی، ص ۲۹۰)(البدور السافرۃللسیوطی ص ۲۵۶ حدیث ۲۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَہ' سَمْعُکَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَااَحَاطَ بِہٖ بَصَرُکَ۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب تم میں سے کوئی دعا کرنے کا ارادہ کرے تو اللہ کی حمد وثناء کرے جس کا وہ حقدار ہے پھر نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھے پھر اس کے بعد دعا کرے یہ دعا کے زیادہ قبول ہونے کی وجہ سے ہے (درود پاک پڑھنے کی وجہ سے دعا قبول ہوگی)۔

(المعجم کبیر ۳۴۳/۹،حدیث: ۸۶۹۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَہ' سَمْعُکَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَا اَحَاطَ بِہٖ بَصَرُکَ۔

محبوب الٰہی حضرت نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ نے دہلی میں وصال فرمایا حضرت رکن الدین سہروردی ملتانی رحمۃ اللہ علیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور جب آپکے جسد خاکی کو قبر میں اتارا تو آپ نے وہاں سرکار بزم دوجہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو جلوہ گر دیکھا اتنا اثر تھا کہ باہر تشریف لاتے ہی فرط تاثیر سے بے ہوش ہو گئے۔ (زیارت نبی بحالت بیداری ۲/۶۲)

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدِنَا مُحَمَّدًا مَا ھُوَاَھْلُہٗ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

قَالَ اَیَّمَا رَجُلٍ مُسْلِمٍ لَمْ یَکُنْ عِنْدَہٗ صَدَقَۃٌ فَلْیَقُلْ فِی دُعَائِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَتِ فَاِنَّھَا زَکَاۃٌ وَقَالَ لَا یَشْبَعُ مُؤْمِنٌ خَیْرًا حَتّٰی یَکُوْنَ مُنْتَھَاہُ الْجَنَّۃَ۔

ترجمہ: رسول اکرم روح عالم شفیع معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان کے پاس کوئی ایسی چیز نہ ہو کہ وہ صدقہ کر سکے تو وہ یوں کہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی

الْـمُـؤمِـنِيْـنَ وَالْمُؤمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَتِ. تو یہ اس کا صدقہ (زکوۃ) ہوگا(۱) اور فرمایا مومن نیکی سے اسیر نہیں ہوتا حتی کہ جنت پہنچ جائے (۲)۔

(۲) (المستدرک ۵/۳۷۷حدیث: ۵۱۷۷)

(۱) (ادب المفرد،ص ۶۷۹حدیث: ۶۴۰)(مسند ابو یعلی الموصلی ۱/۲۱۷حدیث:۱۳۹۳)

اَلــلّٰهُــمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ۔

حضرت مولانا محمد حیات خاں رام پوری رحمتہ اللہ علیہ (المتوفی ۱۲۸۱ھ) رام پور شہر (صوبہ یوپی بھارت) میں محلّہ نالہ پار کی مسجد میں شب و روز تنہا رہا کرتے تھے درود شریف کا ورد کثرت سے کیا کرتے تھے اور ہر مہینے خواب میں زیارت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہوتے تھے۔

(افضل الصلوات از امام نبہانیؒ ص۲۸)

سبحن الله وبحمده سبحن الله العظيم

اَلــلّٰهُــمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

...وہ آدمی جو رات کو اٹھے جس کے اٹھنے کا کسی کو پتہ نہ ہو پس اچھے طریقے سے وضو کرے پھر نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھے، اللہ کی حمد

کرے اور قرآن کی تلاوت شروع کر دے

اللہ تعالیٰ اس کی دیکھ کر ہنستا ہے (رضا کا اظہار) فرماتا ہے دیکھو میرے بندے کی طرف جس کو دیکھنے والا میرے سوا کوئی نہیں ہے۔

(معجم کبیر ،۳۵۰/۶،حدیث:۸۷۱۰)

(نسائی،سنن الکبری،۲۱۷/۶،رقم:۱۰۷۰۳)(نسائی،عمل الیوم واللیلۃ،۱:۴۹۶،رقم:۸۶۷)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَامُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

جناب محمد ہاشم مجددی فرماتے ہیں کہ میرے ایک پیر بھائی جو صاحب نسبت تھے اور بڑی کثرت سے درود شریف پڑھا کرتے تھے بیان کرتے تھے کہ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری یہ حالت ہوگئی ہے کہ جب درود شریف پڑھتا ہوں تو عیاناً نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھتا ہوں کہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تبسم فرما رہے ہیں۔

(رسالہ زیارت فیض بشارت ص۱۰ اسلامیہ پریس کوئیٹہ ۵شوال ۱۳۸۹ھ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

قَالَ اِنَّ لِلّٰہِ سَیَّارَۃً مِّنَ الْمَلَائِکَۃِ یَطْلُبُوْنَ حَلَقَ الذِّکْرِ فَاِذَا

اَتَـوْا عَـلَيْهِمْ حَفُّوْا بِهِمْ ثُمَّ بَعَثُوْا رَائِدَهُمْ اِلَى السَّمَاءِ اِلىٰ رَبِّ الْعِزَّةِ تَبَارَكَ وَ تَعَالىٰ فَيَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اَتَيْنَا عَلىٰ عِبَادٍ مِنْ عِبَادِكَ يُعَظِّمُوْنَ أَلاءَكَ وَيَتْلُوْنَ كِتَابَكَ وَ يُصَلُّوْنَ عَلىٰ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالىٰ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَ يَسْئَلُوْنَكَ لِآخِرَتِهِمْ وَدُنْيَاهُمْ فَيَقُوْلُ تَبَارَكَ وَتَعَالىٰ غَشُّوْهُمْ رَحْمَتِيْ فَيَقُوْلُوْنَ يَارَبِّ اِنَّ فِيْهِمْ فُلاَنًا الْخَطَاءِ اِنَّمَا اغْتَبَقَهُمْ اِغْتِبَاقًا فَيَقُوْلُ تَبَارَكَ وَ تَعَالىٰ غَشُّوْهُمْ رَحْمَتِيْ فَهُمُ الْجُلَسَاءُ لاَ يَشْقىٰ بِهِمْ جَلِيْسُهُمْ.

ترجمہ: فرمایا رحمتِ دوعالم نُورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کُچھ فرشتے مقرر ہیں جو کہ ذکر کے حلقے تلاش کرتے رہتے ہیں پس جب وہ کسی حلقہ ذکر پر آتے ہیں تو ان لوگوں کو گھیر لیتے ہیں پھر اپنے میں سے ایک گروہ کو قاصد بنا

کر آسمان کی طرف رب العزۃ جل شانہ کے دربار میں بھیجتے ہیں وُہ فرشتے جا کر عرض کرتے ہیں یا اللہ! ہم تیرے بندوں میں سے کُچھ ایسے بندوں کے پاس گئے تھے جو تیرے انعامات کی تعظیم کرتے ہیں تیری کتاب پڑھتے

ہیں اور تیرے نبی کریم مُحمد مصطفٰے
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درُود پاک بھیجتے ہیں اور تجُھ سے اپنی آخرت اور دُنیا کے لیے دُعا کرتے ہیں اس پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان کو میری رحمت سے ڈھانپ دو، فرشتے عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب کریم ان میں فلاں شخص بڑا مجرم اور گناہگار ہے
وُہ کسی کام کے لیے آیا تھا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان کو میری رحمت سے ڈھانپ دو کہ یہ آپس میں مل بیٹھنے والے ایسے لوگ ہیں کہ انکے پاس بیٹھنے والا کوئی بھی بدنصیب نہیں رہتا۔

(التر غیب و الترھیب، منذری، ۲/ ۲۶۰، رقم: ۲۳۲۲)

(در منثور. پ ۲، البقرۃ، تحت الآیۃ ۱۵۲، جلد ۱)(ھیتمی مجمع الزوائد، ۱۰: ۷۷)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

حضرت ابراہیم خواص رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ مجھے سفر میں پیاس معلوم ہوئی اور میں شدت پیاس سے بے ہوش ہوکر گر پڑا کسی نے میرے منہ پر پانی چھڑکا تو میں نے آنکھیں کھولیں میں نے ایک حسین خوبرو شخص کو گھوڑے پر سوار دیکھا اس نے مجھے پانی پلایا اور کہا میرے ساتھ سوار

ہو جائیں میں بھی اس کے ساتھ سوار ہو گیا

ابھی تھوڑا ہی وقت گزرا تھا کہ اس جوان نے مجھے کہا تم کیا دیکھتے ہو؟ میں نے کہا مدینہ شریف دکھائی دے رہا ہے اس نے کہا اتر جاؤ اور نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت عرض کرنا کہ آپ کا بھائی خضر علیہ السلام آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کہتا ہے۔

(کرامات اولیاء امام نبہانیؒ ۱/۵۵۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبۡدِکَ وَرَسُوۡلِکَ وَصَلِّ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنَاتِ وَالۡمُسۡلِمِیۡنَ وَالۡمُسۡلِمَاتِ۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

جب تم میں سے کسی کے کان بجنے لگیں تو وہ مجھے یاد کرے اور مجھ پر درود بھیجے۔ (معجم صغیر ص۵۷۷،حدیث: ۹۸۱)

(مجمع الزوائد،ھیتمی،۱۰: ۱۳۸،باب مایقول اذا طنت اذنہ) (الفردوس بما ثور الخطاب،دیلمی ۱: ۳۳۲،رقم، ۱۳۲۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوۡنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنۡ ذِکۡرِہِ الۡغَافِلُوۡنَ۔

نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مِنۡ عَسُرَتۡ عَلَیۡہِ

حَاجَۃٌ" فَلْیُکْثِرُ مِنَ الصَّلَاۃِ عَلَیَّ فَاِنَّھَا تَکْشِفُ الْھُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَالْکُرُوْبَ وَتُکْثِرُ الْاَرْزَاقَ وَتَقْضِی الْحَوَائِجَ.

ترجمہ: جو شخص کسی پریشانی میں مبتلا ہو وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے کیونکہ درود پاک پریشانیوں، دکھوں اور مصیبتوں کو لے جاتا ہے رزق بڑھاتا ہے حاجتیں برلاتا ہے۔

(بستان الواعظین وریاض السامعین لابن جوزی، ص۴۰۷)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَہٗ سَمْعُکَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِہٖ بَصَرُکَ.

کسی صالح شخص نے خواب میں ایک نیک بخت کو دیکھا اور دریافت کیا تو نے موت کی تلخی کو کیسا پایا؟ اسنے کہا مجھے تو کسی قسم کی تلخی وغیرہ کا کوئی پتہ نہیں چلا! کیونکہ میں نے علمائے کرام سے سن رکھا تھا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس پر کثرت سے

دُرود شریف پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ موت کی تلخی (تکلیف) سے امن میں رکھے گا اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوۃ وسلام تو میرا معمول رہا اس لئے موت کے وقت کوئی تلخی محسوس تک نہ ہوئی۔ (نزھت المجالس ۲/ ۴۰۹)

سبحٰن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالَی عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلْمَسَاجِدِ اَوْتَادًا جُلَسَاءْ ھُمُ الْمَلٰئِکَۃُ اِنْ غَابُوْا فَقَدُوْھُمْ وَاِنْ مَرِضُوْا عَادُوْھُمْ وَاِنْ رَأَوْھُمْ رَجَّبُوْا بِھِمْ وَاِنْ طَلَبُوا حَاجَۃً اَعَانُوْھُمْ فَاِذَاجَلَسُوْاحَفَّتْ بِھِمُ الْمَلاَئِکَۃُ مِنْ لَدُنْ اَقْدَامِھِمْ اِلیٰ عِنَانِ السَّمَاءِ بِاَیْدِیْھِمْ قَرَاطِیْسُ الْفِضَّۃِ وَاَقْلاَمُ الذَّھَبِ یَکْتُبُوْنَ الصَّلٰوۃَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالَی عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ وَیَقُوْلُوْنَ اذْکُرُوْا رَحِمَکُمُ اللّٰہُ وَزَادَکُمُ اللّٰہُ فَاِذَ ااسْتَفْتَحُوا الذِّکْرَ فُتِحَتْ لَھُمْ اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَاسْتُجِیْبَ لَھُمُ الدُّعَاءُ وَتَطَّلُعُ عَلَیْھِمُ الْحُوْرُ الْعِیْنُ وَاَقْبَلَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ عَلَیْھِمْ بِوَجْہٍ مَالَمْ یَخُوْضُوْا فِیْ حَدَیْثِ غَیْرِہٖ وَیَتَفَرَّ قُوْا فَاِذَا تَفَرَّقُوْا اَقَامَ الذُّوَارُ یَلْتَسِمُوْنَ حَلَقَ الذِّکْرِ.

ترجمہ: رسُول اکرم شفیع معظم نُور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا مسجدوں میں اوتاد (اولیاء) ہوتے ہیں ان کے ہم نشین فرشتے ہوتے ہیں کہ اگر وُہ کہیں چلے جائیں تو فرشتے ان کو تلاش کرتے ہیں اور اگر وہ بیمار

ہو جائیں تو فرشتے ان کی بیمار پرسی کرتے ہیں

اور جب فرشتے ان کو دیکھتے ہیں تو ان کو مرحبا کہتے ہیں اور اگر وہ کوئی حاجت طلب کریں تو فرشتے ان کی امداد واعانت کرتے ہیں اور جب وُہ بیٹھتے ہیں تو فرشتے ان کے قدموں سے لے کر آسمان تک انہیں گھیر لیتے ہیں ان فرشتوں کے ہاتھوں میں چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں جن سے وُہ رسُولِ اکرم رُوحِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درُود پاک پڑھنے والوں کا درُود پاک لکھتے ہیں اور وُہ فرشتے

کہتے ہیں تم ذکر و درُود پاک زیادہ کرو تم پر اللہ تعالیٰ زیادہ رحم کرے تم زیادہ پڑھو تمہیں اللہ تعالیٰ زیادہ انعام واکرام سے نوازے اور جب وُہ ذکر کرتے ہیں تو ان کیلئے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ان کی دُعا قبُول کی جاتی ہے اور ان پر خوبصورت آنکھوں والی حوریں جھانکتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور رحمتِ خاصہ ان کی

طرف متوجہ ہوتی ہے جب تک کہ وہ دُنیا کی باتوں میں نہ مشغول ہو جائیں یا اُٹھ کر نہ چلے جائیں اور جب وُہ چلے جاتے ہیں تو ان کی زیارت کرنیوالے وُہ فرشتے بھی اُٹھ جاتے ہیں اور وُہ ذکر کے حلقے تلاش کرنے لگ جاتے ہیں۔ (مسند احمد، مسند ابی هریرة، ۳/ ۳۹۹، حدیث: ۹۴۲۴)

پیر سید جماعت علی شاہ رحمتہ اللہ علیہ محدث علی پوری فرماتے ہیں کہ کوئی پچاس برس کا واقعہ ہے کہ میں مسجد نبوی میں شیخ الحرم کی اجازت سے رات گزار رہا تھا اس وقت سرکاری طور پر موم بتی اور دلائل الخیرات مسجد نبوی میں رات گزارنے والوں کو ملتی تھی وہ مجھے بھی دی گئی کیونکہ عشاء کے بعد مسجد کی بتیاں بند کر دی جاتیں تھیں اور کسی کو اندر رہنے کی اجازت نہیں ہوتی تھی سوائے خواجہ ضیاء معصوم صاحب

کابلی رحمتہ اللہ علیہ کے میں رات کو ایک بجے دلائل الخیرات پڑھ رہا تھا خواجہ ضیاء معصوم صاحب کابلی رحمتہ اللہ علیہ میرے پاس تشریف لائے اور مجھے فرمایا کل رات میں ریاض الجنت میں دلائل الخیرات شریف پڑھ رہا تھا تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود تشریف لائے اور مجھے فرمایا آہستہ آہستہ پڑھو پس میں تم کو کہتا ہوں کہ آہستہ آہستہ پڑھو۔ (ملفوظات امیر ملت، ص ۷۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

درود پڑھنے والے کے درود کی انتہا عرش سے نیچے نہیں ہوتی اور جب وہ درود پاک میرے پاس سے گزرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے فرشتو اس

درود بھیجنے والے پر اسی طرح درود بھیجو جیسے اس نے میرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا۔ (کنز العمال، کتاب الاذکار، ۱/ ۲۵۴، حدیث: ۲۲۲۳)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرَاتِ الْاَمْطَارِ.

ایک بزرگ کسی فقیہہ کی مجلس میں آئے فقیہہ نے ایک حدیث پڑھی اس بزرگ نے فرمایا کہ یہ حدیث باطل ہے فقیہہ نے ان سے دریافت کیا کہ آپ کو یہ بات کیسے معلوم ہوئی ؟ تو اس بزرگ نے فرمایا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ تیرے سر کے پاس تشریف فرما ہیں اور فرما رہے ہیں کہ میں نے یہ بات نہیں کہی بعد میں اس بزرگ نے اس فقیہہ کو بھی نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرادی۔

(فتاوی حدیثیہ ص ۲۵۴ ،فتاویٰ ابن حجر مکی)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ.

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ پر کٹا ہوا درود پاک نہ پڑھا کرو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی یا رسول اللہ یہ کٹا ہوا درود کیا ہے؟ نبی پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کٹا ہوا

درود یہ ہے کہ تم (میری آل پر درود نہ پڑھو اور صرف)
اللھم صل علی محمد تک پڑھ کر رک جاؤ پھر فرمایا اسکی بجائے یوں پڑھا کرو
اللھم صل علی محمد و علی آل محمد.

(الصواعق المحرقه، الباب عشر، الفصل الاول فی الآیات الواردة فیهم، ص ۱۴۶)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ۔

میرے (مصنف) کے ایک سید دوست ہیں انہوں نے مجھے بتایا کہ میں ایم فل کی اسائنمینٹس لکھ رہا تھا جب بھی نبی پاک کا م مبارک آتا میں ساتھ لکھ دیتا صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایک دفعہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی آپ مسجد نبوی کے صحن میں
کھڑے ہیں چہرہ مبارک دوسری طرف ہے مجھے فرمایا وآلہ لکھتے ہوئے تجھے موت پڑتی ہے؟ شاہ صاحب فرماتے ہیں میں نے ساری اسائنمینٹس دوبارہ لکھیں اور جہاں بھی نبی پاک کا نام مبارک آیا وہاں میں نے صلی اللہ علیہ وسلم کی بجائے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پورا لکھا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
جب کوئی شخص اللھم صل علی محمد کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ ان کلمات سے ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے جس کے دو پر ہیں ایک مشرق میں اور دوسرا مغرب میں اور اسکی دونوں ٹانگیں ساتوں زمینوں کی آخری حدود تک ہیں اور اسکا سر عرش کے نیچے ہے پس اللہ تعالیٰ اس فرشتے کو فرماتا ہے کہ قیامت تک اس بندے پر اسی طرح درود بھیج جس طرح اسنے میرے نبی پر درود بھیجا ہے پس وہ فرشتہ اس بندے پر قیامت کے روز تک درود (بصورت دعا) بھیجتا رہتا ہے۔

(مسند الفردوس، ویلمی، ۱: ۲۸۶، رقم ۱۱۲۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

سید یحییٰ حسنی مصری رحمۃ اللہ علیہ عبادت گزار بزرگ تھے اور صاحب فتوحات وحال تھے آپ ہر وقت باوضو رہتے تھے اور ذکر سے خالی نہ ہوتے خود انکی شخصیت گواہی دیتی تھی کہ آپ ولی اللہ ہیں اور عنایات کے حقدار ہیں آپنے بتایا کہ آپنے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کئی بار بیداری میں زیارت کی آپنے ۱۰۱۵ھ میں انتقال فرمایا۔ (کرامات اولیاء نبھانی ۲/ ۸۱)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی حدیث پاک کا مفہوم ہے کہ ایک اعرابی اپنے اونٹ کی نکیل تھامے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور سلام عرض کیا آپ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا صبح صبح کیسے آنا ہوا؟ اسی دوران اونٹ بلبلایا پھر ایک دوسرا شخص آیا گویا کوئی محافظ ہو اور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اس اعرابی نے یہ اونٹ چرایا ہے اونٹ دوبارہ بلبلایا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکی فریاد سننے لگے جب اونٹ خاموش ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محافظ کی طرف متوجہ ہوکر فرمایا اونٹ نے تیرے جھوٹے ہونے کی گواہی دی ہے اس پر وہ شخص چلا گیا پھر نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عربی سے پوچھا

تم نے میرے پاس آنے سے پہلے کیا پڑھا تھا؟ اس نے عرض کی میں نے یہ (درود پاک) پڑھا تھا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی صَلاۃ''. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلیٰ مُحَمَّد

حَتّٰی لاَ یَبْقٰی بَرْکَة''. اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ عَلیٰ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لاَ یَبْقٰی سَلاَمْ''. اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتّٰی اَیَبْقٰی رَحْمَة''. تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس معاملہ کو مجھ پر ظاہر فرما دیا اونٹ نے اس

محافظ کے جھوٹ کو بیان کر دیا اور فرشتوں نے آسمان کے کناروں کو ڈھانپ لیا (ہے)۔

(معجم کبیر،سلیمان بن زید ثابت ۳/۵۵۷، حدیث: ۴۷۵۴ مفهوماً و مخلصاً)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ۔

عارف باللہ حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم مصری رحمۃ اللہ علیہ المتوفیٰ ۱۹۷۷ء فرماتے ہیں میں ۱۹۱۸ء میں محکمہ پولیس میں سپاہی کی حیثیت سے اپنے فرائض ادا کر رہا تھا ہر روز رات گیارہ بارہ بجے سے صبح سات بجے تک پہرہ دیا کرتا تھا جب رات کے گہرے اندھیرے چھا جاتے اور سردی بھی خوب بھی بڑھ جاتی تو میں اکیلا پہرہ دیتے ہوئے ایک کونے سے دوسرے کونے تک آنے میں رات کاٹتا

سیکنڈ گھنٹوں میں منٹ سالوں میں گزرتے موسم سرما کی اس سخت طوفانی رات کو میں کبھی بھی نہیں بھول سکتا جب میں زندگی کے خواب غفلت سے بیدار ہوا اس رات میں گہری سوچوں میں ڈوب گیا کہ مجھے اس فانی دنیا میں جو مختصر زندگی کی مہلت ملی ہے اس میں کیا کروں؟ اور کس طرح میں زندگی گزاروں؟ تو مجھے دور گہرے غیب کے پردے سے ایک روحانی آواز نے

پکارا کہ اے حیران انسان قرآن پاک
کی طرف آ تو میرے دل نے اس آواز کو قبول کر لیا اور میں نے ایک نور محسوس کیا جو میرے دل کو روشن کر رہا تھا چنانچہ میں نے قرآن کو اپنی تنہائی کا ساتھی بنا لیا اور اس طرح میں نے راحت محسوس کی ساتھ ہی میرے دل نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا ذوق بھی پیدا ہوا تو میں نے درود شریف کو بھی اپنا وظیفہ بنا لیا
اور اللہ تعالیٰ کی توفیق وکرم سے روزانہ ایک ہزار مرتبہ صبح اور ایک ہزار مرتبہ شام کو درود پاک پڑھتا تھا اسی طرح دن گزرتے گئے کچھ عرصہ کے بعد میرے عہدہ میں ترقی کے ساتھ میرا تبادلہ ہو گیا
اب میرے پاس کافی فارغ وقت ہوتا تھا تو میں ان دنوں میں روزانہ پانچ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ لیتا تھا مجھے اکثر خواب میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوتی تھی یہاں تک میں ایک رات میں ایک بار سے زیادہ مرتبہ زیارت نصیب ہوتی تھی۔ (سعادہ الدراین ص ۴۶)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَہ' سَمعُکَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِہٖ بَصَرُکَ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے یہ پسند ہو کہ اسے اجر کا پیمانہ لبا لب بھرا ہوا ملے تو وہ جب ہم اہل بیت پر درود پڑھے تو اسے یوں درود پڑھنا چاہیے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَکَ وَ بَرَ کَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدِنالنَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ.

(ابو داؤد حدیث رقم: ۹۸۲) (کشف الغمہ ج اول ص۵۹۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَامُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

حضرت شیخ مسعود راوی رحمتہ اللہ علیہ بلاد فارس کے رہنے والے تھے عاشق رسول تھے آپ کا طریقہ تھا کہ ہر روز صبح صبح اس جگہ جاتے جہاں مزدور بیٹھتے تھے وہاں سے لوگوں کو اپنے مکان کی تعمیر وغیرہ کے لئے لے آتے انہیں بٹھا کر فرماتے درود شریف پڑھو اور خود بھی انکے ساتھ بیٹھ کر درود شریف پڑھتے شام کو مزدوروں کو کہتے

تھوڑا سا کام کرلو پھر سب کو پورے دن کی مزدوری دے کر رخصت کر دیتے خلوص و محبت کے اس عمل کا یہ فیضان تھا کہ آپ رحمتہ اللہ علیہ کو بیداری کی حالت میں نبی آخرالزماں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت بابرکت نصیب ہوتی تھی۔ (کنوز الاسرار)

طیبہ طاہرہ زاہدہ سیدہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا وحضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث مبارکہ وحکایات

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب شدید زخمی ہوگئے اور عالم نزع میں تھے تو میں اس وقت وہاں حاضر تھی دیر تک بے ہوشی کے بعد یکا یک آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ چونکے اور ہوش میں آگئے اور بلند آواز سے فرمایا مرحبا الحمد اللہ۔۔۔(اللہ کا شکر ہے جس نے اپنا وعدہ سچا کر دیا

اور ہم کو اس زمین کا وارث بنایا ہم بہشت میں جس مکان میں چاہیں رہیں گے) لوگوں نے عرض کی آپ اس وقت کیا دیکھ رہے ہیں؟ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور یہ میرے بھائی حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور یہ میرے چچا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں میں دیکھ رہا ہوں

کہ آسمانوں کے دروازے کھلے ہیں اور فرشتوں کی نورانی جماعت جنت کی بشارت لے کر آرہی ہے اور یہ بی بی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں اور ان کے گرد ان کی خدمت گزار حوریں کھڑی ہیں اور یہ میرے جنتی محلات میری نظروں کے سامنے ہیں جب یہ فرمالیا تو حضرت علی رضیٰ اللہ تعالیٰ عنہ کی

روح مبارک پرواز کر گئی۔

(زیارت بنی بحالت بیداری ۲/۵۹) (معطرف ۲/۲۸۲) (روحانی حکایات حصه دوم از علامه عبد المصطفے اعظمی مجددی ص۱۶۳)

سبحن الله و بحمده سبحن الله العظيم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفُ الصَّلٰوتِ وَاَفْضَلُ التَّحِيَّاتِ وَ اَزْكَى التَّسْلِيمَاتِ۔

حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ صَلّٰى عَلَى مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ ذُنُوْبِىْ وَ افْتَحْ لِىْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَ اِذَا خَرَجَ صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ ذُنُوْبِىْ وَ افْتَحْ لِىْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ.

ترجمہ: نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام پڑھتے پھر یہ دعا مانگتے اے اللہ میری لغزشیں معاف فرما اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے جب باہر نکلتے تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام پڑھتے پھر یہ دعا مانگتے اے اللہ

میری لغزشیں معاف فرما اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔ (ترمذی حدیث:۳۱۴) (ابن ماجہ: ۷۷۱) (مسند احمد:۲۸۲)

سبحن الله وبحمده سبحن الله العظيم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرَاتِ الْاَمْطَارِ۔

حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے

اِنَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ قِیْرَاطًا وَ الْقِیْرَاطُ مِثْلُ اُحُدٍ.

ترجمہ: حضرت مولا علی شیرِ خدا (باذن اللہ) رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو مُجھ پر ایک بار درُود پاک پڑھے گا اس کے نامہ اعمال میں اللہ تعالیٰ ایک قیراط اجر لکھے گا اور قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔ (مصنف عبد الرزاق ۱/ ۳۹ حدیث ۱۵۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَانَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

احیاء العلوم میں کسی شخص نے بیان کیا ہے کہ مجھے سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خواب میں اس طرح زیارت نصیب ہوئی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ ایک جماعت ہے کہ اسی دوران میں دو فرشتوں کو آسمان

کی طرف سے اترتے دیکھا جن میں
سے ایک کے پاس سونے کی پلیٹ ہے اور دوسرے کے پاس چاندی کا آفتابہ (لوٹا) ہے اس سے پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ مبارک دھوئے پھر اس جماعت نے یکے بعد
دیگرے (باری باری) ہاتھ دھوئے یہاں تک کہ وہ فرشتے میرے پاس بھی آئے ایک نے کہا یہ شخص تو ان میں سے نہیں ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کا فرمان ہے

المرء مع من احب وانا احبک واحب هولاء فقال النبی صلی الله علیه و آله وسلم صبوا علی یده فهو منهم۔

آدمی جس سے محبت رکھتا ہوگا وہ اسی کا ساتھی ہے اور میں آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے محبت رکھتا ہوں
اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرشتوں کو فرمایا اس کے ہاتھ پر پانی بھی ڈالو! کیونکہ یہ بھی اسی جماعت میں سے ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا **من احبنی کان مع فی الجنة** جو میرے ساتھ محبت کرتا ہے وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا اور فرمایا **من احب اصحابی و ازواجی و اهل**

بیتی ولم یطعن فی احد منهم وخرج من الدنیا علی محبتهم کان معی فی درجتی یوم القیامة

جس شخص نے میرے اصحابہ رضی اللہ عنہم اور میرے اہل خانہ اور اہل بیت کرام رضی اللہ عنہم سے محبت اختیار کی اور کسی کو بھی شب وشتم (گستاخی) کا نشانہ نہ بنایا اور دنیا سے جب اس نے وصال کیا تو اس کا دل ان کی محبت سے معمور تھا وہ روز قیامت میرے ہی ساتھ میرے ٹھکانے پر ہوگا۔

(نزھت المجالس ۱/۲۰۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

حضرت سیدنا علی المرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرمایا

قَالَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالیٰ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلّٰوافِی بُیُوتِکُمْ لَاتَتَّخِذُوهَا قُبُوْرًا وَ لَاتَتَّخِذُوا بَیْتِی عِیْداً،صَلُّوْاعَلَیَّ وَسَلِّمُوا،فَاِنَّ صَلَاتَکُمْ وَسَلَامَکُمْ یَبْلُغُنِی أَیْنَمَاکُنْتُمْ.

ترجمہ: اپنے گھروں میں نفل نماز پڑھو اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ اور نہ ہی میرے گھر کو عید (گاہ) بناؤ مجھ پر درود پاک پڑھو بے شک تمہارا درود وسلام مجھ تک پہنچتا ہے تم جہاں بھی پڑھتے ہو۔ (جلاء افھام حدیث:۶۷)

(مسند ابو یعلیٰ الموصلی ۵/۱۸۱ حدیث رقم:۶۷۲۸)(مجمع الذوائد حدیث:۳۴۹۷)

مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ مراۃ المناجیح میں اس حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں اپنے گھروں کو قبرستان کی طرح ذکر سے خالی مت رکھو بلکہ فرائض مسجدوں میں اور نوافل گھر میں ادا کرو اور جیسے عیدگاہ میں سال میں صرف دو بار جاتے ہیں ایسے میری مزار پر نہ آؤ بلکہ اکثر حاضری دیا کرو یا جیسے کھیل کود کے لئے میلوں میں جاتے ہیں ایسے تم ہمارے روضہ پر بے ادبی سے نہ آیا کرو بلکہ باادب رہا کرو۔ (مراۃ ۲/۱۰۱،مخلصاً)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ۔

حضرت سیدنا علی المرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے جنت میں ایک درخت پیدا کیا ہے جس کا پھل سیب سے قدرے بڑا انار سے قدرے چھوٹا مکھن سے زیادہ نرم ،شہد سے عمدہ شیریں ، مشک سے زیادہ خوشبو رکھنے والا ،اس درخت کی شاخیں تر موتیوں کی تنا سونے کا پتے زبرجد کے ہیں اور یہ صرف نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر صلوٰۃ وسلام پڑھنے والوں کیلئے مخصوص ہوگا ان کے علاوہ اور کوئی اسے دیکھ نہ پائے گا

(الھاوی للفتاوی للسیوطی،۲/۴۸)(نزھتہ المجالس جلد دوم ص ۳۹۴)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَہٗ سَمْعُکَ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَا اَحَاطَ بِهٖ بَصَرُکَ۔

ایک جگہ چند کافر بیٹھے ہوئے تھے ایک فقیر آیا اوران سے کچھ سوال کیا انہو ں نے تمسخر (مذاق) کے لئے کہہ دیا تم حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جاؤ وہ تمہیں کچھ دیں گے فقیر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور کہا میں غریب ہوں مجھے آپ اللہ کے

نام پر کچھ دیں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس اس وقت فقیر کو دینے کے لئے ظاہری طور پر کوئی چیز نہیں تھی لیکن حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (اللہ کی عطا) سے جان گئے کہ کافروں نے فقیر کو مذاق کے لئے بھیجا ہے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دس بار درود شریف

پڑھ کر فقیر کے ہاتھ پر پھونک ماردی اور فرمایا ہاتھ کو بند کرلو اور وہاں جا کر کھولنا جب فقیر کافروں کے پاس آیا تو انہوں نے پوچھا تجھے کیا ملا؟ اسنے ہاتھ کھول دیا اللہ کی رحمت سے مٹھی سونے کے دیناروں سے بھری ہوئی تھی یہ دیکھ کر کافر مسلمان ہو گئے۔ (جلاء افہام) (راحۃ القلوب، ص ۷۲، مفهوماً)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

جَزَی اللّٰهُ عَنَّا سَیِّدِنَا مُحَمَّدًا مَا هُوَاَهْلُهٗ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَامُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا

ایک مرتبہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم
نے ایک عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس فرمان باری تعالیٰ ان
الله وملئكته يصلون على النبى ط کے بارے میں کچھ بتائیں آپ صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک یہ پوشیدہ علم سے متعلق بات ہے اگر تم
لوگ مجھ سے اس بارے میں سوال نہ کرتے
تو میں تمہیں کچھ نہ بتاتا بیشک اللہ تعالیٰ نے میرے لئے دو فرشتے مقرر دیئے
ہیں جس مسلمان کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود بھیجے تو وہ
دونوں فرشتے کہتے ہیں اللہ عزوجل تیری مغفرت فرمائے اور اللہ تعالیٰ اور
اسکے فرشتے ان کے جواب میں آمین کہتے ہیں۔

(المعجم کبیر ۲/ ۳۸۰،حدیث:۲۶۸۷)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفُ الصَّلٰوتِ وَاَفْضَلُ التَّحِیَّاتِ وَ اَزْکَی التَّسْلِیمَاتِ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی فرماتے ہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم ایک غزوہ پر گئے اور مجھے مدینہ طیبہ کا عامل مقرر فرما دیا اور فرمایا اے علی
ان پر عمدہ طریقے سے خلافت فرمانا اور ان لوگوں کی خبریں مجھے لکھ بھیجنا
وہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پندرہ دن ٹھہرے پھر واپس تشریف لائے

میں نے ملاقات کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے مجھے فرمایا اے علی میری طرف سے دو چیزیں محفوظ کر لے جو جبرئیل میرے پاس لائے ہیں سحری کے وقت کثرت سے درود پاک پڑھا کراور مغرب کے وقت بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود پاک پڑھا کراور اپنے لئے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لئے کثرت سے استغفار کیا کر بے شک سحر و مغرب رب تعالیٰ عزوجل کے گواہوں میں سے دو گواہ ہیں اسکی مخلوق پر۔ (القول البدیع ص ۳۳۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَانَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ و سیدہ طیبہ طاہرہ سیدہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی احادیث مبارکہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرمایا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّہٗ اَنْ یَلْقَی اللّٰہُ رَاضِیًا فَلْیُکْثِرِ الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ.

ترجمہ: رسُولِ اکرم شفیع اعظم سَرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وُہ دربارِالٰہی میں حاضر ہو، تو اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو، اسے چاہیے کہ مُجھ پر دُرود پاک کی کثرت کرے۔

(فردوس الاخبار بما ثور الخطاب ج ۲ ص ۲۸۴ حدیث ۶۰۸۳)

انت النبی الزی ترجی شفاعته عند الصراط اذا مازلت القدم

آپ ہی وہ نبی ہیں جن کی شفات کی امید کی جاتی ہے پل صراط پر گزرنے کے وقت جب قدم ڈگمگائیں گے۔ (القول البدیع ص ۳۱۵)

سبحٰن اللہ و بحمدہ سبحٰن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا

ابا حبب الی من دنیا کم ثلاث الجلوس بین یدک و انفاق

مالی علیک و الصلوۃ علیک.

ترجمہ: مجھے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم آپ کی دنیا سے تین چیزیں محبوب ہیں آپ کی خدمت میں رہنا، اپنا مال آپ کی خدمت کے لیے صرف کرنا اور آپ کی ذات اقدس پر ہدیہ صلوٰۃ وسلام پیش کرتے رہنا

(نزھت المجالس جلد اول ص ۲۰۲)

سوز صدیقؓ و علیؓ از حق طلب ذرہ عشق نبی از حق طلب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

میر پور خاص (سندھ) کے ولی کامل عارف باللہ حضرت بابو جی عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ اویسی نسبت کے حامل تھے آپ رحمۃ اللہ علیہ کثرت سے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھتے (بھیجتے) تھے ایک بار آپکو نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بھی نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے صدیق اکبر رضی تعالیٰ اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا یہ عبداللہ مجھ تک آنا چاہتا ہے مگر اس میں اتنی ہمت نہیں کہ آ سکے آپ اسے مجھ تک پہنچا

دیں چنانچہ صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے آپکے دل پر انگلی رکھ کر فرمایا کہ اللہ، اللہ، اللہ کہہ یکدم آپکی آنکھ کھل گئی
آپکے رگ و ریشے میں اللہ کا ذکر سرایت کر چکا تھا سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ
عنہ کی ایک توجہ نے آپ کو واصل کر دیا۔

(عاشقان رسول کو خواب میں زیارت نبی ص ۲۸۴)

سبحن الله و بحمده سبحن الله العظيم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرمایا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ یُصَلِّی عَلَیَّ صَلَاۃً اِلَّا عَرَجَ بِھَا مَلَکٌ حَتّٰی یَجِیءَ بِھَا وَجْہَ الرَّحْمٰنِ اِذْھَبُوْ بِھَا اِلٰی قَبْرِ عَبْدِیْ تَسْتَغْفِرُ لِقَائِلِھَا وَ تُقِرُّ بِھَا عَیْنُہٗ.

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی بندہ مجھ پر
درود پڑھتا ہے تو فرشتہ اس درود کو لے کر اوپر جاتا ہے اور اللہ عزوجل کی
بارگاہ میں پہنچاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اس درود پاک کو میرے بندے کی

قبر میں لے جاؤ۔

یہ درود اپنے پڑھنے والے کے لئے استغفار کرتا رہے گا اور اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوتی رہیں گی۔ (جمع الجوامع ۶/ ۳۲۱ حدیث: ۱۹۴۶۱)

(کنزالعمال ۱/ ۲۵۲، حدیث: ۲۲۰۱)(دیلمی مسند الفردوس ۴: ۱۰ رقم: ۲۰۲۶)

سبحن الله و بحمده سبحن الله العظيم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍوَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِاَجْمَعِیْنَ.

حضرت عائشہ بنت صدیق رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن فرمایا: اے عائشہ یہ جبرائیل علیہ السلام تشریف فرما ہیں اور تمہیں سلام کہتے ہیں میں نے اس پر جواب دیا وعلیہ السلام ورحمتہ اللہ و برکاتہ آپ وہ چیز ملاحظہ فرماتے ہیں جو مجھ کو نظر نہیں آتی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو (جبرئیل کو) دیکھ رہے تھے اور میں ان کو نہیں دیکھ رہی تھی۔

(صیحیح بخاری باب باب فضائل اصحاب النبی حدیث نمبر: ۳۷۶۸)

مشکوۃ شریف باب نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات کے مناقب کا بیان حدیث نمبر: ۶۱۶۶)

فرمان سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما تم اپنی مجالس کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھ کر آراستہ کرو۔ (تاریخ بغداد ج ۷ ص ۲۱٦)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

کَانَ لَا یَجْلِسُ بَیْنَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ وَ بَیْنَ اَبِیْ بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَحَدٌ فَجَاءَ رَجُلٌ یَوْمًا فَاَجْلَسَہٗ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ بَیْنَھُمَا فَعَجِبَ الصَّحَابَۃُ مِنْ ذٰلِکَ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ ھٰذَا یَقُوْلُ فِیْ صَلَاتِہٖ عَلَیَّ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی لَہٗ اَوْ نَحْوَ ذٰلِکَ . (القول البدیع ص ۸۹)

ترجمہ: شاہِ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان کوئی نہیں بیٹھا کرتا تھا ایک دن ایک شخص آیا تو سرکارِ دوعالم نُور مُجسم شفیع معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اپنے اور صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان بٹھالیا

اس سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو تعجب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے جب وُہ چلا گیا تو حضُور رسُولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ میرا اُمتی

ہے جب مُجھ پر درُود پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے اللھم صل علیٰ محمد کما تحب و ترضٰی له‘ (القول البدیع ص ۸۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِهِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِیْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ یَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَدْ وَهَبَ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ عِنْدَ الْاِسْتِغْفَارِ فَمَنِ اسْتَغْفَرَ بِنِیَّةٍ صَادِقَةٍ غُفِرَلَه‘ وَمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَجَعَ مِیْزَانَه‘ وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ کُنْتُ شَفِیْعَه‘ یَوْمَ الْقِیَامَةِ.

ترجمہ: میں نے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے سنا کہ اللہ عزوجل نے تمہارے تمام گناہوں کے لیے استغفار عطا فرمایا ہے جس نے خلوص نیت کے ساتھ استغفار کیا اس کو معاف کیا جاتا ہے اور جس نے لا الہ الا الله کہا اس نے اپنا میزان بھاری کرلیا اور جو مجھ پر درود بھیجے گا قیامت کے دن میں اس کی شفاعت کروں گا۔

(القول البدیع) (کنز العمال: ۲۲۶۹۴)(جلاء الافھام ص ۵۵)

سبحٰن الله و بحمده سبحٰن الله العظیم

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان ہے

اَلصَّلٰوۃُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَمْحَقُ لِلْخَطَایَا مِنَ الْمَاءِ لِلنَّارِ وَالسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ مِنْ عِتْقِ الرِّقَابِ وَحُبُّ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ مِنْ مُھَجِ الْاَنْفُسِ اَوْ قَالَ مِنْ ضَرْبِ السَّیْفِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ.

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پڑھنا آگ کو پانی کے ساتھ بجھانے سے بھی زیادہ خطاؤں کو مٹاتا ہے اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر سلام پڑھنا گردنیں آزاد کرنے سے افضل ہے اور حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت نفسوں کی روح سے افضل ہے یا فرمایا اللہ کے راستہ میں تلوار چلانے سے افضل ہے۔

(تاریخ بغداد ج۷ص ۱۷۲) (کشف الغمہ ج اول ص۵۹۸)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ

حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

اَلصَّلَاۃُ عَلَی النَّبِیِّ اَمْحَقُ لِلْخَطَایَا مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ وَالسَّلَامُ

عَلَى االنَّبِيِّ اَفْضَلُ مِنْ عِتْقِ الرِّقَاب.

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنا ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ خطاؤں کو مٹاتا ہے اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام پڑھنا گردنیں (غلاموں کو) آزاد کرنے سے افضل ہے۔

(درمنثور، پ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ: ۵۶، ۶/۶۵۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

اویس زمانہ حضرت مولانا فضل الرحمٰن گنج مرادآبادی رحمتہ اللہ علیہ وصال سے دو روز قبل ۲۰ ربیع الاول ۱۳۱۳ھ ءا چانک اٹھ بیٹھے اور چاروں سمت اشاروں سے فرمایا یہ بہشت، یہ بہشت، یہ بہشت اور فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ہیں۔

(عاشقان رسول کو خواب میں زیارت نبی ص۹۵)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث مبارکہ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ بِھَا عَشْرَ صَلَوَاتٍ فَلْیَقِلَّ عَبْدٌ اَوْلِیَکْثُرْ.

ترجمہ: سیّدنا فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو بندہ مُجھ پر ایک مرتبہ دُرود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اب بندے کی مرضی وُہ درود پاک کم پڑھے یا زیادہ۔ (تفسیر مظھری ج ۷ ص ۵۳۱) (القول البدیع ص ۱۹۳)

و بھا ینال المرءُ عز شفاعة　　یبنی بھا الاعزاز و الاکرام

درود پاک کی برکت سے انسان شفاعت کی عزت سے نوازا جاتا ہے اور اس کی برکت سے عزت و اکرام ملتا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

زَيِّنُوْا مَجَالِسَكُمْ بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَبِذِكْرِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ.

ترجمہ: اپنی مجالس کو نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنے اور عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذکر سے مزین کرو۔

(کشف الغمه ج اول ص۵۹۵) (القول البديع ص ۲۴۸)

سبحن الله وبحمده سبحن الله العظيم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِيْنَ.

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں میں نے خواب میں حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت جعفر بن ابو طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو دیکھا کہ ان کے سامنے ایک طشت (پلیٹ، تھال) ہے جس میں زبرجد کی طرح کے بیر ہیں وہ دونوں حضرات رضی اللہ تعالیٰ عنہما اس سے کھا رہے ہیں کہ ان میں کچھ انگور بن گئے ہیں

ابھی ان انگوروں میں سے کچھ کھائے ہوں گے کہ پھر اس طشت (پلیٹ) میں تازہ پکی ہوئی کھجوریں نظر آئیں ان میں سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کچھ کھائیں ہوں گی میں نے ان سے کہا آپ کے پاس زیادہ اعمال تو نہیں

تھے پھر یہ مراتب آپ
کوکس بات پر عطا ہوئے وہ کہنے لگے **لا الہ الا اللہ** کے ساتھ ساتھ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر صلوۃ وسلام پڑھنا ہمارا معمول رہا نیز حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی محبت کے باعث یہ انعام میسر ہے۔ (نزهت المجالس ۲/۵۷۰)

سبحن الله و بحمده سبحن الله العظيم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِيْنَ.

سیدنا انس بن مالک اور سیدنا مالک بن اوس حدثان رضی اللہ عنہما دونوں بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم شفیع معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت کے لیے باہر نکلے آپ نے کسی آدمی کو نہ پایا پھر سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ مٹی کا چھوٹا گھڑا یا لوٹا لے کر پیچھے چلے گئے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
کو ایک خشک پہاڑی نالے میں سر بسجود پایا تو ذرا دور ہو کر بیٹھ گئے جب آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر مبارک اٹھایا تو فرمایا اے عمر تو نے بہت اچھا کیا کہ جب تو نے مجھے سجدہ کی حالت میں دیکھا تو دور جا کر بیٹھ

گئے بے شک حضرت جبریل علیہ السلام
میرے پاس آئے اور بتایا کہ جو شخص آپ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور اسکے دس درجے بلند فرمائے گا۔

(ادب المفرد، ص ۲۷۹ حدیث: ۶۴۲)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

درۃ الناصحین میں ہے کہ سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں ایک مالدار شخص تھا جس کا کردار اچھا نہیں تھا مگر اسے درود شریف پڑھنے کا بہت شوق تھا وہ اٹھتے بیٹھتے درود شریف پڑھتا رہتا جب اسکی موت کا وقت آیا تو اسکا چہرہ کالا ہوگیا اور مسخ ہو کر اتنا خوفناک ہو گیا کہ جو دیکھتا خوفزدہ ہو جاتا اس پریشانی کے عالم میں اسنے فریاد کی
یا حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت رکھتا ہوں اور آپ پر کثرت سے درود وسلام پڑھتا ہوں ابھی اسنے اتنا عرض کی تھا کہ اچانک آسمان سے ایک سفید پرندہ اترا اور اس نے اپنا پر اس شخص کے چہرے پر پھیر دیا دیکھتے ہی دیکھتے اسکا چہرہ چمک اٹھا اور فضا مشکبار ہو گئی

اوراسکی زبان پرکلمہ طیبہ جاری ہوگیا۔
اوراسکی روح پرواز کرگئی جب اسکوقبر میں اتارا جارہا تھا غیب سے آواز آئی ہم نے اس بندے کوقبر میں رکھنے سے پہلے ہی کفایت کیااور ہمارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑھے ہوئے
درود نے اسے قبر سے اٹھا کر جنت میں پہنچا دیا وہ رات کوخواب میں کسی کوملا کہ فضا میں چل رہاہے اوراسکی زبان پر یہ آیت جاری ہے اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِكَتَہٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۔(الاحزاب:۵٦)

(درة الناصحين،المجلس السابع والاربعون فی فضيلةالقران ص ۱۸۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِيْنَ.

ایک دن مغرب کی نماز کے بعد مولانا سید عبدالقادر شمس القادری جن کا شمار بنگال کے عظیم ترین بزرگوں میں ہوتا ہے ان کی خانقاہ میں محفل میلاد منعقد ہوئی جس میں بیرسٹر یوسف علی نے بھی شرکت کی فرماتے ہیں کہ جب نعت خوانوں نے پڑھنا شروع کیا تو یکا یک کیا دیکھتا ہوں کہ ایک لق و دق (خالی) میدان ہے جہاں میں بیٹھا ہوں نہ مسجد نظر آتی ہے نہ اہل محفل نظر

آتے ہیں صرف میلاد خوانوں کی آواز
میرے کانوں میں آرہی ہے اور وہ بھی بدلی ہوئی ایسا لگتا ہے جیسے چار پانچ سال کے بچے کچھ پڑھ رہے ہیں اسکے بعد دیکھا کہ ایک خوبصوت تخت پر نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم تشریف فرما ہیں نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے ہمراہ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ بھی ہیں دیکھتے ہی دیکھتے وہ تخت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم
کولے کر اس قدر بلندی پر پہنچ گیا کہ ان ستاروں سے جن کی روشنی لاکھوں برس میں زمین تک پہنچتی ہے ان سے بھی پرے نکل گیا برابر اسی طرح اوپر کی طرف چڑھتا رہا یہاں تک کہ ثوابت وسیاروں کے سلسلے سے بھی اس قدر بلند ہوگیا جس کا بیان نہیں ہوسکتا تخت جس قدر بلند ہوتا جاتا تھا میری نظر بھی اس قدر تیز ہوتی جاتی تھی اس لیے میں
ان دونوں بزرگ ہستیوں کو برابر اس طرح دیکھ رہا تھا جس طرح پہلے میدان میں بہت قریب سے دیکھا تھا یہ خواب کی طرح نہ تھا بیرسٹر صاحب اس واقعہ سے پہلے معراج شریف کو صرف روحانی سمجھتے تھے لیکن اب ان کو یقین ہو گیا نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو روحانی نہیں بلکہ جسمانی معراج شریف حاصل ہوئی تھی۔ (زیارت نبی بحالت بیداری ۲/۴۳)

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے

خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالىٰ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّىْ رَاَيْتُ الْبَارِحَةَ عَجَبًا رَاَيْتُ رَجُلاً مِنْ اُمَّتِىْ يَزْحَفُ عَلَى الصِّرَاطِ مَرَّةً وَيَحْبُوْ مَرَّةً وَيَتَعَلَّقُ مَرَّةً فَجَاءَ تْهُ صَلَاتُهٗ عَلَيَّ فَاَخَذْتُ بِيَدِهٖ فَاَقَمْتُهٗ عَلَى الصِّرَاطِ حَتّٰى جَاوَزَهٗ.

ترجمہ: حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرورِ عالم نورِ مُجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم تشریف لائے تو فرمایا میں نے آج رات عجیب منظر دیکھا میں نے دیکھا کہ میرا ایک اُمتی پُل صراط پر سے گزرنے لگا کبھی وُہ چلتا ہے کبھی گرتا ہے کبھی لٹک جاتا ہے، تو اس کا مُجھ پر پڑھا ہوا درود پاک آیا اور اس اُمتی کا ہاتھ پکڑ کر اسے پُل صراط پر سیدھا کھڑا کر دیا اور پکڑ کر اس کو پار کر دیا۔ (کشف الغمہ ۱/ ۵۹۹)(القول البدیع ص۲۳۷)

سبحن الله وبحمده سبحن الله العظيم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِيْنَ.

شیر ربانی میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ سے ایک آدمی نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کی خواہش کی تو آپ نے فرمایا کہ عشاء

کے بعد 100 بار درُود خضری پڑھ کر
کسی سے کلام کئے بغیر سو جانا انشاء اللہ تم کو مقصد گوہر مل جائے گا اس نے آٹھ روز تک عمل کیا اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا۔ (عاشقان رسول کو خواب میں زیارت نبی ص ۴۴۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرَاتِ الْاَمْطَارِ۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اَقْرَبُ مَا یَکُوْنُ اَحَدُ کُمْ مِنِّی اِذَا ذَکَرَنِی وَصَلّٰی عَلَیَّ.

ترجمہ: تم میں سے کوئی میرے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ میرا ذکر کرتا ہے اور مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے۔ (کشف الغمہ ۱/۵۹۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

سید عبدالجلیل مغربی صاحب تنبیہ الانام فی علم مقام نبینا علیہ الصلاۃ والسلام قدس سرہ نے فرمایا کہ مجھے خواب میں نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار نصیب ہوا دیکھا
کہ آقائے دوجہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر میں تشریف لائے ہیں اور میرا گھر سرکارِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور کے نور

سے جگمگا رہا ہے

اور میں نے تین مرتبہ کہا الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسو ل اللہ یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم میں آپ کے جوار میں ہوں اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی شفاعت کا امیدوار ہوں جب یہ عرض کیا تو رحمت دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر مسکراتے ہوئے بوسہ دیا اور فرمایا ''ہاں بخدا، ہاں بخدا، ہاں بخدا'' نیز میں نے دیکھا کہ ہمارا ہمسایہ جو کہ فوت ہو چکا تھا مجھ سے کہہ رہا تھا

کہ تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے خدام میں سے ہے جو نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی مداح سرائی کرتے ہیں میں نے اسے کہا کہ تجھے کیسے معلوم ہوا؟ تو اس نے کہا کہ ہاں اللہ کی قسم تیرا ذکر تو آسمانوں میں ہو رہا ہے اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم مسکرا رہے تھے میں بیدار ہو گیا اور میں نہایت ہی ہشاش بشاش تھا۔ (سعادۃ الدارین جلد ۱ ص ۴۷۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

اَسْمَعُ صَلٰوۃَ اَھْلِ مَحَبَّتِیْ وَ اَعْرِفُھُمْ وَ تُعْرَضُ عَلَیَّ صَلٰوۃُ

غَيْرِهِمْ عَرْضًا.

ترجمہ: محبت والوں کا درود میں خود سنتا ہوں اور میں انہیں پہچانتا ہوں جبکہ دوسروں کا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

(مطالع المسرات شرح دلائل الخیرات، ص ۱۵۹)

سبحٰن الله و بحمده سبحٰن الله العظیم

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُه' .اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَا رِكْ وَسَلِّمْ.

حضرت محبّ الدین خلیفہ حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ مکہ مکرمہ میں مقیم تھے حضرت محبّ الدین تیئس سال برابر پیدل حج کرتے رہے باوجود انتہائی کمزوری کے مدینہ منورہ بھی پیدل ہی حاضر ہوتے آخری مرتبہ جب آپ چلنے سے معذور ہو گئے تو سواری پر حاضر ہوئے اور بیان فرمایا کہ میرا اس سال حاضری کا ارادہ نہ تھا

خواب میں نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا محبّ الدین ہمارے پاس نہ آؤ گے؟ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھٹنوں میں دم نہیں رہا آپ ہی کچھ کیجیے صبح ایک شخص آیا اور اس نے کہا میں نے آپکے لیے سواری کا بندوبست

کرلیا ہے آپ میرے ساتھ

مدینہ طیبہ چلئے چنانچہ آپ رحمتہ اللہ علیہ اُن کے ہمراہ سواری پر مدینہ شریف گئے اور چند ماہ کے قیام کے بعد مکہ مکرمہ واپس ہوئے اور اسی سال وصال فرمایا۔ (عاشقان رسول کو خواب میں زیارت نبی ص۱۷۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفَ الصَّلٰوتِ وَاَفْضَلُ التَّحِیَّاتِ وَ اَزْکَی التَّسْلِیْمَاتِ۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے

یَحْشِرُ اللّٰہُ اَصْحَابَ الْحَدِیْثِ وَاَھْلَ الْعِلْمِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَحِبْرُھُمْ خَلُوْق'' یَفُوحُ فَیَقِفُوْنَ بَیْنَ یَدَیِ اللّٰہِ تَبَارَکَ وَتَعَالیٰ فَیَقُوْلُ لَھُمْ طَالَمَا کُنْتُمْ تُصَلُّوْنَ عَلیٰ نَبِیِّ اِنْطَلِقُوْابِھُمْ اِلیٰ الْجَنَّۃِ.

ترجمہ: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ محدثین کرام اور علماء دین کو اٹھائے گا اور ان کی سیاہی مہکتی خوشبو ہوگی وُہ دربارِ الٰہی میں حاضر ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ان سے فرمائے گا تم عرصہ دراز تک میرے حبیب پر دُرود پاک پڑھتے رہے تھے فرشتو ان کو جنت میں لے جاؤ۔

(آب کوثر) (القول البدیع ص۴۶۸)

ابوالحسن میمونی رحمتہ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ میں نے شیخ ابوعلی الحسن بن عینیہ رحمتہ اللہ علیہ کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا یوں نظر آیا جیسے ان کے ہاتھوں کی انگلیوں کے درمیان سونے یا زعفران جیسے رنگ سے کچھ لکھا ہوا ہے میں نے اسکے متعلق

پوچھا کہ آپکی انگلیوں کے درمیان مجھے کوئی خوبصورت تحریر نظر آرہی ہے فرمائیں وہ کیا ہے؟ آپ رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لکھتے وقت نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم گرامی کے بعد جو درُود و سلام لکھتا تھا یہ وہی ہے۔ (القول البدیع ص ۴۶۹)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

جَاءَ رَجُل'' اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ فَشَکَا اِلَیْہِ الْفَقْرَ وَضِیْقَ الْعَیْشِ وَالْمَعَاشِ فَقَالَ لَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلْتَ مَنْزِلَکَ فَسَلِّمْ اِنْ کَانَ فِیْہِ اَحَد'' اَوْلَمْ یَکُنْ فِیْہِ اَحَد'' ثُمَّ سَلِّمْ عَلَیَّ وَاقْرَاْ قُلْ ھُوَاللّٰہُ

اَحَد'' مَرَّةً وَاحِدَةً فَفَعَلَ الرَّجُلُ فَادَرَّاللّٰهُ عَلَيْهِ الرِّزْقَ حَتّٰى اَفَاضَ عَلٰى جِيْرَانِهٖ وَقُرَابَاتِهٖ.

ترجمہ: ایک شخص دربارِ نبوت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم میں حاضر ہوا اس نے فقر و فاقہ اور تنگی معاش کی شکایت کی تو اس کو رسُول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا تُو اپنے گھر میں داخل ہو، تو السلام علیکم کہہ، چاہے کوئی گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو

پھر مجھ پر سلام عرض کر والسلام علیک ایھا النبی و رحمة الله و بركاته' اور ایک مرتبہ قل هو الله احد پڑھ اُس شخص نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس پر رزق کھول دیا حتیٰ کہ اس کے ہمسایوں اور رشتہ داروں کو بھی اس سے فائدہ پہنچا۔ (القول البدیع ص ۲۴۹)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَه' سَمُعُكَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَا اَحَاطَ بِهٖ بَصَرُكَ۔

ابن نبان اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں خواب میں رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم آپ نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو کیا نفع عطا

فرمایا ہے؟ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایاہاں! میں نے اللہ تعالیٰ سے عرض کر دیا ہے کہ شافعی کا حساب نہ لینا
میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم یہ کس عمل کیوجہ سے
ہے؟ نبی آخرالزماں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ مجھ پر ایسا
درود پاک پڑھتا ہے جیسا کسی اور نے
نہیں پڑھا میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم وہ کونسا
درود پاک ہے؟ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا امام شافعی
رحمۃ اللہ علیہ یوں پڑھا کرتا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍعَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُ وُ نَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنُ ذِکُرِہِ الْغَافِلُونَ. (القول البدیع ص ۴۷۳) (سعادۃ الدارین ۱/۳۵۶)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحُبِہٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الُوُجُوُدِ وَعَدَدَ مَعُلُوُمَاتِ اللّٰہِ۔

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اِنَّ لِلّٰہِ سَیَّارَۃً مِنَ الُمَلٰئِکَۃِ اِذَامَرُّوُا بِحَلَقِ الذِّکُرِ قَالَ بَعُضُھُمُ لِبَعُضٍ اُقُعُدُوُا فَاِ ذَا دَعَا الُقَوُمُ فَاَمَّنُوُا عَلٰی دُعَائِھِمُ فَاِذَا صَلُّوُا عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیُہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ صَلُّوُا مَعَھُمُ حَتّٰی

تَفَرَّقُوْا ثُمَّ يَقُوْلُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ طُوْبٰى لِهٰؤُلَآءِ يَرْجِعُوْنَ مَغْفُوْرًا لَّهُمْ.

ترجمہ: رسُولِ اکرم حبیب محترم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی طرف سے کُچھ فرشتے سیاحت کے لیے مقرر ہیں، جب وُہ ذکر کے حلقہ کے پاس سے گزرتے ہیں تو ایک دُوسرے سے کہتے ہیں بیٹھو بیٹھو، اور جب وُہ لوگ دعا مانگتے ہیں تو فرشتے آمین
کہتے ہیں اور جب لوگ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درُود پاک پڑھتے ہیں تو فرشتے بھی ساتھ ساتھ پڑھتے ہیں اور جب لوگ فارغ ہو جاتے ہیں تو فرشتے ایک دُوسرے سے کہتے ہیں ان لوگوں کے لیے خوشخبری ہے کہ اب یہ گھروں کو بخشے ہوئے جا رہے ہیں۔

(کشف الغمه ۱/۵۹۸) (القول البدیع ص۲۱۸) (جلاء الافهام ص ۲۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِيْنَ.

اِنَّ جِبْرَائِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَدْ اَعْطَاكَ قُبَّةً فِى الْجَنَّةِ عَرْضُهَا ثَلَاثُمِائَةِ عَامٍ قَدْ حَفَّتْهَا رِيَاحُ الْكَرَامَةِ لَا يَدْخُلُهَا اِلَّا مَنْ اَكْثَرَ

الصَّلاۃَ عَلَیُکَ.

ترجمہ: حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کیا یا رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم اللہ تعالیٰ نے آپ کو جنت میں ایک قبہ عطا کیا ہے جس کی چوڑائی تین سو سال کی مسافت ہے اور اسے کرامت کی ہواؤں نے گھیر رکھا ہے اس قبہ مُبارک میں صرف وہی لوگ داخل ہوں گے جو حضُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذاتِ گرامی پر کثرت سے درُود پاک پڑھتے ہیں۔

(آب کوثر) (نزھت المجالس ص ۱۱۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُ وْ نَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُونَ۔

حافظ ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ جارہا تھا میں نے ایک جوان کو دیکھا کہ جب وہ قدم اٹھاتا ہے یا رکھتا ہے تو یوں کہتا ہے **اللھم صل علی محمد و علی آل محمد** میں نے اس سے پوچھا

کسی علمی دلیل سے تیرا یہ عمل ہے یا محض اپنی رائے سے ہے؟ اسنے پوچھا تم کون ہو؟ میں نے کہا سفیان ثوری اس نے کہا عراق والے سفیان؟ میں نے کہا ہاں! کہنے لگا تجھے اللہ کی معرفت حاصل ہے؟ میں نے کہا ہاں اس نے

پوچھا کس طرح حاصل ہے؟ میں نے کہا

رات سے دن نکالتا ہے۔۔۔ پھر میں نے پوچھا تیرا درود کیا چیز ہے؟ اسنے کہا میں اپنی ماں کے ساتھ حج کو گیا میری ماں وہی مرگئی اسکا منہ کالا ہو گیا اور اسکا پیٹ پھول گیا جس سے مجھے اندازہ ہوا کہ اس سے کوئی سخت گناہ ہوا ہے اس لئے اس کی یہ حالت ہوئی ہے میں نے دعا کیلئے ہاتھ اُٹھائے تو میں نے دیکھا کہ حجاز سے ایک بادل آیا اور اس بادل میں سے ایک خوبصورت آدمی ظاہر ہوا۔

اسنے اپنا مبارک ہاتھ میری ماں کے منہ پر پھیر دیا جس سے میری ماں کا چہرہ بالکل روشن ہو گیا اور اس نے جب پیٹ پر ہاتھ پھیرا تو وہ بھی ٹھیک ہو گیا میں نے عرض کی آپ کون ہیں؟ انہوں نے فرمایا میں تیرا نبی ہوں میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم مجھے کوئی وصیت فرمائیں تو نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی قدم اٹھایا کرو تو درود پاک پڑھا کرو۔

(نزھت المجالس ۲/۷ ۹ ۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

جمعرات اور جمعہ کو درودوسلام پڑھنے کی برکات

محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

اَكْثِرُ وا الصَّلَاةَ عَلَيَّ فِي اللَّيْلَةِ الزَّهْرَاءِ وَالْيَوْمِ الْاَغَرِّ فَاِنَّ صَلَا تَكُمْ تُعْرَضُ عَلَيَّ .

ترجمہ: جُمعہ کی رات اور جُمعہ کے دن میں مُجھ پر درُود پاک کی کثرت کرو بے شک تمہارا درُود پاک مُجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

(معجم اوسط ۱/ ۲۱۲ حدیث: ۲۴۱)(شعب الایمان ۳/ ۹۵ حدیث: ۳۰۳۰)

نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

جب جمعہ کا دن اور جمعہ کی رات ہو تو مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھا کرو۔(مسند امام شافعی،،ص ۱۶۴)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُه‘ .اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَا رِكْ وَسَلِّمْ.

حضرت شیخ ابوالمواہب شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا مجھے خواب میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اے شاذلی! تو میری امت کے ایک لاکھ افراد کی

شفاعت کرے گا میں نے عرض کیا

اے آقا! یہ انعام کس وجہ سے ہے؟ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس لیے کہ تو میرے دربار میں درود پاک کا ہدیہ پیش کرتا رہتا ہے۔

(سعادۃ الدارین ۱/۳۶۴)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفَ الصَّلٰوتِ وَاَفْضَلُ التَّحِیَّاتِ وَ اَزْکَی التَّسْلِیمَاتِ۔

اُم المؤمنین حضرت سیدہ طیبہ طاہرہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرمایا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ کَانَتْ شَفَاعَۃُ لَّہٗ عِنْدِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

ترجمہ: جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر درود شریف پڑھے گا تو بروز قیامت اس کی شفاعت میرے ذمہ کرم پر ہوگی۔

(کنز العمال، کتاب الاذکار ۱/۲۵۵، الجزء الاول، حدیث: ۲۲۳۶)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

محمد مصطفٰے صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

اَكْثِرُوْا مِنَ الصَّلاَةِ عَلَيَّ فِيْ كُلِّ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاِنَّ صَلاَةَ اُمَّتِيْ تُعْرَضُ عَلَيَّ فِيْ كُلِّ يَوْمِ جُمُعَةٍ فَمَنْ كَانَ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلاَةً كَانَ اَقْرَبُهُمْ مِنِّيْ مَنْزِلَةً .

ترجمہ: اے میری اُمت! مُجھ پر ہر جُمعہ کے دن درُود پاک کی کثرت کرو، کیوں کہ میری اُمت کا درُود پاک مُجھ پر ہر جُمعہ کے روز پیش ہوتا ہے، لہٰذا جس نے مُجھ پر درُود پاک زیادہ پڑھا ہوگا اس کی منزل مُجھ سے زیادہ قریب ہوگی۔ (شعب الایمان،۳/۹۵،حدیث:۳۰۳۲) (الترغیب والترھیب ۱/ ۶۷۳)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا مجھے شیخ احمد سروی رحمۃ اللہ علیہ نے بتایا کہ انھوں نے ملائکہ کرام کو نورانی قلموں کے ساتھ لکھتے دیکھا ہے کہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پاک پڑھنے والے جو کلمہ منہ سے نکالتے ہیں اس کو فرشتے صحیفوں میں لکھ لیتے ہیں۔ (سعادۃ الدارین ۱/ ۳۷۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بے شک تمہارے دنوں میں افضل ترین دن جمعہ کا دن ہے اسی دن آدم علیہ السلام کی پیدائش ہوئی اور اسی دن انکی روح قبض کی گئی اور اسی دن صور پھونکا جائے گا اس دن مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھا کرو کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

نے عرض کی اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ پر درود کیسے پیش کیا جائے گا؟ حالانکہ قبر میں انسان بوسیدہ ہو جاتا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء کے جسموں کو کھائے۔

(سنن ابی دائود: ۱۰۴۷)(نسائی حدیث رقم: ۱۳۷۵) (سنن ابن ماجہ: ۱۶۳۶)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ۔

شیخ حضرت مصطفیٰ بن زین الدین بن عبدالقادر ابن سوارؒ دمشق میں پیدا ہوئے اور امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ کے مسلک پر تھے بہت بڑے امام صالح

اورعبادت گزار تھے آپ رحمتہ اللہ علیہ
علوم کی نشر واشاعت میں لگے رہتے تھے اور جامع اموی میں سوموار کی رات اور محلّہ قبر عاتکہ کی جامع بزدوی میں محفل میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم میں شرکت کیا کرتے تھے جو رات بھر جاری رہتی تھی اور حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ عالیہ میں صلوۃ وسلام کا باحسن طریقہ قیام فرماتے تھے جناب مجبی بیان کرتے ہیں
ان کے ایک شاگرد ہمارے ساتھی شیخ عبداللہ بن علی عاتکی نے آپ رحمتہ اللہ علیہ کے انتقال کے بعد آپ کو خواب میں دیکھا ابھی انتقال کو دو راتیں گزریں تھیں دیکھا کہ آپ رحمتہ اللہ علیہ ہوا میں اڑ رہے ہیں عرض کیا یا سیدی کہاں اڑ رہے ہیں آپنے فرمایا اعلیٰ علین کی طرف عرض کیا یہ عظمت آپ کو کس وجہ سے ملی؟ فرمانے لگے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر کثرت درود وسلام کی برکت سے۔(مفھوماَ)

(کرامات اثولیا از امام نبھانیء۲/۶۰۷)

سبحن الله وبحمده سبحن الله العظيم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اَکْثِرُوْ ا عَلَیَّ مِنَ الصَّلاۃِ عَلَیَّ فِیْ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وَلَیْلَۃِ الْجُمُعَۃِ فَمَنْ فَعَلَ ذَالِکَ کُنْتُ لَہ' شَھِیْدًا اَوْ شَفِیْعًا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ.

ترجمہ: میری اُمت مُجھ پر جُمعہ کے دن اور جُمعہ کی رات کو درُود پاک کی کثرت کرو کیونکہ جو ایسا کرے گا قیامت کے دن میں اس کا گواہ اور شفیع (شفاعت کرنے والا) ہوں گا۔

(شعب الایمان،۳/۹۵،حدیث:۳۰۳۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

عبد اللہ المروزی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے کہ میں اور میرے والد رات کو حدیث کی کتاب کا مقابلہ کرتے تھے خواب میں یہ دیکھا گیا کہ جس جگہ ہم مقابلہ کرتے تھے اس جگہ ایک نور کا ستون ہے جو اتنا اونچا ہے کہ آسمان تک پہنچ گیا کسی نے پوچھا یہ ستون کیسا ہے؟ تو یہ بتایا گیا کہ یہ سید الکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وہ درود شریف ہے جس کو یہ دونوں کتاب کے مقابلہ کے وقت پڑھا کرتے تھے۔

(سعادۃ الدارین ۱ / ۳۵۸) (القول البدیع ۴۷۴)

رسُول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

اِنَّ لِـلّٰهِ مَلاَ ئِكَةً خُلِقُوْامِنَ النُوْرِ لاَ يَهْبِطُوْنَ اِلَّا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَ يَـوْمَ الْـجُـمُـعَةِ بِاَيْدِيْهِمْ اَقْلاَم'' مِنْ ذَهَبٍ وَدِوِىّ'' مِنْ فِضَّةٍ وَ قَرَاطِيْسُ مِنْ نُوْرٍ لاَ يَكْتُبُوْنَ اَلَّا الصَّلٰوةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ .

ترجمہ: رسُول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ہیں جو نور سے پیدا کیے گئے ہیں وہ صرف جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن زمین پر اترتے ہیں انکے ہاتھوں میں سونے کے قلم، چاندی کی دواتیں اور نور کے کاغذ ہوتے ہیں وہ صرف نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر جو درُود پاک پڑھا جاتا ہے اسکو لکھتے ہیں۔

(الفردوس بما ثور الخطاب ۱/۲۲۷حدیث:۶۸۵)

سبحن الله و بحمده سبحن الله العظيم

جَـزَى الـلّٰـهُ عَـنَّا سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا مَا هُوَاَهْلُهٗ ۔اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَا رِكْ وَسَلِّمْ۔

مولوی فیض الحسن سہارنپوری درُود پاک کثرت سے پڑھا کرتے تھے خصوصاً جمعہ کی رات کو جاگ کر درُود پاک زیادہ پڑھتے تھے جب اُن کا

وصال ہوا تو ان کے مکان سے ایک مہینہ تک خوشبو کی مہک آتی رہی۔

(عاشقان رسول کو خواب میں زیارت نبی ص ۴۳۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفُ الصَّلٰوتِ وَاَفْضَلُ التَّحِیَّاتِ وَ اَزْکیَ التَّسْلِیمَاتِ۔

حضرت سفیان بن عینیہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت خلف رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہیں کہ میرا ایک دوست تھا جو میرے ساتھ حدیث پڑھا کرتا تھا اسکا انتقال ہو گیا میں نے اس کو خواب میں دیکھا کہ وہ گہرے سبز لباس میں دوڑتا پھر رہا ہے میں نے اس سے کہا کہ حدیث پڑھنے میں تو تم ہمارے ساتھ تھے پھر یہ اعزاز و اکرام
کِس بات پر ہو رہی ہے؟ اس نے کہا کہ میں حدیث پڑھنے میں تو تمہارے ساتھ ہی تھا لیکن جب بھی نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا نام نامی آتا میں اسکے نیچے درود شریف لکھ دیتا تھا اس کے بدلے میں میرا یہ انعام و اکرام ہوا جو تم دیکھ رہے ہو۔ (القول البدیع ص ۴۶۹) (سعادۃ الدارین ۱/ ۳۵۱)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرَاتِ الْاَمْطَارِ۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جُمعہ کے دن سو بار مُجھ پر درُود شریف پڑھے گا جب وہ قیامت کے دن آئے گا تو اُس کیساتھ ایسا نُور ہو گا جس سے لوگ کہیں گے یہ شخص کس چیز کا عمل کرتا تھا (جسکی وجہ سے اسکے چہرے پر نور ہے)۔ (شعب الایمان ۹۶/۳ حدیث: ۳۰۳۶)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

الخطیب ابوالیمن بن عساکر اور ابن بشکوال نے محمد بن یحیٰ الکرمانی سے روایت کی کہا ہم لوگ ایک دن ابوعلی بن شاذان کی مجلس میں حاضر تھے کہ ایک نوجوان آیا جسے ہم میں سے کوئی بھی نہیں جانتا تھا اس نے ہمیں سلام کیا پھر کہنے لگا آپ میں ابوعلی بن شاذان کون ہیں؟ ہم نے انکی طرف اشارہ کیا وہ ہیں وہ نوجوان بولا اے شیخ میں نے

خواب میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابوعلی بن شاذان کی مسجد کا پوچھو جب ان سے ملو تو میری طرف سے سلام کہنا یہ کہہ کر وہ نوجوان چلا گیا تو ابوعلی روئے اور کہنے لگے مجھے اپنا کوئی ایسا عمل نظر نہیں آتا۔

جس کی وجہ سے مجھے یہ شرف عطا ہوتاہاں حدیث نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت پر دل جمعی سے کار بند ہوں اور جہاں بھی نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر آئے درُود و سلام پڑھتا ہوں کرمانی فرماتے ہیں اس کے بعد ابو علی دو یا تین مہینے زندہ رہے پھر وفات پا گئے۔ (القول البدیع)

سبحن الله وبحمده سبحن الله العظيم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

جس نے مجھ پر جمعہ کے روز دوسو بار درود پاک پڑھا اس کے دوسو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔ (جمع الجوامع ۱۹۹/۷ حدیث:۲۲۳۵۳)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةِ الْجُمُعَةِ مِائَةً مِنَ الصَّلٰوةِ قَضَى اللّٰهُ لَهٗ مِائَةَ حَاجَةٍ سَبْعِيْنَ مِنْ حَوَائِجِ الْاٰخِرَةِ وَثَلاثِيْنَ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا.

ترجمہ: رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو جُمعہ کے دن اور

جمعہ کی رات مُجھ پر۱۰۰ بار دُرود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پُوری فرمائے گا ستر حاجتیں آخرت کی اور تیس دنیا کی۔

(شعب الایمان ج ۳ ص ۹۶ حدیث: ۳۰۳۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

شیخ علی نورالدین شونی رحمتہ اللہ علیہ بہت بڑے عابد و زاہد اور دن رات اپنے رب کی عبادت کرنے والے تھے شیخ علی نورالدین شونی رحمتہ اللہ علیہ نے مصر اور اس کے نواح یمن، بیت المقدس، شام، مکہ معظّمہ اور مدینہ منورہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کی محفلیں ایجاد کیں (شروع کیں، بنائیں) انہوں نے اپنی موت کے وقت (امام شعرانیؒ) کو بتایا کہ آپ رحمتہ اللہ علیہ
نے شیخ سیدی احمد البدوی رحمتہ اللہ علیہ کے شہر اور جامعہ الازھر میں پورے اسی ۸۰ سال تک درود شریف کی محفل (مجلس) قائم کئے رکھیں اور فرمایا کہ اس وقت میری عمر ایک سو گیارہ برس ہے شیخ علی نورالدین شونی رحمتہ اللہ علیہ اصحاب الخطہ میں سے تھے یعنی ان اولیاء اللہ سے جو ایک وقت میں کئی جگہ موجود ہوتے ہیں اگر آپ رحمتہ اللہ علیہ

کے دوسرے مناقب نہ بھی ہوتے

تو آپ رحمتہ اللہ علیہ کے مقام ومرتبے کیلئے یہی بات کافی ہے کہ آپ رحمتہ اللہ علیہ کا ذکر صبح وشام نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں ہوتا تھا امام عبدالوہاب شعرانی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک روز خواب میں ایک کہنے والے کو سنا جو کہ مصر کے بازاروں میں منادی کرر ہا تھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شیخ نورالدین شونی رحمتہ اللہ علیہ کے پاس تشریف لائے

ہیں لہذا جو شخص نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملنا چاہے اسے چاہئے کہ وہ مدرسہ سفو فیہ چلا جائے چنانچہ میں بھی وہاں گیا تو حضرت سیدنا ابوھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پہلے دروازے پر کھڑے ہوئے پایا میں نے ان کی خدمت میں سلام عرض کیا دوسرے دروازے پر مقداد بن اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا میں نے ان کی خدمت میں بھی

سلام عرض کیا تیسرے دروازے پر ایک اور شخصیت کو دیکھا جن کو میں نہیں پہچانتا تھا پھر میں جب شیخ علی نورالدین شونی رحمتہ اللہ علیہ کی خلوت گاہ کے دروازے پر کھڑا ہوا تو میں نے شیخ علی نورالدین شونی رحمتہ اللہ علیہ کو دیکھا مگر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے وہاں نظر نہ آئے اس پر مجھے

حیرت ہوئی میں نے شیخ علی نورالدین شونی

رحمتہ اللہ علیہ کے چہرے کو گہری نظر سے دیکھا تو مجھے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نظر آئے سفید وشفاف پانی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشانی مبارک سے پاؤں مبارک تک بہتا ہوا نظر آیا شیخ علی نورالدین شونی رحمتہ اللہ علیہ کا جسم میری نظروں سے غائب ہو گیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جسم اطہر ظاہر ہو گیا میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں سلام عرض کیا اور قدم بوسی کی نبی

کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے خوش آمدید کہا اور کچھ امور کی نصیحت فرمائی جو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کے متعلق تھے اور مجھے ان کی تاکید فرمائی پھر میں بیدار ہو گیا جب میں نے اس خواب کا تذکرہ شیخ نورالدین شونی رحمتہ اللہ علیہ سے کیا تو وہ فرمانے لگے اللہ تعالیٰ کی قسم مجھے اس سے زیادہ خوشی کبھی حاصل نہیں ہوئی اور رونے لگے یہاں تک کہ ان کی داڑھی مبارک آنسوؤں سے تر ہو گئی ۔

(افضل الصلوات از امام نبھانیؒ ص ۳۱۰)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُ وْ نَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

مجھ پر درود پاک پڑھنا پل صراط پر نور ہے جو روز جمعہ مجھ پر ۸۰ (اسی) بار درود پاک پڑھے اسکے ۸۰ (اسی) سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(الفردوس بما بمأ ثور الخطاب ۲/۴۰۸ حدیث ۳۸۱۴)

سبحن الله وبحمده سبحن الله العظيم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَہٗ سَمْعُکَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَا اَحَاطَ بِہٖ بَصَرُکَ۔

امام عبدالوہاب شعرانی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے شیخ نورالدین شونی رحمتہ اللہ علیہ کو ان کے وصال کے بعد خواب میں دیکھا تو پوچھا کہ میرے آقا آپ کا کیا حال ہے؟ آپ رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا مجھے عالم برزخ کا دربان بنادیا گیا ہے کوئی بھی عمل میرے سامنے پیش ہوئے بغیر برزخ میں داخل نہیں ہوسکتا میں نے کسی عمل کو

اپنے اصحاب طریقت کے عمل سے یعنی قل ھو اللہ ہو احد، حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا اور **لاالـه الا الله محمد رسول الله** پڑھنے سے روشن و منور نہیں دیکھا امام عبدالوہاب شعرانی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں شیخ نورالدین شونی رحمتہ اللہ علیہ وہ ہیں جو بیداری میں حضور نبی

کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت
کرتے تھے جیسے کہ شیخ علی خواص رحمتہ اللہ علیہ، شیخ ابراہیم متبولی رحمتہ اللہ علیہ
اور امام جلال الدین سیوطی رحمتہ اللہ علیہ بیداری میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوتے تھے۔

(افضل الصلوات از امام نبہانیؒ ص ۳۱۱)

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدِنَا مُحَمَّدًا مَا ھُوَاَھْلُہٗ ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَامُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

جو بروز جمعہ مجھ پر درود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اسکی شفاعت
کروں گا۔ (جمع الجوامع ۷/۱۹۹ حدیث:۲۲۳۵۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍاَشْرَفُ الصَّلٰوتِ وَاَفْضَلُ التَّحِیَّاتِ وَ اَزْکَی التَّسْلِیْمَاتِ۔

حضرت توکل شاہ رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں ہمارا ہمیشہ کا معمول تھا کہ ہم
عشاء کے وقت درود پاک کی دو تسبیح پڑھ کر سوتے تھے اتفاقاً ایک دن ہم سے
ناغہ ہو گیا ہم نے وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ فرشتے بہت ہی خوش الحانی سے
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت پڑھ رہے ہیں، تعریف کر رہے ہیں
اور اسی دوران فرشتوں نے یہ بھی کہہ دیا کہ اے وضو کرنے والو دو تسبیح درود

پاک کی پڑھ لیا کرو ناغہ نہ کیا کرو۔(آب کوثر ۱۸۲)(صوفیائے نقشبند ص ۱۵۲)
اللہ تعالی جسے چاہتا ہے غیبی معاملات کا مشاہدہ کروا دیتا ہے وہ ہر چیز کر قادر ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

سید محمد کردی رحمۃ اللہ علیہ نے باقیت میں لکھا ہے کہ میرے والد ماجد جن کا نام محمد تھا (مصنف کے نانا) نے مجھے وصیت کی تھی کہ جب میں فوت ہو جاؤں اور مجھے غسل دے لیا جائے تو چھت سے میرے کفن پر ایک سبز رنگ کا کاغذ گرے گا اسمیں لکھا ہوگا کہ یہ آگ سے محمد کیلئے برات نامہ (جہنم سے آزادی کی سند) ہے اس کاغذ کو
میرے کفن میں رکھ دینا چنانچہ ایسا ہی ہوا کاغذ کا ٹکڑا گرا جس میں لکھا ہوا تھا **ھذہ برأۃ محمد العامل بعلمه من النار** نشانی یہ تھی جس طرف سے پڑھتے سیدھا ہی لکھا نظر آتا تھا میں نے اپنی والدہ سے پوچھا نانا جان کا عمل کیا تھا تو والدہ نے فرمایا ان کا عمل ہمیشہ ذکر اور درود پاک کی کثرت تھا۔
(سعادۃ الدارین ص ۱۵۲)

جس نے نام محمد ﷺ کی تعظیم کی　　اللہ نے اس پر آتش دوزخ حرام کی

درُود پاک نہ پڑھنے پر وعید

حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔

(مسند ابی یعلی ۱۸۸/۵ حدیث:۶۷۴۳) (ترمذی،۳۲۰/۵،حدیث:۳۵۵۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔ (جامع ترمذی:۳۵۴۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

درۃ الناصحین میں ہے ایک بزرگ نماز پڑھ رہے تھے جب تشہد میں بیٹھے تو درود پاک پڑھنا بھول گئے رات جب آنکھ لگی تو خواب سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے میرے امتی تو نے مجھ پر درود پاک کیوں نہیں پڑھا؟ اسنے عرض کی سرکار میں

اللہ کی حمد وثناء میں ایسا محو ہوا کہ درود پاک

پڑھنا یاد نہ رہا یہ سن کر سردار مکہ و مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تو نے میری یہ حدیث نہیں سنی کہ ساری نیکیاں، عبادتیں اور دعائیں روک دی جاتی ہیں جب تک مجھ پر درود نہ پڑھا جائے سن لے اگر کوئی بندہ قیامت کے دن دربار الٰہی میں سارے جہان والوں کی نیکیاں لے کر حاضر ہو جائے اور ان نیکیوں میں مجھ پر درود پاک نہ ہوا تو ساری کی ساری نیکیاں اسکے منہ پر ماردی جائیں گی اور ایک بھی قبول نہ ہوگی۔

(درة الناصحين، المجلس الرابع فى فضيلة شهر رمضان، ص ١٨)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ۔

حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے

کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے وہ جنت سے راستے سے ہٹ گیا۔

(المعجم کبیر ۴۳۵/۲، حدیث: ۲۸۱۸)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ۔

ایک شخص حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنے میں غفلت کرتا تھا اس شخص نے ایک دن خواب میں دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اس کی طرف توجہ نہیں فرمائی اس نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ مجھ سے ناراض ہیں؟ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب ارشاد فرمایا نہیں میں تجھے

پہچانتا ہی نہیں اس شخص نے عرض کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے کیسے نہیں پہچانتے علماء کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے امتیوں کو ان کی ماؤں سے بھی زیادہ پہچانتے ہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا علماء نے سچ اور درست کہا ہے لیکن تم نے مجھ پر درود بھیج (پڑھ) کر مجھے اپنی یاد نہیں دلائی میرا کوئی امتی

جتنا مجھ پر درود پڑھتا ہے میں اسے اتنا ہی پہچانتا ہوں یہ بات اس شخص کے دل میں اتر گئی اس نے روزانہ ۱۰۰ بار درود پاک پڑھنا شروع کر دیا کچھ عرصہ بعد اسے پھر زیارت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سعادت نصیب ہوئی نبی آخرالزماں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اب میں تمھیں پہچانتا ہوں اور میں تیری شفاعت کروں گا۔

(مکاشفتہ القلوب ص ۱ ۹ ترجمہ الیاس عادل)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

مِنَ الْجَفَاءِ اَنْ اُذْكَرَ عِنْدَ رَجُلٍ فَلاَ يُصَلِّيُ عَلَيَّ.

جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا اس نے جفا (بیوفائی) کی۔ (مصنف عبدالرزاق، ۱/۸۲۷حدیث: ۳۱۲۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفِ الصَّلٰوتِ وَاَفْضَلُ التَّحِيَّاتِ وَ اَزْكَى التَّسْلِيمَاتِ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے

اَلدُّعَاءُ مَحْجُوْبُ عَنِ اللّٰهِ حَتّٰى يُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ.

ترجمہ: یعنی دعا اللہ تعالیٰ سے حجاب میں ہے جب تک کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوران کی آل پر درود نہ پڑھا جائے۔

(معجم اوسط، ۱/۲۱۱ حدیث: ۷۲۱) (شعب الایمان، ۲/۲۲۴حدیث: ۶۔۱۵۷۵)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ۔

امام شعرانی نے المنن الکبری میں شیخ احمد سروی کا یہ قول نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرشتوں کو نورانی قلموں سے ایک صحیفہ میں وہ تمام حروف وکلمات

لکھتے دیکھا ہے جن سے لوگ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجتے ہیں۔ (سعادۃ الدارین ۱/۳۷۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرَاتِ الْاَمْطَارِ۔

حضرت سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر چڑھے جب آپ پہلی سیڑھی پر چڑھے تو فرمایا آمین جب دوسری سیڑھی پر چڑھے تو فرمایا آمین پھر جب تیسری سیڑھی پر چڑھے تو فرمایا آمین۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم نے آپ کو تین مرتبہ آمین
کہتے ہوئے سنا ہے اسکی کیا وجہ ہے؟ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب میں پہلی سیڑھی پر چڑھا تو جبرئیل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا وہ بدنصیب ہو جس نے رمضان کا مہینہ پایا وہ گزر گیا اور اسکی بخشش نہ ہوئی تو میں نے کہا آمین پھر فرمایا وہ
بدنصیب ہو جس نے اپنے والدین دونوں یا ایک کو پایا پھر وہ اسے (نافرمانی کی وجہ) سے اسے جنت نہ لے جا سکے (یعنی وہ ان کی خدمت کر کے جنت نہ جا سکا) تو میں نے کہا آمین پھر فرمایا وہ بندہ بدنصیب ہو جس کے سامنے

آپ کا ذکر کیا گیا اور اسنے آپ پر درود نہ پڑھا تو میں نے کہا آمین۔

(ادب المفرد ص ۲۸۰ حدیث: ۶۴۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَامُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

ایک شخص کو انتقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ سر پر مجوسیوں والی ٹوپی پہنے ہوئے ہے اسنے اسے اسکا سبب پوچھا تو اس نے بتایا کہ جب کبھی نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام نامی آتا میں درود شریف نہیں پڑھتا تھا اس کی نحوست سے مجھ سے معرفت اور ایمان سلب کر لئے گئے۔

(سبع سنابل، ص ۳۵)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

کیا میں تمہیں لوگوں میں سب سے بڑے بخیل کے بارے میں نہ بتاؤں؟ صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضرور بتایئے ارشاد فرمایا جس کے سامنے میرا ذکر ہو پھر بھی وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے تو وہ سب سے بڑا بخیل ہے۔ (الترغیب والترھیب ۱/۶۷۶)

ایک شخص کا انتقال ہوگیا اسکے لیے قبر کھودی گئی تو قبر میں ایک کالا سانپ نظر آیا لوگوں نے گھبرا کر وہ قبر بند کر دی اور دوسری جگہ قبر کھودی تو وہاں بھی سانپ موجود تھا پھر تیسری جگہ قبر کھودی گئی وہی خوفناک کالا سانپ وہاں بھی موجود تھا آخر کار سانپ نے بحکم خدا زبان
سے پکار کر کہا تم جہاں بھی قبر کھودو گے میں وہاں پہنچوں گا لوگوں نے اس سے پوچھا کہ یہ غضب وقہر کس وجہ سے ہے؟ سانپ نے جواب دیا یہ شخص جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نام مبارک سنتا تھا تو درود پڑھنے میں بخل کرتا تھا اب میں اس بخیل کو سزا دیتا رہوں گا۔

(شفاء القلوب ص ۳۰۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

مَا اجْتَمَعَ قَوْم'' ثُمَّ تَفَرَّقُوْا عَنْ غَیْرِ ذِکْرِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَاۃٍ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِلَّا قَامُوْا عَنْ اَنْتُنِ جِیْفَۃٍ.

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو قوم اپنے اجتماع سے

بغیر اللہ کے ذکر کے اور درود پڑھے اٹھ گئی وہ مردار کی بدبو پر سے اٹھی ہے۔

(شعب الایمان ۲/۵ ۲۱ حدیث ۱۵۷۰)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے سوار کے پیالے کی مانند نہ بناؤ کہ سوار اپنے پیالے کو پانی سے بھرتا ہے پھر اسے رکھتا ہے اور سامان اٹھاتا ہے پھر جب اسے پانی کی حاجت ہوتی ہے تو اسے پیتا ہے وضو کرتا ہے ورنہ اسے پھینک دیتا ہے لیکن تم مجھے اپنی دعاؤں کے اول و آخر اور درمیان میں یاد رکھو۔(یعنی دعا کے شروع اور آخر میں اور درمیان میں درود شریف پڑھو)۔ (مصنف عبدالرزاق، ۱/ ۱۸۷ حدیث: ۳۱۱۷)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَہ' سَمْعُکَ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَا اَحَاطَ بِہٖ بَصَرُکَ۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ مَا جَلَسَ قَوْم'' مَجْلِسًا ثُمَّ تَفَرَّقُوْا قَبْلَ اَنْ یَّذْکُرُوا اللّٰہَ وَیُصَلُّوْا عَلٰی نَبِیِّہٖ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ اِلاَّ کَانَ عَلَیْھِمْ حَسْرَۃً یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔

ترجمہ: جوقوم کسی مجلس میں بیٹھیں اور پھر اس میں اللہ تعالیٰ کے ذکر اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھے بغیر اٹھ کر چلیں جائیں قیامت کے دن ان کو اس پر حسرت ہوگی۔

(صحیح ابن حبان ۱/۶۷۵ حدیث: ۵۹۰)(المستدرک ۲/۲۲۳،حدیث: ۱۸۱۰)

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدِنَا مُحَمَّدًا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ ''مَجْلِسًا لَمْ یَذْکُرُوا اللّٰہَ تَعَالٰی فِیْہِ وَلَمْ یُصَلُّوْا عَلٰی نَبِیِّہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ اِلَّا کَانَ عَلَیْھِمْ مِنَ اللّٰہِ تِرَۃ''یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فَاِنْ شَاءَ عَذَّبَھُمْ وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَھُمْ .

ترجمہ: جب لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور اس میں نہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں نہ سید عالم نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درُود پاک پڑھتے ہیں قیامت کے دن وہ مجلس ان کے لیے باعث حسرت ہوگی پھر اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو ان کو عذاب دے چاہے تو انکو بخش دے۔

(ترمذی حدیث رقم: ۳۳۸۰)((المستدرک ،۲/۲۳۲ حدیث: ۱۸۲۶)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

ذُکِرَ لِیْ اَنَّ الدُّعَاءَ یَکُوْنُ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لاَ یَصْعَدُ مِنْهُ شَئی حَتّٰی یُصَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالیٰ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ.

ترجمہ: حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے دُعا زمین و آسمان کے درمیان لٹکی رہتی ہے اس کا کچھ بھی اوپر نہیں جاتا جب تک کہ حبیبِ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درُود پاک نہ پڑھا جائے۔

(ترمذی ۲/۲۸ حدیث: ۴۸۶)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے فرمایا ہر دعا (درجہ قبولیت تک نہیں پہنچتی) جب تک کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ پڑھا جائے۔

(الترغیب والترھیب ۱/۶۷۵)

بروز قیامت بکثرت درود پڑھنے والے کی زبان سفید اور نہ پڑھنے والے کی زبان کالی ہوگی اور قیامت میں امت مصطفوی (امت محمدی) کی یہی علامت ہوگی۔ (فیوض الرحمن اردو ترجمہ تفسیر روح البیان سورہ احزاب آیة ۵۶ پارہ ۲۱.۲۲)

روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سلام کا جواب

میں (مصنف کتاب ہذا) ایک دفعہ مسجد نبوی ۲۰۱۴ء میں حاضر تھا گبند خضرا کے سامنے بیٹھا درود وسلام پڑھ رہا تھا مجھے ایک دم بھوک کا زوردار جھٹکا لگا میرے منہ سے بے اختیار نکلا (میں نے دل ہی دل میں کہا) سرکار پہلے روٹی پھر عبادت ورنہ توجہ روٹی کی طرف ہو جائے گی مجھے لگا میری اس بات پر نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے ہیں اور خوب مسکرائے ہیں اور ساتھ حضرت
ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما مسکرائے ہیں اور میں یہ محسوس کر رہا تھا جیسا کہ آواز سنائی دیتی ہے نظر نہیں آتی میری ذاتی ریسرچ ہے یہ ہستیاں جسے چاہیں اپنی زیارت بحالت بیداری کرواسکتی ہیں ایک گناہ گار بندے کو یہ سب محسوس ہوسکتا ہے تو اللہ والوں کا کیا مقام ہوگا؟ یہ واقعہ بیان کرنے کا مقصد یہ ہے وہ لوگ اس واقعہ سے عبرت حاصل کریں جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی گستاخی کرتے ہیں۔

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُه ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ۔

ایک بزرگ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا بیداری میں دیدار کیا

کرتے تھے اپنے ملک فاس میں بیٹھے

(اللہ کی عطا سے) مدینہ منورہ کی خوشبو سونگھا کرتے تھے ایک مرتبہ حج کر کے روضہ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کیلئے حاضر ہوئے تو حالت غیر ہوگئی عرض کیا یا رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم میں نہیں چاہتا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس پہنچ

کر اپنے ملک (فاس) واپس جاؤں اس پر قبر انور سے آواز آئی اگر میں قبر کے اندر بند ہوں تب تو جو آئے ہو تو یہیں پڑے رہو اور اگر میں اپنی امت کے ساتھ ہوں جہاں کہیں بھی وہ ہے تو تمہیں اپنے وطن واپس چلے جانا چاہیے یہ سن کر وہ بزرگ اپنے وطن لوٹ گئے۔

(زیارت نبی بحالت بیداری ۲/۴۴)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ۔

حضرت حسینی سید حضرت احمد کبیر رفاعی قدس مرہ نہایت جلیل القدر صوفیا کرام میں سے تھے ہر سال حاجیوں کی معرفت نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم کی خدمت اقدس میں سلام بھیجتے تھے آپؒ ۵۵۹ھ بمطابق ۱۱۶۱ء

میں حج بیت اللہ سے فارغ ہوکر مدینہ منورہ

زیارت کے لئے گئے روضہ انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے قریب پہنچ چند

اشعار پیش کئے کہا جاتا ہے کہ روضہ انور سے دست اقدس ظاہر ہوا اور شیخ احمد

الرفائی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے چوم لیا۔

(نسیم الریاض،القسم الثانی،الباب الثال فی تعظیم امرہ،فصل ومن اعظامہ ...الخ،۴/۵۴۳)(الحاوی للفتاوی،کتاب البعث،تنویر الحلک فی امکان رؤیة النبی ...الخ ۲/۳۱۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

حضرت مولانا حسین احمد مدنی قدس سرہ جب روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر حاضر ہوئے اور درود وسلام کے بعد سلام عرض کیا تو فوراً جواب آیا وعلیکم السلام یا ولدی جسے وہاں موجود لوگوں نے سنا۔۔

(زیارت نبی ﷺ بحالت بیداری حصہ دوم ۹۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ.

حضرت شیخ ابونصر عبدالواحد صوفی کرخی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں حج سے فارغ ہوکر مدینہ منورہ روضہ انور پر حاضر ہوا حجرہ شریف کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ اتنے میں حضرت شیخ ابوبکر دیار بکری وہاں حاضر ہوگئے اور مواجہہ

شریف کے سامنے کھڑے ہوکر عرض کیا

السلام علیک یارسول اللہ روضہ شریف سے آواز آئی وعلیک السلام یا ابا بکر۔ میں نے اور تمام حاضرین نے یہ آواز سنی۔

(الحاوی للفتاوی، کتاب البعث،تنویر الحلک فی امکان رؤیۃ النبی و الملک، ۳۱۴/۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَہ' سَمْعُکَ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَااَحَاطَ بِہٖ بَصَرُکَ۔

حضرت استاذ سیدی محمد بکری صدیقی رحمۃ اللہ علیہ کی کرامت جو آپ نے خود بتائی کہ میں نے جب ایک سال حج کے بعد نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کے روضہ اطہر کی زیارت کی تو سید الکونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے بالمشافہ مجھ سے کلام فرمایا اور یہ دعا دی ''اللہ تعالیٰ تمہیں اور تمہاری اولاد کو برکات سے نوازے۔'' (زیارت نبی بحالت بیداری ۷۰/۲)

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدِنَا مُحَمَّدًا مَا ھُوَاَھْلُہ'۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَامُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

سید مخدوم جلال الدین جہانیاں گشت بخاری رحمۃ اللہ علیہ (اوچ شریف والے) جب زیارت روضہ مبارک کے لیے مدینہ منورہ حاضر ہوئے تو عرض کیا ''السلام علیک یا جَدی'' تو جواب میں روضہ مبارک سے آواز آئی ''علیک السلام یا وَلَدِی'' بعد میں آپ درود شریف پڑھنے میں مشغول ہو گئے تو روضہ

مبارک

سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز سے فرمایا اے میرے بیٹے اگر کوئی شخص سوموار کی رات یہ درود پاک سو مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی سو ۱۰۰ حاجات پوری فرمائے گا ستر آخرت کی اور تیس دنیا کی۔(افضل الصلوات از امام نبہانیؒ ص ۵۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفَ الصَّلٰوتِ وَاَفْضَلُ التَّحِیَّاتِ وَ اَزْکَی التَّسْلِیمَاتِ۔

حضرت امام شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنے متعلق فرمایا کہ میں مردہ نہیں میری موت کا مطلب ان لوگوں کے لیے جو دانشمند نہیں ہیں محض پردہ پوشی ہے مگر جو دانش مند ہیں میں ان کہ دیکھتا ہوں اور وہ مجھے دیکھتے ہیں۔(بلکہ وہ ایسا دیکھتے ہیں کہ آنکھ بھی نہیں جھپکتی)۔ (عاشقان رسول کو خواب میں زیارت نبی۴۳۶)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ جب دوسری مرتبہ زیارت نبوی کے لئے مدینہ طیبہ حاضر ہوئے شوق دیدار میں روضہ شریف کے سامنے درود شریف

پڑھتے رہے یقین کیا کہ ضرور سرکار ابد
قرار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عزت افزائی فرمائیں گے اور روبرو زیارت سے مشرف فرمائیں گے لیکن پہلی رات ایسا نہ ہوا تو کچھ غمزدہ ہو کر ایک غزل لکھی جس کا مطلع یہ ہے وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں تیرے دن اے بہار
پھرتے ہیں کوئی کیوں پوچھے تیری بات
رضا تجھ سے شیدا ہزار پھرتے ہیں یہ غزل عرض کر کے انتظار میں باادب بیٹھے ہوئے تھے کہ آخر کار راحت العاشقین مراد المشتاقین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے عاشق حقیقی کے حال زار پر خاص کرم فرمایا اور انہیں بیداری کی حالت میں دیدار انور سے مشرف فرمایا۔ (حیات اعلیٰ حضرت، ۹۲/۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَانَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

حضرت شیخ آدم بنوری رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۱۰۵۲ھ بمقام جنت البقیع ایک دفعہ فریضہ حج ادا کرنے کے بعد مدینہ منورہ روضہ اقدس پر حاضر ہوئے تو قبر انور سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں ہاتھ ظاہر ہوئے اور آپ رحمۃ اللہ علیہ نے مصافحہ اور بوسہ دیا۔ (صوفیائے نقشبند از سید امین الدین ص ۲۶۶)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَانَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

درود پاک کی برکت سے اخروی انعام

عبداللہ بن عبداللہ الحکم فرماتے ہیں میں نے خواب میں امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا اور پوچھا اللہ تعالیٰ نے آپکے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا اور بخش دیا اور میرے لیے جنت یوں سجائی گئی جیسے دلہن کو سجایا جاتا ہے اور مجھ پر نعمتیں یوں نچھاور کی گئیں جیسے دولہا پر نچھاور کرتے ہیں

میں نے عرض کیا آپ اس مقام پر کس سبب سے پہنچے؟ تو ایک کہنے والے نے کہا یہ تجھے وہی جواب دیں گے جو انہوں نے اپنی کتاب **الرسالته من الصلوۃ علی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیه و آلہٖ وسلم** میں لکھا ہے میں نے کہا وہ کیسے؟ اسنے کہا انہوں نے یوں کہا (لکھا) ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍعَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُونَ.

(القول البدیع ص ۴۷۲) (سعادۃ الدارین جلد اول ص ۳۲۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍعَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ.اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍعَدَدَ قَطْرَاتِ الْاَمْطَارِ.

مولانا الیاس نقشبندی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے خواب دیکھا کہ

میں نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
کے روضہ اقدس میں داخل ہو گیا ہوں اور روضہ مبارک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا رنگ اندر سے سبز ہے اور بہت ہی خوبصورت لگ رہا ہے اور میں نے ایک درود شریف **اللھم صل علیٰ محمد و علی آل محمد کما تحب و ترضی لہ** خدمت عالیہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میں پیش کیا تو روضہ مبارک سے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
نے قرآن پاک کی ایک آیت بہت خوبصورت انداز میں پڑھی لیکن آیت ابھی مجھے یاد نہیں پھر میں اس خواب کو خواب میں ہی اپنی نانی جان سے بیان کرتا ہوں تو وہ کہتی ہیں کہ یہ درود شریف کی برکت ہے۔ (عاشقان رسول کو خواب میں زیارت نبی ص ۴۳۲)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔

حضرت خواجہ احمد بن ادریس رحمۃ اللہ علیہ کا ایک مرید مکہ مکرمہ میں فوت ہوا اور اس کو جنت المعلیٰ میں دفن کر دیا گیا جب دفن کیا تو وہاں ایک بزرگ صاحبِ کشف بھی تھے انہوں نے کشف کی نظر سے دیکھا کہ حضرت ملک

الموت علیہ السلام اس مرنیوالے کی قبر

میں جنت سے فرش لا رہے ہیں کبھی جنت سے قندیلیں لا رہے ہیں اور حضرت مَلک الموت علیہ السلام نے خود قبر میں فرش بچھایا قندیلیں نصب کیں اور قبر تا حد نظر کُھل گئی اور جب صاحبِ کشف نے یہ منظر دیکھا تو دل میں رشک پیدا ہوا کہ کاش مُجھے بھی

اللہ تعالیٰ ایسی ہی قبر نصیب کرے اتنا خیال دل میں آنا تھا کہ حضرت ملک الموت نے اس صاحب کشف کی طرف دیکھا اور فرمایا یہ کونسی مشکل بات ہے جو مومن بھی وُہ درُود پاک پڑھے جو شیخ احمد بن ادریس کی طرف منسوب ہَے اسے اللہ تعالیٰ ایسی ہی قبر عطا کرے گا

وہ درود پاک یہ ہے اللھم انی اسلک بنور وجہ اللہ العظیم الذی ملاء ارکان عرش اللہ العظیم او قامت بہ عوالم اللہ العظیم ان تصلی علیٰ مولانا محمد ذی القدر العظیم و علیٰ آل نبی اللہ العظیم بقدرۃ عظمۃ ذات اللہ العظیم فی کل لمحۃ و نفس عدد ما فی علم اللہ العظیم صلاۃ دائمۃ بدوام اللہ العظیم. تعظیما لحقک یا مولانا (یا حبیب اللہ) یا ذ ا لخلق العظیم و سلم علیہ و علیٰ آلہٖ مثل ذٰلک و اجمع و بینی و بینہ کما جمعت بین الروح و النفس ظاھر او باطنا یقظۃ و مناما و ا جعلہ یارب

روھالذاتی منجمیع الوجوہ فی الدنیا قبل الآ خر ۃ یا عظیم ۔۔۔ (آب کوثر)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میری ملاقات حضرت ملک الموت علیہ السلام سے ہوئی تو میں نے عرض کیا اے ملک الموت میری جان تو آپ نے ہی نکالنی ہے تو ملک الموت علیہ السلام نے فرمایا سید صاحب اور کون ہے؟ جان تو ہر کسی کی میں نے ہی نکالنی ہے تو میں نے عرض کیا کہ جب میرا جانکنی
کا وقت آئے تو آپ سختی نہ کریں یہ سن کر ملک الموت علیہ السلام نے فرمایا سید صاحب آپ اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود شریف پڑھتے رہیں میرا آپ سے وعدہ ہے کہ میں سختی نہیں کروں گا یہ مفہوم بیان کیا گیا ہے۔

(قبرو حشر میں درود پاک کی برکات از مفتی امینؒ ص ۵ ۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

جب ابوالعباس احمد بن منصور رحمتہ اللہ علیہ فوت ہوئے تو انکو اہل شیراز میں

سے ایک شخص نے اپنی جامع مسجد کے پاس
کھڑے دیکھا کہ وہ حلہ زیب تن کئے ہوئے ہیں اور سر پر جواہر کا تاج پہنا ہوا ہے اس نے پوچھا اللہ تعالیٰ نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟ آپ رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ
نے مجھے بخش دیا مجھے عزت دی مجھے جنت میں داخل فرمایا اس نے پوچھا کس سبب سے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر کثرت سے درود و سلام پڑھا کرتا تھا اسکے سبب۔

(القول البدیع ص ۲۱۹) (سعادۃ الدارین جلد اول ص ۱۳۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

ایک صوفی نے بیان کیا کہ اسنے ایک مسطح نامی شخص کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا یہ صاحب مزاحیہ طبیعت کے تھے میں نے کہا اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیسا سلوک کیا؟ اسنے کہا خدا نے مجھے بخش دیا میں نے پوچھا کس وجہ سے؟ اس نے کہا میں ایک محدث کے پاس حدیث لکھا کرتا تھا میرے شیخ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود و سلام پڑھتے تو میں بھی ان کے ساتھ درود پڑھتا اور میں بلند آواز سے درود پڑھتا تو تمام لوگ سن لیتے اور وہ

بھی درود پڑھتے تھےتو اللہ تعالیٰ نے اسی وجہ سے ہم کو معاف فرما دیا۔(القول البدیع ص ۲۱۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَہٗ سَمْعُکَ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَااَحَاطَ بِہٖ بَصَرُکَ۔

منصور ابن عمار رحمۃ اللہ علیہ کو موت کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ جواب دیا مجھے میرے مولا نے کھڑا کیا اور فرمایا تو ہی منصور بن عمار ہے؟ میں نے عرض کی یا الٰہی میں ہی ہوں فرمایا تو ہی ہے جو لوگوں کو دنیا سے نفرت دلاتا تھا اور خود دنیا میں راغب تھا میں نے عرض کی یا اللہ ! ایسے ہی ہے لیکن جب بھی میں نے کسی محفل یا مجلس میں وعظ شروع کیا تو پہلے تیری
حمد وثناء کی اسکے بعد تیرے حبیب رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود پڑھا اسکے بعد لوگوں کو وعظ ونصیحت کی اس عرض پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا تو نے سچ کہا ہے اور حکم دیا اے فرشتو اس کیلئے آسمانوں میں منبر رکھو! تا کہ جیسے دنیا میں بندوں کے سامنے میری بزرگی بیان کرتا تھا آسمانوں میں فرشتوں کے سامنے میری بزرگی اور عظمت بیان کرے۔

(تاریخ ابن عساکر ۲۰/ ۳۴۳،رقم: ۷۶۷۰،منصور بن عمار بن کثیر)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

ابوالعباس احمد بن منصور رحمۃ اللہ علیہ کا جب انتقال ہوگیا تو اہل شیراز میں سے ایک شخص نے ان کو خواب میں دیکھا کہ وہ شیراز کی جامع مسجد میں محراب میں کھڑے ہیں اور ان پر جوڑا ہے اور سر پر تاج ہے جو موتیوں اور جواہر سے مزین (سجایا ہوا) ہے

اس نے آپ رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا تو انہوں نے کہا اللہ تعالیٰ نے میری مغفرت فرمائی اور میرا بہت اکرام فرمایا اور مجھے جنت میں داخل فرمایا دیکھنے والے پوچھا کیسے؟ آپ نے فرمایا یہ سب نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود شریف کی برکت سے ہوا۔

(سعادۃ الدارین جلد اول ص ۳۳۱) (القول البدیع ص ۲۱۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

حضرت سیدنا حفص بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ حضرت سیدنا ابو زرعہ رحمۃ اللہ علیہ (محدث کبیر) کو بعد از موت میں نے خواب میں دیکھا کہ آسمان پر فرشتوں کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہے میں نے پوچھا اے ابو زرعہ رحمۃ اللہ علیہ یہ درجہ تم نے کیسے حاصل کر لیا؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے اپنے ہاتھ سے دس لاکھ احادیث لکھی ہیں اور یوں لکھا عن النبی صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم یعنی نبی پاک
صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نام نامی کے ساتھ درود پاک لکھا کرتا تھا اس کے سبب اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد گرامی ہے جس نے مجھ پر ایک بار درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس ۱۰ رحمتیں بھیجتا ہے۔

(تاریخ بغداد، ۱۰/۳۳۴، رقم: ۵۴۶۹ :عبید اللہ بن عبدالکریم)

(تاریخ ابن عساکر ،۳۸/۳۸تا ۳۹، رقم: ۴۴۶۴ :عبید اللہ بن عبدالکریم)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَامُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

یہ واقعہ ایک ایسی حقیقت ہے جس کو آنکھوں نے دیکھا ہے اور دِل و دماغ نے سمجھا ہے اور بس کچھ کہنے سننے کی ہمت باقی نہیں ہے ایک فنا قلبی کے مرتبہ پر پہنچے بزرگ (نام ظاہر کرنے کا حق نہیں) ایک روز عشاء کی نماز کے بعد اپنے رہبر کامل کے پاس حاضر ہوئے اور بزرگ کو دیکھتے ہی چیخ چیخ کر نعرۂ اللہ اکبر لگا کر بے ہوش ہو گئے

دو گھنٹے بعد جب ہوش آیا تو تحقیق کی گئی کہ حقیقت کیا ہے اس بزرگ نے کہا کیا عرض کروں ''سینکڑوں چاند اور سورج ہیں جو نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ

وآلہ وسلم کی قبر معطر ومنور سے نکل کر
حضرت مرشد کامل کے نورانی دل میں پے در پے سما رہے ہیں جس کی روشنیوں اور تجلیوں کی تاب مجھ میں نہ رہی اور میں بے اختیار چیخ اٹھا ایک محرم راز نے اس مرشد سے پوچھا۔ حضور یہ جو آپ کے مرید نے سورج اور چاند دیکھے یہ کیا تھے؟ یہ کہاں سے آئے؟ بزرگ کامل نے آہستہ سے فرمایا اس وقت میں حضور دل سے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھ رہا تھا چونکہ یہ خادم اپنے دل
کے آئینے کی ذکر قلبی اور ذکر خفی سے پوری صفائی کر چکا تھا لہٰذا میرے دل کا عکس اسکے دل کے آئینے میں چمک اُٹھا یہ سب درود کی برکتیں ہیں حاصل مطلب یہ کہ درود شریف چاند اور سورج کی صورت میں اس کو نظر آئے حالانکہ سورج اور چاند بھی کیا ہے درود شریف ان سے بڑھ کر افضل واعلیٰ ہے اس لیے کہ خود اللہ تعالیٰ اس کا بھیجنے والا ہے۔(حوالا دینے لے لئے نام ظاھر کرنے کا حق حاصل نہیں)
یہاں غور طلب بات ہے کہ وہ شیخ یا مرشد کتنے سال سے حضور دل سے درود پاک پڑھ رہے تھے اور انہوں نے مزید کتنے سال درود پاک پڑھنا تھا ان کی موت تک ان کے دل میں کتنا نور آ گیا ہوگا؟ کیا ایسے شخص کو قبر کی مٹی

کھائے گی جس کے دل کے اندر نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر انور سے نور نکل کر کئی سال داخل ہوتا رہا؟۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

ابوالمواہب الشاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے میں نے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا تم ایک لاکھ کی شفاعت کرو گے میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مجھے یہ شرف کیسے ملا؟ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس ثواب کا ہدیہ جو تم درود سلام پڑھ کر مجھے ایصال کرتے ہو۔ (سعادۃ الدارین جلد اول ص ۳۶۴)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ۔

حضرت خلاد بن کثیر رحمتہ اللہ علیہ پر جب جانکنی کی حالت طاری ہوئی تو ان کے سر کے نیچے سے ایک کاغذ کا ٹکڑا ملا جس پر لکھا تھا یہ خلاد بن کثیر رحمتہ اللہ علیہ کے لیے جہنم سے آزادی کی سند ہے لوگوں نے ان کے گھر والوں سے پوچھا کہ ان کا عمل کیا تھا؟ انہوں نے بتایا کہ یہ ہر جمعہ ۱۰۰۰، ہزار بار نبی

پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھا کرتے تھے۔

(القول البدیع ص ۳۵۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ۔

کسی کو خواب میں نظر آیا کہ فلاں جگہ ایک بارہ تیرہ سال کا لڑکا فوت ہو گیا ہے لہذا خواب دیکھنے والا اور اس کا والد اور فوت شدہ لڑکے کا والد تینوں وہاں تعزیت کے لیے پہنچ گئے جو کہ ایک گاؤں تھا وہاں جا کر دیکھا کہ وہ لڑکا فوت شدہ لیٹا ہوا ہے خواب دیکھنے والے کے باپ نے اس فوت شدہ لڑکے سے پوچھا سنا کہ جان کیسے نکلی؟ تو اس لڑکے نے بیان کیا

کہ میں درود شریف پڑھا کرتا تھا مجھے ایک گلاب جیسا پھول سنگھایا گیا جس کی خوشبو بڑی پیاری تھی پھر مجھے پتہ نہیں چلا اور میری جان نکل گئی پھر اباجی نے پوچھا باقی لوگوں کا کیا حال ہو گا؟ تو اس نے بتایا کہ جو روزانہ دو ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے گا اسکی جان بھی اسی طرح نکالی جائے گی اس پر آنکھ کھل گئی۔ (قبرو حشر میں درود پاک کی برکات از مفتی امینؒ ص ۱۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ۔

جعفر الزعفرانی رحمتہ اللہ علیہ سے روایت ہے آپ رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا میں نے اپنے ماموں حسن بن محمد رحمتہ اللہ علیہ کو کہتے سنا کہ انہوں نے امام احمد بن حنبل رحمتہ اللہ علیہ کوخواب میں دیکھا آپ رحمتہ اللہ علیہ نے مجھ سے فرمایا اے ابوعلی! جودرُ ودوسلام ہم نبی پاک
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑھتے رہے کاش! تم اس کی روشنی ان صحائف میں دیکھو جو ہمارے ہاتھوں میں دیئے گئے کیسے جگمگا رہے ہیں! (اے ابوعلی تو نے ہماری کتب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک کو دیکھا کیسے وہ آج ہمارے سامنے روشنی کر رہا ہیں)۔

(القول البدیع ص ۴۶۹) (سعادۃ الدارین ۱/۳۵۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ۔

علامہ ابوعبداللہ بن نعمان رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب میں لکھا ہے بہت سارے علماء کرام جن کا شمارنہیں ہوسکتا ان کو وفات کے بعد اچھی حالت میں دیکھا گیا جب ان سے انکی اچھی حالت کا سبب پوچھا گیا تو انہوں نے بتایا کہ ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود پاک پڑھا کرتے تھے۔ (سعادۃ الدارین ۱/ ۳۲۸)

درودوسلام سے دنیاوی مسائل کا حل

جناب مولانا محمود الحسن آستانہ عالیہ قاضی صاحب تخت پڑی راولپنڈی لکھتے ہیں کہ سن مجھے یاد نہیں لیکن ۴ رمضان المبارک تھا مجھے ٹائیفائیڈ ہوگیا بستر پر پڑا تھا کہ مقدر نے ساتھ دیا دیکھا نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم میرے پاس۔۔۔۔۔تشریف فرما ہیں اور مسکرا مسکرا کر مجھے دیکھ رہے ہیں بخار بھلا کہاں ٹھہرتا؟ پسینہ آیا اور بخار غائب صبح کے تقریباً دس بجے تھے یہ زیارت بحالت بیداری ہوئی۔

(سیرت النبی بعد از وصال النبی جلد سات واقعہ ۷۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُ وْ نَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُونَ۔

عبدالرحیم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک بار غسل خانے میں گرنے کی وجہ سے میرے ہاتھ میں بہت ہی سخت چوٹ لگ گئی اسکی وجہ سے ہاتھ میں ورم ہوگیا میں نے رات بہت ہی بے چینی میں گزاری میری آنکھ لگ گئی تو نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم
کی زیارت نصیب ہوئی میں نے اتنا ہی عرض کیا تھا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم! نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تیری

کثرت درود نے مجھے متوجہ کیا میری آنکھ کھلی تو تکلیف بالکل جاتی رہی اور ور

م بھی جاتا رہا۔　(سعادۃ الدارین، ۱/۳۴۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔

ایک مولانا صاحب بیمار ہوئے بیماری بڑھتی گئی ہر قسم کا علاج معالجہ کروایا لیکن کہیں سے آرام نہ ہوا مایوسی چھا گئی کہ آنکھ لگ گئی اور نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار سے مشرف ہوئے اور ایک حدیث کے متعلق سوال کر دیا یعنی عرض گزار ہوئے یارسول اللہ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم یہ حدیث یوں ہے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے سن کر فرمایا یوں نہیں اور آگے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے بطور تکیہ کلام فرمایا اللہ تجھے عافیت عطا کرے آنکھ کھلی تو دیکھا بالکل تندرست تھے کوئی تکلیف باقی نہیں تھی ۔ (البرھان ۲۴۱ مفتی امینؒ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفُ الصَّلٰوتِ وَاَفْضَلُ التَّحِیَّاتِ وَ اَزْکَی التَّسْلِیْمَاتِ۔

مولانا سید احمد مدنی قدس سرہ نے فرمایا کہ ان کے جسم کا دایاں حصہ مارچ ۱۹۵۲ کو سُن ہو گیا ڈاکٹروں نے تشخیص کی کہ فالج کا اثر ہے آپکو بڑا صدمہ اور تکلیف ہوئی دوسرے دن آپ نے فرمایا کہ رات کو رسول اکرم صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی

نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے دائیں ہاتھ مبارک پر دعا پڑھی اور دم کیا اور فرمایا حسین احمد تشویش کی کوئی بات نہیں ہم صرف تمہاری عیادت کو آئے ہیں چنانچہ بفضلہٖ تعالیٰ وہ بالکل ٹھیک ہوگئے۔

(عاشقان رسول کو خواب میں زیارت نبی ص ۳۱۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دریا پر عصا مارا تو وہ پانی سے چمٹ گیا اوراوپر نہ اٹھ سکا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی آئی میرے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود وسلام پڑھیے چنانچہ انہوں نے دُرود شریف پڑھا۔

تو عصا پانی سے جدا ہوگیا نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں جو شخص مُجھ پر سلام (بھیجتا ہے) پڑھتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر عافیت کے دروازے کھول دیتا ہے۔ (نزھت المجالس جلد دوم ص ۲۰۶)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَامُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَانَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

شیخ ابوالحسن الشاذلی رحمتہ اللہ علیہ کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ وہ ایک

جنگل میں تھے کہ اچانک ان کے
سامنے ایک درندہ آ گیا ان کو جان کی فکر پڑھ گئی انہوں نے خوفزدہ ہو کر درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اس حدیث کے پیش نظر کہ جو ایک بار درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس بار رحمت بھیجتا ہے اور جس پر اللہ تعالیٰ رحمت فرما دے اسکو وہی کافی ہے پس میں نے درود پاک پڑھنا شروع کر دیا اور درود پاک کی برکت سے میری جان بچی۔(سعادۃ الدارین جلد اول ص ۳۷۷)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔

علی بن عیسیٰ وزیر نے فرمایا کہ میں کثرت سے درود پاک پڑھا کرتا تھا اتفاقاً مُجھے بادشاہ نے وزارت سے معزول کر دیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ میں سواری پر سوار ہوں اور پھر دیکھا کہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم تشریف فرما ہیں میں براہِ ادب جلدی
سے نیچے اُتر کر پیدل ہو گیا تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اے علی! اپنی جگہ واپس چلا جا آنکھ کھل گئی صبح ہوئی تو بادشاہ نے مجھے بلا کر وزارت سونپ دی یہ برکت درود پاک کی ہے۔ (سعادۃ الدارین ۱/۳۷۰)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ۔

حضرت مولانا خلیل احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ زمانہ طالب علمی میں اتنے بیمار ہوئے کہ کسی کو زندگی کی امید نہ رہی آپکے والد نے رتھ (سواری) کرائے پر لی اور آپکو سہارنپور کے ایک حکیم کے پاس لے جانا چاہا اسی رات تاج المحد ثین نے خواب دیکھا کہ مدینہ منورہ حاضر ہوں اور بڑے ذوق وشوق سے صلوۃ وسلام پڑھ رہا ہوں دفعتاً دروازہ کھلا اور میں سلام پڑھتا ہوا اندر داخل ہو گیا معلوم ہوا

کہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مالا عالی کی سیر کو تشریف لے گئے ہیں تھوڑی دیر بعد نبی پاک صلی اللہ علیہ آلہ وسلم ایک تخت پر تشریف لائے دائیں طرف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور بائیں جانب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے میں نے آپکو دیکھتے ہی درود شریف پڑھنا شروع کر دیا حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

نے میری طرف رخ فرما کر پوچھا کہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی کہ بیماری کی وجہ سے پڑھنا رہ گیا ہے یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم آپ میرے لیے دعا فرمادیں کہ صحت یاب ہو جاؤں تو نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا تو اچھا ہے یا اچھا ہو گیا

درست لفظ یاد نہیں اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی صبح اٹھا تو آرام معلوم ہوتا تھا پھر بھی والد صاحب مجھے حکیم کے پاس لے گئے حکیم نے نبض دیکھ کر فرمایا پیر جی آپکا بیٹا تو بالکل اچھا ہے صرف کمزوری ہے معجون کا نسخہ لکھ دیتا ہوں اسے کھلائیں کمزوری جاتی رہے گی۔

(عاشقان رسول ﷺ کو خواب میں زیارت نبی ﷺ ص ۳۷۷)

سبحن الله وبحمده سبحن الله العظيم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَهْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ۔

مورخہ ۲۹ جولائی ۱۹۹۸ء کی صبح جڑانوالہ روڈ پر ویگن اور ٹرالے میں خوفناک تصادم ہوا ویگن میں ۱۵ افراد سوار تھے جن میں سے آٹھ افراد موقعے پر ہی شہید ہو گئے ڈرائیور کا سر تن سے جدا ہو گیا

اس حادثے میں ایک خوش نصیب بالکل صحیح سلامت بچا جس کا نام ہے غلام دستگیر ولد محمد ڈھیرو جو کہ چک ۶۵ گ ب اواگت کا رہائشی ہے اس نے واقعے کا حال سناتے ہوئے بتایا کہ جب ویگن

کو حادثہ پیش آیا اس وقت میں درود پاک پڑھ رہا تھا میری آنکھوں کے سامنے یکدم اندھیرا سا آیا کسی غیبی طاقت نے مجھے ویگن سے باہر کھڑا کر دیا

اس واقعے کی تصدیق کے لیے اس آدمی کو بھلایا گیا اس نے سارے نمازیوں کے سامنے سارا واقعہ بیان کیا۔

(برکات درود پاک از مفتی محمد امینؒ ص۷)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔

ماہنامہ رضا مصطفیٰ گوجرانوالہ ۲۰۰۰ء میں واقعہ لکھا ہوا ہے جو کہ مندرجہ ذیل ہے ایک خاتون جو کہ نماز، روزہ کی پابند درود شریف پڑھنے والی ہے اس کا نام م ب ہے رہائشی منڈ یکے گورایہ ضلع سیالکوٹ ہے اس کا بیان شائع ہوا کہ مجھے فالج ہو گیا اور میں اٹھنے بیٹھنے سے قاصر ہو گئی میری زبان بھی بند ہو گئی اور میں لفظ بھی ادا نہیں کر سکتی تھی

ایک دن مجھے خواب میں ایک بزرگ ملے اور انہوں نے فرمایا بیٹی درود پاک کی کثرت کرو میں نے درود شریف پہلے سے بھی زیادہ پڑھنا شروع کر دیا پھر رمضان شریف کا مہینہ آ گیا اور مجھے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے خاتون جنت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا بیٹی اس کو کھجور دو تو مجھے خاتون جنت حضرت فاطمہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہا نے مجھے کھجو ردی

جس سے شہد ٹپک رہا تھا وہ میں نے کھالی اور مجھے خاوند نے جگا دیا میں جلدی سے اٹھ کر بیٹھ گئی اور خاوند سے پوچھا وقت کیا ہوا ہے تو خاوند نے کہا کہ تین بجے کا وقت ہے لیکن تم تو بول نہیں سکتی تھی لیکن اب باتیں بھی ٹھیک کر رہی ہے اور اٹھ کر بھی بیٹھ گئی ہے پھر میں نے سارا واقعہ اسے سنایا وہ حیران بھی ہوا اور خوش بھی پھر میں نے اٹھ کر بچوں کو سحری پکا کر کھلائی۔ (برکات درود پاک از مفتی امینؒ ص ۷)

سبحن الله و بحمده سبحن الله العظيم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ۔

ایک لڑکا جو لوہاراں والا کھوہ چوہنگ ضلع لاہور سے ہے وہ نوے فیصد گونگا تھا اسے کسی نے بتایا کہ درود پاک پڑھا کرو تو اس نے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم گونگی زبان سے پڑھنا شروع کر دیا آہستہ آہستہ وہ پورا درود پاک پڑھنے لگ گیا اور وہ بالکل ٹھیک ہو گیا اس نے بتایا کہ میں بکریاں چرایا کرتا درود پاک پڑھتا رہتا تھا یہ درود پاک کی برکت ہے کہ میں ٹھیک ہوں۔

(برکات درود پاک از مفتی امینؒ ص ۲۲)

سبحن الله و بحمده سبحن الله العظيم

دھوبی گھاٹ فیصل آباد سے خلیل الرحمٰن صاحب نے شوال کے مہینے میں بتایا کہ اس کے ایک دوست شاہد محمود کی شادی کو بیس سال ہو گئے ہیں لیکن اولاد کی نعمت سے محروم تھا ہر قسم کے علاج کروا کروا کر فائدہ نہ ہوا اور مایوس ہو گیا میں نے اسے کہا کیوں دھکے کھاتا پھرتا ہے یہ لے کتاب آب کوثر اس کو پڑھ اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
پر درود پاک کی کثرت کر چنانچہ اس نے کثرت سے درود پاک پڑھنا شروع کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے چاند سا بیٹا عطا کر دیا جس کا جی چاہے وہ جا کر دیکھ سکتا ہے۔ (برکات درود پاک از مفتی امینؒ ص ۲۱)

سبحن الله و بحمده سبحن الله العظيم

جَزی اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا مَا هُوَاَهْلُه ٗ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ۔

ایک نوجوان جس کی عمر تقریباً ۳۰ یا ۳۵ سال ہے اس نے بتایا کہ میں ٹیکسی ڈرائیور ہوں میری اپنی ٹیکسی تھی ایک رات میرے گھر تین چار آدمی آئے اور کہا کہ فلاں ہسپتال میں ہمارا مریض ہے ہمیں وہاں لے چل میں ان کو لے کر چل پڑا جب ہم نہر کے کنارے پہنچے انہوں نے مجھے اسلحہ دکھا کر ٹیکسی چھین لی اور فرار ہو گئے میرے لیے بڑی پریشانی بن گئی

مجھے کسی نے درود پاک کے
چند واقعات سنائے تو اس نے باقاعدہ درود پاک کہ محفل میں جانا شروع کر دیا چند دن گزر رے تھے کہ ڈاکو خود بخود گاڑی اس کے گھر کے باہر کھڑی کر کے چلے گئے یہ سب درود پاک کی برکت ہے۔

(برکات درود پاک از مفتی امینؒ ص ۲۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ۔

ایک شخص جنگل میں تنہا چلا جا رہا تھا کہ اس کی سواری کے جانور کا پاؤں ٹوٹ گیا پریشانی کے عالم میں اس نے درود شریف کا ورد شروع کیا دیکھتا کیا ہے کہ تھوڑی دیر بعد تین بزرگ تشریف لائے ان میں سے ایک دور کھڑے رہے اور دو صاحبان نزدیک تشریف لائے اور اس کے جانور کا پاؤں ٹھیک کر دیا اس شخص نے دریافت کیا کہ آپ
حضرات کون ہیں؟ ان دونوں صاحبان نے فرمایا کہ ہم حسن اور حسین ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور وہ جو دور کھڑے ہیں وہ ہمارے نانا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اس شخص نے فریاد کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو قدم بوسی سے کیوں محروم رکھا؟ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد

فرمایا کہ تیرے منہ سے حقے کی بو آتی ہے۔

(زیارت نبی بحالت بیداری ص ۴۲)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

اخبار ایکپریس مورخہ ۱۹ مارچ ۲۰۱۲ء میں واقعہ شائع ہوا کہ گوجرانوالہ میں ایک شخص بنام انیس نقشبندی ہے جس کا کاروبار حلیم پکا کر ریڑھی پر رکھ کر گلیوں میں فروخت کرتا ہے اس کی اولاد جوان ہو گئی تو اس نے ایک بیٹے اور دو بیٹیوں کی شادی کی، جس کی وجہ سے وہ ایک لاکھ ستاون ہزار کا مقروض ہو گیا اور وہ بہت فکرمند ہوا کہ یہ قرضہ کیسے اترے گا پھر اس نے کثرت سے درود شریف پڑھ پڑھ کر دعا کرنا شروع کر دی پھر چند دنوں بعد نماز مغرب کے بعد کسی نے اسکا دروازہ کھٹکھٹایا دروازہ کھولا تو دیکھا کہ ایک اجنبی (ناواقف) بندہ کھڑا ہے

اس نے سلام کے بعد پوچھا کہ کیا آپ کا نام شیخ انیس ہے؟ میں نے جواب دیا ہاں میرا نام ہی انیس نقشبندی ہے اس آنے والے نے کہا مجھے ذرا اندر

لے چلیں تو میں اسے اندر لے گیا

تو اس آنے والے نے پوچھا کیا آپ کے ذمہ قرضہ ہے؟ میں نے کہا ہاں میرے ذمے قرضہ ہے اس نے پوچھا کتنا قرض ہے میں نے کہا ایک لاکھ ستاون ہزار اس نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالا اور لفافہ نکالا جس میں ایک لاکھ ستاون ہزار ہی تھے پھر اس آنے والے نے کہا میں لاہور سے آیا ہوں ایک دن میں سو گیا تو قسمت جاگ اٹھی مجھے حبیب خدا سید العالمین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی

اور سرکار نے فرمایا گوجرانوالہ میں فلاں محلّہ میں ایک شخص جس کا نام شیخ انیس نقشبندی ہے اس کے ذمہ ایک لاکھ ستاون ہزار قرضہ ہے جا کر وہ قرض اس کو دے آؤ تو میں حاضر ہو گیا ہوں اور میں اپنے آپ کو خوش نصیب سمجھتا ہوں کہ سرکار تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ میری ڈیوٹی لگائی ہے پھر اس نے کہا میں نے جلدی جانا ہے اور وہ السلام علیکم کہہ کر چلا گیا۔

(برکات درود پاک از مفتی امینؒ ص ۱۳)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔

نورالحق صاحب نے تحریرا بیان کیا کہ میں میاں کالونی کی مسجد میں آب کوثر (درود پاک کی کتاب) کا درس دیتا ہوں مرد مسجد میں آ کر سنتے ہیں اور عورتیں گھروں میں سنتیں رہتیں ہیں وہاں ایک بچہ بنام محمد شہزاد عمر ۸ سال کو جگر کا عارضہ لاحق ہو گیا

یعنی جگر خراب ہو گیا خون نہیں بنتا تھا اس کے والدین نے اسکو ہسپتال میں داخل کروا دیا ڈاکڑوں نے مختلف اوقات میں اس بچے کے پیٹ سے پانچ یا چھے بار سرنج سے پانی نکالا آخر کر لا علاج قرار دے کر ہسپتال سے فارغ کر دیا اور کہہ دیا کہ اب کوئی پرہیز نہیں

کیونکہ یہ بچہ چند دنوں کا مہمان ہے ماں اس بچے کو گھر لے آئی تو کسی پڑوسن نے کہا کہ اس بچے کو درود پاک پڑھ کر صبح شام دم کیا کر ماں نے دم کرنا شروع کر دیا اس ماں کا کہنا ہے کہ ایک دن خواب میں مجھے ایک بزرگ ملے انہوں نے فرمایا تو درود پاک پڑھ پڑھ کر دم کرتی ہے تو ساتھ ہی درود پاک لکھوا کر بچے کے گلے میں ڈال

ماں نے مجھ (قاری نورالحق) سے کہا کہ درود پاک لکھ دو میں نے لکھ کر دے دیا اس نے مڑوا (منڈھا) کر بچے کے گلے میں ڈال دیا پھر بچے کی صحت لوٹ آئی اور چند دنوں میں بچہ بالکل تندرست ہو گیا اور جب ماں اس بچے کو

لے کر ہسپتال گئی تو ڈاکٹر دیکھ کر حیران ہو گئے کہ یہ بچہ بچ کیسے گیا؟ اللہ تعالیٰ نے درود پاک کے دامن میں ایسی شفائیں رکھی ہیں کہ انسانی عقل اس کا احاطہ نہیں کرسکتی۔ (برکات درود پاک از مفتی امینؒ ص ۲۰)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرَاتِ الْاَمْطَارِ۔

ماخذ و مراجع

کنز الایمان: ترجمہ امام احمد رضا خان رحمتہ اللہ علیہ

عرفان القرآن: ترجمہ ڈاکٹر طاہر القادری

(فیوض الرحمن اردو ترجمہ تفسیر روح البیان پارہ ۲۲ . ۲۱ محمد فیض احمد اویسی) **مکتبہ غوثیہ یونیورسٹی روڈ بالمقابل عسکری پارک کراچی۔**

مصنف عبدالرزاق ترجمہ ابو العلاء محمدمحی الدین جھانگیر **ناشر شبیر برادرز زبیدہ سنٹر ۴۰ اردوبازار لاھور**

المستدرک علی الصحیحین ترجمہ حافظ شفیق الرحمن قادری **ناشر شبیر برادرز زبیدہ سنٹر ۴۰ اردوبازار لاھور**

المعجم اوسط ترجمہ غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی **پروگریسو**

بکس یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

سنن دارمی اول و دوم ترجمہ بنت شیخ الحدیث حافظ عبدالستار حماد **انصار السنہ پبلیکیشرز لاہور**

شرح جامع ترمذی مفتی محمد ہاشم خان **مکتبہ امام اہلسنت داتا دربار مارکیٹ لاہور**

مسند احمد بن حنبلؒ ترجمہ مولانا محمد ظفر اقبال **مکتبہ رحمانیہ اقراء سنٹر اردو بازار لاہور**

ادب المفرد ترجمہ مولانا محمد ارشد کمال **مکتبہ اسلامیہ**

ابی دائود الطیا لیسی ترجمہ غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی **پروگریسو بکس یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور**

مسند ابی یعلی ترجمہ غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی **پروگریسو بکس یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور**

مسند شافعی **ادراوہ اسلامیات لاہور کراچی ایڈیشن ۲۰۱۳**

المعجم کبیر ترجمہ غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی **پروگریسو بکس یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور**

معجم صغیر طبرانی ترجمہ عبدالصمد ریالوی **انصار السنہ پبلیکیشرز لاہور**

المستند شیخ الحدیث غلام رسول قاسمی قادری،نقشبندی **رحمۃ اللعلمین پبلی کیشنز بشیر کالونی سرگودھا ایڈیشن ١٤٣٥ھ**

المعجم الصغیر امام سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیرا للخمی الشامی حافظ شفیق الرحمن قادری **ناشر شبیر برادرز زبیدہ سنٹر ۴۰ اردوبازار لاہور**

شعب الایمان اردو ترجمہ قاری ملک محمد اسماعیل **دارالاشاعت اردو بازار کراچی**

سنن الدارمی ترجمہ ابو العلاء محمدمحی الدین جھانگیر **ناشر شبیر برادرز زبیدہ سنٹر ۴۰ اردوبازار لاہور**

ابن ماجہ اول و دوم عربی اردو ترجمہ مولانا عبد الحکیم خاں شاھجھانپوری **فریدۃ۳۴ بل سٹال ۳۸ اردو باار لاہور**

جلاء الافھام ترجمہ محمد مح ی الدین **ناشر شبیر برادرز اردو بازار لاہور**

الترغیب و الترھیب اول و دوم ترجمہ محمد صابر علی صابر **ناشر ضیاء القرآن پبلیکیشرز لاہور کراچی پاکستان**

بخاری،مسلم،نسائی،ترمذی،ابن ماجہ،ابی دائود **مکتبہ شاملہ اردو**

صحیح مسلم شریف مترجم ترجمہ علامہ غلام رسول سعیدی

شعب الایمان ترجمہ قاضی ملک محمد اسماعیل **دارالاشاعت اردو بازار کراچی**

ترجمہ المستند شیخ الحدیث و تفسیر غلام رسول قاسمی نقشبندی **رحمة اللعالمین پبلیکیشنز بشیر کالونی سرگودھا**

البدور السافرہ فی احوال الآخرہ تالیف امام جلال الدین سیوطیؒ ترجمہ مفتی محمد فیض احمد اویسیؒ **زاویہ پبلیکشرز سی۸ دربار مارکیٹ لاہور**

کشف الغمہ حصہ اول از ابی المواہب عبد الوہاب بن احمد بن علی اشعرانی رحمتہ اللہ علیہ المتوفیٰ ۹۷۳ ھ مترجم شاہ محمد چشتی ایڈیشن نومبر ۲۰۰۸ء (**اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز**)

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد تحقیق عبداللہ الدرویش **دارالفکر الطباعة والنشرو الترویج گوگل ڈائون لوڈ**

القول البدیع فی الصلوۃ علی الحبیب الشفیع مصنف امام شمس الدین محمد بن عبدالرحمٰن السخاوی مترجم علامہ سید محمد اقبال شاہ گیلانی مدرس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف۔(**ایڈیشن اپریل ۲۰۱۲**)(**ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور،کراچی پاکستان**)

تفسیر مظہری جلد ھفتم تالیف حضرت علامہ قاضی محمد ثناء اللہ عثمانی ،مجددی پانی پتی رحمتہ اللہ علیہ ترجمہ متن ضیاء الامت حضرت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمتہ اللہ علیہ ترجمہ تفسیر زیر اہتمام: ادارہ

ضیاءالمصنفین بھیرہ شریف۔ (**ایــڈیشــن دسمبر ۲۰۰۲**) (**ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاھور،کراچی پاکستان**)

تـذکـرـة الـروح از امــام جـلال الدین سیوطیؒ تدوین وتزئین مولانا محمد شریف نقشبندی ایڈیشن مئی ۱۹۹۹ء۔ (**ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاھور**)

الـخـصـائـص الکبریٰ مصنف علامہ جلال الدین سیوطیؒ ترتیب و تدوین مولانا عبدالاحد قادری جلداول ۔ (**نــاشــر ممتاز اکیڈمی فضل الھیٰ مارکیٹ چوک اردو بازار لاھور**)

آب کـوثـر ، البـرھـان،بیـدار کن نصیحت،برکات آب کوثر،قبرو حشر میں درود پاک کی برکات از الحاج مفتی محمدا مینؒ قادری،نقشبندی (**مکتبه سلطانیه فیصل آباد**)

مـکـاشـفتـه القلوب تصنیف امام غزالیؒ المتوفیٰ ۵۰۵ھ ترجمہ عبدالمصطفیٰ محمد اشرف نقشبندی۔(**ناشر مکتبه اسلامیه ٤٠ اردو بازار لاھور**)

مـکـاشـفتـه القلوب تصنیف امام غزالیؒ المتوفیٰ ۵۰۵ھ ترجمہ محمد الیاس عادل۔(**اسلم عصمت پرنٹرز لاھور**)

خزینه کرامات اولیاء ازافادات علامه یوسف بن اسماعیل نبھانیؒ المتوفی ۱۲۸۹ھ ترجمه خطیب پاکستان علامه محمد شریف نوری نقشبندی۔ (**ناشر نوری کتب خانه لاھور**)

زینت المحافل ترجمہ نزہت المجالس جلداول ودوم تابش قصوری۔ (**ناشرشبیر برادرز اردو بازار لاہور**)۔

سیرت النبی ﷺ بعد از وصال حصہ پنجم ،ہفتم ازعبد المجید صد یقی ایڈووکیٹ ، از محمد عبد المجید صد یقی ایڈووکیٹ (**فیروز سنز لاہور با اہتمام عبد السلام پر نٹرز**)

زیارت نبی ﷺ بحالت بیداری اول و دو م از محمد عبد المجید صد یقی ایڈووکیٹ۔ (**فیروز سنز لاہوربا اہتمام عبد السلام پر نٹرز**)

فضائل درود شریف مولف استاد العلماء علامہ حضرت نور محمد صاحب مد ظلہ (ایڈیشن ۱۹۷۹ء) (**معظم پرنٹرز لاہور**)

جامع کرامات اولیاء جلد اول و دوم اما م یوسف بن اسماعیل نبہانیؒ ترجمہ پروفیسر سید محمد ذاکر چشتی سیالوی (۲۰۱۳ باردوم) **ناشر محمد حفیظ البرکات شاہ (ضیاء القرآن پبلی کیشرز لاہور،کراچی)**

کرامات اولیاء ا زامام عبدا للہ یافعی یمنی ترجمہ جعفر نگینوی۔(**عنایت پور تحصیل جلالپور پیر والا ملتان**)۔

عاشقان رسول ﷺ کی ۱۳۰ حکایات از الیاس قادری **مکتبہ المدینہ باب المدینہ کراچی**۔

عاشقان رسول ﷺ کو زیارت خواب میں زیارت نبی ﷺ

تالیف محمد روح اللہ نقشبندی۔ (**مکتبہ عمر فاروق شاہ فیصل کالونی نمبر٤ کراچی نمبر ٢٥**)

صوفیہ نقشبند حکیم سید امین الدین احمد ایڈیشن ١٩٧٣ء **مقبول اکیڈمی ادبی مارکیٹ چوک انارکلی لاھور۔**

تذکرہ اولیائے لاھور محمد وارث کامل مرحوم ایڈیشن جون ١٩٦٩ء **مکتبہ ماحول ٩ بھادر شاہ مارکیٹ بندروڈ کراچی**

سعادۃ الدارین جلد اول و دوم از امام یوسف بن اسماعیل نبھانیؒ اردوترجمہ علامہ مفتی عبدالقیوم خان صاحب۔(ایڈیشن١٩٩٦ء) (**مکتبہ حامدیہ گنج بخش روڈ لاھور**)

افضل الصلوات علی سید السادات از امام یوسف بن اسماعیل نبھانیؒ اردوترجمہ مولانا حکیم محمد اصغر فاروقی صاحب۔ (**مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ لاھور**)

فتاوی رضویہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان متوفی١٣٤٠ھ **رضا فائو نڈیشن کراچی۔**

مطالع المسرات **امام فاسی نوریہ رضویہ پبلی کیشنز لاھور**

جلاء افہام **امام اابن قیم**

فضیلت و عظمت درود شریف از میاں عبد العلی عابد سجادہ نشین

حضرت داتا گنج بخش لاہور۔(نوری کتب خانہ لاہور)

حوالہ نمبر ۱ تا آخر **بحوالہ گلدستہ درودوسلام و ضیائے درودوسلام ناشر مکتبۃ المدینہ کراچی**

حوالہ نمبر ۱)صحیح بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری،متوفیٰ۲۵٦ھ **دارالکتب العلمیہ، بیروت ۱٤۱۹ھ**

صحیح مسلم امام ابو الحسین مسلم بن حجاج قشیری،متوفیٰ۲٦۱ھ **دارابن حزم۱٤۱۹ھ بیروت**

ترمذی امام ابو عیسی محمد بن عیسیٰ ترمذی،متوفیٰ۲۷۹ھ **دارالفکر بیروت،دارالمعرفہ،بیروت۱٤۱٤ھ**

سنن ابن ماجہ ابو عبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ،متوفیٰ۲۷۳ھ **دارالمعرفۃ بیروت ۱٤۲۰ھ**

سنن ا لنسائی امام احمد بن شعیب نسائی،متوفیٰ ۳۰۳ھ **دارالکتب العلمیۃ بیروت ۱٤۲٦ھ**

سنن ابی دائود امام ابودائود سلیمان بن اشعث سجستانی،متفوفیٰ ۲۷۵ھ **داراحیاء التراث العربی،بیروت ۱٤۲۱ھ**

کنز العمال علامہ علی متقی بن حسام الدین ہندی،متوفیٰ ۹۷۵ھ **دارالکتب العلمیہ،بیروت ۱٤۱۹ھ**

مصنف عبدالرزاق ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی،متوفیٰ۲۱۱ھ

دارالکتب العلمیة، بیروت١٤٢١ھ

المسند امام احمدبن محمد بن حنبل،متوفی۲۴۱ھ **دارالفکر بیروت١٤١٤ھ**

المعجم الکبیر امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد طبرانی،متوفی۳۶۰ھ **داراحیاء التراث العربی بیروت ١٤٢٢ھ**

مجمع الزوائد حافظ نور الدین علی بن ابی بکر ھیتمی،متوفیٰ ۸۰۷ھ **دارالفکر،بیروت ١٤٢٠ھ**

شعب الایمان امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیھقی،متوفی۴۵۸ھ **دارالکتب العلمیه، بیروت ١٤٢١ھ**

المعجم الاوسط امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد طبرانی،متوفی۳۶۰ھ **دارالکتب العلمیه بیروت**

مسند بزارامام ابوبکر احمد بن عمرو بزار متوفیٰ ۲۹۲ھ **مکتبة العلوم والحکم مدینة المنورة**

مسند ابی یعلی ابو یعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی،متوفیٰ ۳۰۷ھ **دارالکتب العلمیة بیروت ١٤١٨ھ**

عمل الیوم و اللیلة امام ابوبکر احمدبن محمد دینوری ابن سنی متوفی۳۶۴ھ **دارالقبلة للثقافة بیروت**

فردوس الاخبار **دارالفکر بیروت،**

الترغیب والترھیب امام زکی الدین عبدالعظیم بن عبدالقوی

منذری،متوفی۶۵۶ھ **دارالفکر بیروت** ابن عساکر **دارالفکر بیروت**

الفردوس بما ثور الخطاب حافظ ابو شجاع شیرویہ بن شھر دار بن شیرویہ دیلمی ۵۰۹ھ **دارالکتب العلمیۃ بیروت**

جمع الجوامع امام جلال الدین عبدالرحمن سیوطی شافعی متوفی۹۱۱ھ **دارالکتب العلمیۃ بیروت**

المستدرک ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری،متوفی۴۰۵ھ **دارالمعرفہ،بیروت ۱۴۱۸ھ**

الموسوعۃ لابن ابی الدنیا امام ابوبکر عبدالل بن محمد قرشی،متوفی۲۸۱ھ **مکتبۃ العصریہ بیروت ۱۴۲۶ھ**

مشکاۃ المصابیح علامہ ولی الدین تبریزی متوفی۷۴۲ھ **دارالکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۱ھ**

سبع سنابل میر عبدالواحد بلگرامی،متوفی۱۰۱۷ھ **مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر پاکستان۔**

الریاض النضرۃفی مناقب العشرۃ الامام شیخ ابو جعفر احمد الشھیر الطبری،متوفی ۲۹۴ھ **دارالکتب العلمیہ بیروت**

الکامل امام ابو احمد عبداللہ بن عدی جرجانی متوفی۳۶۵ھ **دارالکتب العلمیہ**

حلیة الاولیاء حافظ ابونعیم احمد بن عبداللہ اصفہانی،متوفی۴۳۰ھ
دارالکتب العلمیہ،بیروت ۱۴۱۹ھ

شرح الصدور امام جلال الدین عبدالرحمن سیوطی شافعی متوفی۹۱۱ھ
مکتبة المدینہ باب المدینہ کراچی

جامع الصغیر امام جلال الدین عبدالرحمن سیوطی شافعی متوفی۹۱۱ھ
دارالکتب العلمیہ،بیروت ۱۴۲۵ھ

الکامل **دارالکتب العلمیة بیروت**

تاریخ بغداد امام احمد بن علی بن ثابت خطیب بغدادی متوفیٰ ۴۶۳ھ
دارالکتب العلمیة بیروت

البدور السافرة امام جلال الدین عبدالرحمن سیوطی شافعی متوفی۹۱۱ھ **مئوسسة الکتب الثقافیة**

الترغیب فی فضائل الاعمال امام ابو حفص عمر بن احمد بن عثمان ابن شاہین **دارالکتب العلمیة بیروت**

القربة الی رب العلمین لابن بشکوال **دارالکتب العلمیة بیروت** ۔

درة الناصحین عثمان بن حسن بن احمد الشاکر الخوبوی متوفیٰ ۱۲۴۱ھ
دارالفکر بیروت

نورالایضاً ح مراقی الفلاح حسن بن عمار علی المصری الشر نبلالی

متوفی۱۰۶۹ھ **مکتبة المدینه کراچی۔**

الحاوی للفتاوی امام جلال الدین بن ابی بکر سیوطی متوفی۹۱۱ھ

دارالفکر،بیروت ۱٤۲۰ھ

لریاض شہاب الدین احمد بن محمد بن عمر خفاجی متوفی ۱۰۶۹ھ **دارالکتب العلمیه،بیروت ۱٤۲۱ھ**

مرآة المناجیح حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی متوفی ۱۳۹۱ھ **ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاهور**

مرقاة المناجیح علامه ملا علی بن سلطان قاری متوفی ۱۰۱۴ھ **دارالفکر**

بیروت۱٤۱٤ھ

الموهب اللدنیه شهاب الدین احمد بن محمد قسطلانی متوفی ۹۲۳ھ **دارالکتب العلمیه بیروت**

در منثور امام جلال الدین بن ابی بکر سیوطی،متوفی۹۱۱ھ **دارالفکر بیروت ۱٤۰۳ھ**

روح البیان مولی الروم شیخ اسماعیل حقی بروسی،متوفی ۱۱۳۷ھ **داراحیاء التراث العربی بیروت**

الصواعق المحرقة حافظ احمد بن حجر مکیؒ متوفی ۹۷۴ھ **ملتان پاکستان**

الزواجر عن اقتراف الکبائر علامه ابو العباس احمد بن محمد بن حجر

هیتمی متوفیٰ ٩٧٤ ھ **دارالمعرفۃ بیروت ١٤١٩ھ**
بحر الکلام امام میمون بن محمد نسفی حنفی متوفیٰ ٥٠٨ھ مکتبہ
ز**دارالفرفور١٤٢١ھ** الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ القاضی ابو
الفضل عیاض مالکی متوفیٰ ٥٤٤ھ **مرکز اھلسنت برکات رضا ھند١٤٢٣ھ**
المنتظم امام عبدالرحمن بن علی بن محمد ابن جوزی متوفیٰ **٥٩٧ھ**
دارالکتب العلمیۃ ١٤١٥ھ
الترغیب و الترھیب امام قوام السنہ حافظ ابوالقاسم اسماعیل بن محمد
اصبہانی متوفیٰ ٥٣٥ھ **دارالحدیث قاھرہ ١٤١٤ھ**